ماہنامہ لاہور

راہنمائے عملیات

مئی ۱۹۹۹ قیمت : ۲۰ روپے

اسماء الحسنیٰ

اسرار الحروف

تقویم سیارگان

برج ثور

اسباق الاعداد

نقش استخارہ

نظرات سیارگان

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

لوح خوش قسمتی

آپ اگر خوش قسمتی کے طالب ھیں
اور زندگی میں درپیش مختلف مسائل کے
حل کے لیے موثر اور زود اثر روحانی و
عملیاتی مدد حاصل کرنا چاھتے ھیں تو
ماھر عملیات و نجوم خالد اسحاق راٹھور،
ایڈیٹر ماھنامہ راھنمائے عملیات سے خاص
کوکبی حالتوں یعنی کواکب کی سعد
نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ
بننے کے اوقات میں
لوح خوش قسمتی تیار کروالیں.

ھدیہ چاندی پر ۷۰۰ روپے

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

راہنمائے عملیات

جلد 3 | مئی 1999 | شمارہ 2

فہرست مضامین

الاسماء الحسنیٰ	2
شمس المعارف	5
اسرار الحروف	10
حضرت بابا شاہ جمال	11
تقویم سیارگان	18
راہنمائے دست شناس	18
صحنیئہ النور صغیر	23
آپ کا ماہ	26
تسخیر موکلات	33
برج ثور	33
پیدائشی پتھر	38
قوت سیارگان	42
کمزوری دماغ	44
اسباق الاعداد	45
تسخیر جنات	46
تسخیر ہمزاد	47
نقش استخارہ	51
ایک دلچسپ اعلان	52
نظرات سیارگان	54
نیوز ایجنٹ	55

پبلشر و چیف ایڈیٹر شائستہ خالد راٹھور نے لائن پرنٹرز، 26 سلک جلال دین وقف کچہری روڈ لاہور سے چھپوا کر شائع کیا

پبلشر و چیف ایڈیٹر

شائستہ خالد راٹھور

ایڈیٹر

خالد اسحق راٹھور

وقت ملاقات و فون

شام 5 تا 8 بجے رات (علاوہ تعطیل)

صبح 9 تا 10.30 - صرف بروز اتوار

فون 6374864 - موبائل 0342-4814490

آفس

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

قیمت

فی شمارہ 20 روپے۔

زر سالانہ (عام ڈاک) 230 روپے - زر سالانہ (رجسٹرڈ ڈاک) 350 روپے - بیرون ملک 20 ڈالر

ترسیل زر

اندرون ملک بذریعہ منی آرڈر بنام

خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

بنک ڈرافٹ اس اکاؤنٹ نمبر پر

Khalid Ishaq Rathro, Account No. 8735-6, National Bank of Pakistan, Civil Secretarlat, Lahore, Pakistan

Contact: Khalid Ishaq Rathor, H#2, St#11, Muhmmad Nagar, Lahore, Pakistan. Voice 042-6374864

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

قسط نمبر 7

خالد اسحق راٹھور

الاسماء الحسنیٰ

عملیاتی دنیا میں پہلی بار دائرہ شمسی کی روشنی میں الاسماء الحسنیٰ کے روحانی اثرات کا بیان

اسلام جل جلالہ وجل شانہ

سلام کے لغوی معنی سلامتی کے ہیں۔ ذات الٰہی کے حوالے سے جب ہم بات کرتے ہیں تو اس سے مراد وہ ذات ہے جو نقائص سے پاک اور باعث سلامتی ہے۔

سلامتی اور اصلاح احوال کے حوالے سے اسم الٰہی بہت اہم ہے۔ دنیا کا امن ہو یا مال و دولت کی سلامتی یا جسمانی و روحانی عوارض سے نجات کا معاملہ یہ اسم الٰہی غیر معمولی اثرات کا حامل ہے۔ اس کے چند بنیادی امور کا بیان یوں ہے۔

معنی: سلامتی

طبع: جمالی

عنصر: بادی

اعداد قمری: 131

اعداد شمسی: 1131

اسم الٰہی "السلام" کے لغوی معنی کے حوالے سے اس کے فوائد اثرات اور خصوصیات کا بیان درج ذیل ہے۔

☆ سلامتی و حفاظت

☆ عذاب سے سلامتی

☆ افعال میں برائی سے نجات

☆ شفائے امراض

☆ خاتمہ افعال قبیحہ

☆ حفاظت آفت و کمزوری۔

☆ حفاظت جان و مال

☆ مقدمات میں کامیابی و سلامتی

☆ دشمنوں کے نرغ میں حفاظت

☆ بلند مرتبہ اور وقار

☆ مہلک امراض سے نجات

☆ خوف گھبراہٹ

☆ ایمان' جان' مال کی سلامتی

☆ حصول علم اور حافظہ

☆ فساد جھگڑے سے نجات اور احسن

☆ گلی محلے یا ملک میں سکون اور امن

☆ دفع سحر و آسیب

☆ اولاد کا نہ جینا

عمومی لڑائی / فساد کے خاتمے کے لیے:

کسی گھر یا محلے وغیرہ میں لڑائی جھگڑے یا بد تمیزی کا طوفان برپا ہو تو اس اسم الٰہی کا سوا لاکھ کا چلا مکمل کریں۔ اس میں زیادہ سے زیادہ لوگ شامل ہوں تو زیادہ بہتر ہے۔ افراد خانہ کے حوالے سے یہ بھی کر سکتے ہیں کہ تمام لوگوں کے نام بمعہ والدہ کے ناموں کے اعداد شمسی لے کر ان میں اسم الٰہی کے اعداد شامل کر دیں۔ درج ذیل چال سے نقش مکمل کریں۔ اس نقش کو تثلیث قمر و مشتری میں تحریر کریں۔ ماہ رواں کی سعد نظرات کے اوقات الگ سے بیان کیے گئے ہیں۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مہلک امراض سے نجات:

اس مقصد کے لیے اسم الٰہی السلام کے اعداد شمسی بمعہ سائل کا نام و کام والدہ کے جمع کر لیں اور درج ذیل چال سے لوح چاندی پر تحریر کریں۔ اس اسم الٰہی کو فرد کے نام کے اعداد کے مطابق روزانہ کا وظیفہ بنا لیں۔ مقررہ تعداد میں ذکر کے بعد مریض اپنے جسم پر پھونک لے اور دوائی پر بھی پھونک لیں۔ اللہ کی مدد اور راہنمائی حصول صحت کا باعث ہو گی۔ چال درج ذیل ہے۔

free copy khalidrathore.com LunaTech Document Processing Solutions

مریض، عطارد کی نظر میں یہ عمل مکمل کیا جاسکتا ہے۔

۱۱	۸	۱	۱۴
۴	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

دفع سحر و آسیب:

اس مقصد کے لیے درج ذیل آیت قرآنی جو زیر بحث اسم الٰہی کی حامل ہے کو روزانہ مریض کے نام کے اعداد کے مطابق پانی پر دم کر کے صبح و شام پلائیں۔ ساتھ ہی درج ذیل نقش زعفران اور آب زم زم یا عرق گلاب سے تحریر کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الرحیم	رب	من	قولا	سلام
رب	من	قولا	سلام	الرحیم
من	قولا	سلام	الرحیم	رب
قولا	سلام	الرحیم	رب	من
سلام	الرحیم	رب	من	مولا

اس نقش کے چاروں طرف مقرب فرشتوں کے نام اور کونوں میں یا اللہ یا سلام تحریر کریں۔ پیشانی پر بسم اللہ اور اضلاع بھی بسم اللہ سے تحریر کریں۔ نقش ساعت سعد میں تحریر کریں۔ کوکبی نظرات و طالع بھی سعد ہو تو کیا بات ہے۔ جو بھی جادو سحر یا آسیب ہو گا اس کا اثر جاتا رہے گا۔

اولاد کا نہ بچنا:

کسی کی اولاد باقی نہ رہتی ہو بچہ مر جاتا ہو یا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو زعفران و عرق گلاب سے روزانہ کھانے کی کسی شے پر درج ذیل عبارت تحریر کر کے کھالے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یا اللہ یا سلام یا وارث یا سلام یا سلام یا سلام یا وارث یا سلام یا اللہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

ذات الٰہی سے دعا کریں اور اس پر مکمل یقین رکھیں وہ ہر شے پر قادر اور ہر امر میں سلامتی کا مظہر ہے۔

دشمنوں سے حفاظت:

شمس اور مریخ میں جب نظر سعد ہو تو اسم الٰہی کے اعداد شمسی 1131 میں اپنے اور نام والدہ کے اعداد شمسی جمع کر کے درج ذیل چال سے مکمل کر کے لوح پر تحریر کر لیں۔ اس کو ہمہ وقت اپنے پاس رکھیں۔ انشاءاللہ دشمن کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور جان و مال کی حفاظت ہو گی۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

مستحصلہ قادر الکلام

مستحصلہ قادر الکلام ایک نادر و نایاب مستحصلہ ہے۔ اس سے قبل یہ کبھی بھی کتابی شکل میں شائع نہ ہوا ہے۔ مکمل حقیقت کا ادراک آپ کو اس کتاب کے پڑھنے کے بعد ہی ہو سکے گا۔ اس کے چند اہم موضوعات درج ذیل ہیں:-

- ☆☆☆ علم جفر کا تعارف۔
- ☆☆☆ علم جفر کے قواعد و اصطلاحات کا تفصیلی بیان۔
- ☆☆☆ مستحصلہ قادر الکلام --- قاعدہ و مکمل تشریح۔
- ☆☆☆ مستحصلہ قادر الکلام کی عملی مثال۔
- ☆☆☆ چند دیگر جفری قواعد کا بیان --- جو پہلی دفعہ منظر عام پر آ رہے ہیں۔
- ☆☆☆ خصوصی روحانی اعمال۔
- ☆☆☆ علم حروف کے حوالے سے حروف سے کام لینے کا خاص طریقہ کار۔

قیمت 50 روپے محصول ڈاک 20 روپے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

شمس المعارف و لطائف العوارف

عملیات اور وظائف کی دنیا میں ایک روشن مینار حضرت الوالعباس احمد بن علی بونی کا ہے آپ کی تحریر کردہ کتاب شمس المعارف اپنی مثال آپ ہے۔ طالب کی خواہش اس کا حصول ہوتی ہے مگر ایسا ممکن نہیں ہوتا۔ ہر ماہ اس نایاب کتاب سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ذیل کی سطور میں ہر ماہ اس کتاب کو سلسلے وار بیان کیا جائے گا۔ علم کی روشنی آپ تک پہنچانا میرا فرض اور ذمہ داری ہے۔

خالد اسحٰق راٹھور
ایڈیٹر

اسرار حروف معجمہ

اوران اسرار اور اضمار کا بیان جو ان حروف میں مرتب ہیں۔ میں کہتا ہوں اور اللہ کے ساتھ توفیق اور ہدایت ہے کہ طالبوں کے مطالب دو قسم ہیں دینی اور دنیاوی اور پھر ان میں سے ہر ایک کی حسب مقاصد بہت قسمیں ہیں۔ اس فن کے علماء نے اوقات کے معلوم کرنے اور کواکب کے حالات دریافت کرنے اور ریاضت اور افعال طلسمات کے متعلق بہت گفتگو کی ہے اور یہ علم بہت وسیع ہے۔ بہت لوگوں نے اس کی طرف توجہ کی ہے خاص کر جنہوں نے اس میں اثر پایا ہے مگر میں ان باتوں سے پرہیز کرتا ہوں جس میں حکماء متقدین نے کلام کیا ہے اور بہت لوگ ان کے موافق ہیں۔ ان سے دنیا میں اگرچہ بہت کچھ نفع پہنچ سکتا ہے۔ مگر آخرت میں وہ بہت نقصان دہ ہیں اور یہ باتیں جو میں بیان کرتا ہوں دنیا اور آخرت دونوں میں تجھ کو نفع دیں گی۔

حروف معجمہ: کیونکہ یہی کلام کی بنیاد ہیں اور ان ہی پر اس کی عمارت قائم ہوتی ہے۔ معلوم ہو کہ جیسے حروف کے آثار ہیں ایسے ہی اعداد ہیں اور یہ بھی معلوم ہوا کہ عالم علوی سے عالم سفلی کو مدد پہنچتی ہے۔ عالم عرش عالم کرسی کو مدد دیتا ہے اور عالم کرسی فلک زحل کو مدد دیتا ہے اور فلک زحل فلک مشتری کو اور فلک مشتری فلک مریخ کو اور فلک مریخ فلک شمس کو اور فلک شمس زہرہ کو اور فلک زہرہ فلک عطارد کو اور فلک عطارد قمر کو اور فلک کرہ نار کو۔ اور کرہ نار کرہ ہوا کو۔ اور کرہ ہوا کرہ آب کو اور کرہ آب کرہ خاک کو مدد دیتا ہے اور کرہ خاک فلک زحل کو مدد دیتا ہے پس زحل کا علویات میں حرف جیم ہے اور اس کے عدد فی الجملہ تین اور علے التفصیل ترپن (۵۳) ہیں۔ اس طرح کہ میم کے چالیس (۴۰) اور یا کے دس (۱۰) اور جیم کے تین۔ اور زحل کے بھی تین ہی حروف ہیں اور سفلیات میں اس کا حرف صاد ہے جس کے عدد نوے ہیں۔ اب یہ علویات میں پانچ حروف ہوئے جن کا حرف ھا ہے اور وفق اس کا مخمس ہے اور فلک مشتری کے عدد چھ ہیں جن کا حروف داو ہے اور دفق اس کا مسدس ہے اور فلک زہرہ کی تصریف یہ ہے کہ حرف اس کا واو ہے اور وفق اس کا مسبع ہے اور فلک عطارد کی تعریف یہ ہے کہ عدد اس کے آٹھ اور حرف حاء ہے وفق اس کا مثمن ہے اور فلک قمر کی تصریف یہ ہے کہ عدد اس کے نو اور حرف طا اور وفق اس کا متسع ہے اور زحل کا مثلث مشہور ہے۔

ذات انسانی کی نسبت: عرش کا حرف الف ہے اور کرسی کا حرف ب اور زحل کا ج۔ اسی طرح قمر تک جیسا کہ بیان ہوا۔ فصل حروف کئی قسم کے ہیں بعض ایسے ہیں جو دائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں۔ جیسے عربی حروف او بعض بائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں۔ جیسے رومی اور یونانی اور قبطی وغیرہ حروف۔ جن حروف کی کتابت دائیں جانب سے کی جاتی ہے ان کا نام متصلہ ہے۔ جن کی بائیں جانب سے کی جاتی ہے وہ منفصلہ ہیں۔

تعداد حروف: جملہ حروف اٹھائیس ہیں۔ بغیر لام الف کے یہ انتیسواں ہے اور اٹھائیس ہی منازل قمر ہیں۔ مگر چونکہ چودہ منزلیں زمین کے اوپر رہتی ہیں اور چودہ نیچے۔ اسی سبب سے یہ چودہ حروف لام تصریف کے

ساتھ ملائے جاتے ہیں۔ ن' ل' ت' ث' د' ذ' س' ش' ظ' ط' ص' ض اور یہ چودہ اس کے ساتھ ظاہر ہوتے ہیں۔ ا ب ج ح خ ک ل م ع غ ف ق ہ و ی۔ سب سے پہلا حرف الف ہے۔

پھر اس کے بعد ط اور می وغیرہ ہیں۔ اگر کوئی نظر کرنے والا حروف کی طرف نظر و غور کرے تو ان کو شکل میں موجود ہونے سے پہلے نفس میں منطبق پائے گا۔ اس کو سمجھ۔ حرف الف عدد میں ایک ہے اور عدد میں روحانی لطیف قوۃ ہے۔ پس اسی بنا پر اعداد اقوال کے اسرار سے ہیں۔ جیسا کہ حروف اسرار افعال سے ہیں اور عالم بشر میں اعداد سے بہت منافع اور اسرار ہیں جن کو خداوند کریم نے اپنی قدرت سے ان میں مرتب کیا ہے۔ جیسے کہ حروف میں دعا اور منتر وغیرہ کی تاثیریں ظاہر ہیں۔

معلوم ہو کہ حروف کے واسطے کسی خاص وقت کی ضرورت نہیں ہے۔ ان کے اعمال محض ریاضت سے ہوتے ہیں۔ جس کو کوئی منظور ہو اور طلسمات کے ساتھ کام کرتے ہیں اور ان کا اتصال عالم علوی سے ہے۔

حرف دال کا عمل

اس کے چار عدد ہیں۔ پس جو شخص ۴ کو ۴ میں ضرب دے کر اس کی نسبت عددی کو اس کے اندر لکھے پیر کے دن جو روز ولادت اور روز بعثت و روز وفات حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہے شرف قمر جب کہ چاند تیسرے درجہ پر برج ثور کے ہو اور نحوست سے سالم ہو اور ساعت بھی قمر کی ہو اور لکھنے والا پوری طہارت کے ساتھ ہو اور لکھنے سے پہلے دو رکعتیں ادا کرے۔ ہر رکعت میں سو (۱۰۰) مرتبہ آیت الکرسی اور سو (۱۰۰) مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر پاکیزہ ہرن کی جھلی پر مربع مذکور کو لکھ۔ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو حفظ فہم عنایت کرے گا اور دونوں عالم میں اس کی قدر بلند ہو گی۔ اگر قیدی اس کو اپنے پاس رکھے قید سے خلاصی ہو اور اگر اس کو نشان پر لگا دشمن سے مقابلہ کرے دشمن بھاگ جائے اور اس نقش کو اپنے بازو پر باندھ کر جس سے لڑے۔ اس پر غالب ہو۔ دال کے عدد چار ہیں اور ۴ در ۴ کی ضرب سے اس کی شکل پیدا ہوئی ہے اور چار ہی عناصر ہیں۔ آگ' ہوا' پانی' مٹی اور چار ہی اخلاط ہیں۔ صفرا۔ بلغم' خون' سودا' پس چار کے عدد میں طبائع اور ان کے اعتدال کی قوت ہے۔ حرف دال اسماء الٰہی میں سے اسم دائم میں ظاہر ہے اور اسم ودود میں بھی مگر اسم دائم میں سب حرفوں میں مقدم اور ان دونوں اسماء شریفہ محمد و احمد میں سب حرفوں سے موخر ہے۔ جس سے اشارہ پایا گیا کہ دوام منتہی کا اخر ہے۔ نہ اول اور اسم الٰہی دائم میں اس واسطے دال مقدم ہے کہ دیمومیۃ اولاً و آخراً اسی کے لئے ہے اور اس نے اپنے بندوں کو فنا کے بعد آخرت میں دوام بقا کے ساتھ شریک کیا ہے۔ یہ حرف دال عرش کا حرف ہے۔ کیونکہ عرش کا وجود بدلتا نہیں اور وہ عالم اختراعات میں اول چیز ہے اور وہی عالم ابد ہے اور اسی کی طرف روحوں کا عروج ہوتا ہے اور اسی میں عقلوں کے مرتبے ہیں اور رحمت کے انوار بھی اسی میں ہیں۔ بعض عارفین کو اس عالم عرش کا مکاشفہ اسی طرح سے ہوا ہے جس طرح کہ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ کو ہوا تھا۔ جب کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا کہ اے حارثہ تم نے کس حال میں صبح کی انہوں نے عرض کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میں نے ایمان کے ساتھ صبح کی۔ (یعنی صبح کو جب میں اٹھا تو میں نے اپنے تئیں مومن دیکھا) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے ایمان کی حقیقت (اور کیفیت) کیا ہے عرض کیا کہ یارسول اللہ جب میں صبح کو اٹھا تو میں نے اپنے نفس کو دنیا کے سامنے پیش کیا مگر (میں نے دیکھا کہ) اس کے نزدیک سونا اور پتھر اور زندہ مردہ اور فقیر اور غنی سب برابر تھے۔ اور گویا کہ میں خدا کا عرش آنکھوں کے سامنے دیکھ رہا ہوں اور لوگ حساب کے واسطے لے جائے جا رہے ہیں اور دوزخ و جنت بھی میرے سامنے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اے حارثہ) تم نے پہچان لیا اس کو لازم پکڑے رہو اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب روح پاک حالت میں سوتی ہے تو وہ عرش کے نیچے رات گزارتی ہے۔ حرف دال میں دیمومیت اور بقا کے اسرار ہیں اور اسم ودود' ود سے ماخوذ ہے اور ود مشترک ہے یعنی اگر ظاہر ہو تو ود کہیں گے اور اگر باطن ہو تو حب کہیں گے اور ود کی ابتداء بھی محبت ہی ہے اور نیز یوں ہی سمجھ لو کہ ود کی دو قسمیں ہیں۔ ظاہر اور باطن' ظاہر کا نام ود ہے اور باطن کا نام حب ہے ود کا مسکن قلب ہے اور مقامات قلب میں زیادہ کشف کا یہی مقام ہے اور عشق ایک لطیفہ ہے حب اور ود کے درمیان جس کا مسکن خاص شغف اور حب باطن عشق ہے جس کا مسکن خاص فواد ہے۔ دل کی کیفیت قلب کے اندر تین جوف ہیں یعنی تین خلو ہیں۔ ایک اوپر کی طرف جہاں سے کہ وہ غلیظ ہے اس جوف کے اندر ایک نور روشن ہے اور وہی جگہ اسلام کی ہے اور حروف کے معانی۔ یہاں مشکل ہیں اور یہی انسان میں قوت ناطقہ کا محل ہے نفس میں ابھرنے والے ارادہ کی معانی کا (گویائی کے ساتھ) انتظام کرتی ہے۔ دوسرا جوف وسط قلب میں ایک

نور روشن فکر و ذکر کا مقام ہے اور یہی اطمینان اور روح کے خیالات کا محل ہے۔ تیسرا جوف آخر قلب میں ہے اور یہ حصہ سارے قلب سے زیادہ نرم اور لطیف ہے اور اس کا نام فواد ہے اور ایمان اور عقل اور نور اور تصرف اور اسرار کی جگہ بھی انہی میں ہے اور یہی عقل کی میزان اور حکمتوں کا منبع اور حیات طیبہ جو حرارت لطیفہ سے پیدا ہوتی ہے اس کی محبت کا محل ہے اس فواد کی ایک نورانی آنکھ ہے جس سے یہ عالم ملکوت کے حقائق اور عالم علوی کے کلی اور جزوی اسرار اور موازین حقائق کو ادراک کرتا ہے اور یہی فواد الانوار وہبی اور اسرار علوی کا محل ہے اور اسی چشم بصیرت کی شان میں خداوند تعالیٰ فرماتا ہے۔ فانھا لاتعمی الابصار و لکن تعمی القلوب التی فی الصدور۔ یعنی بے شک آنکھیں نہیں اندھی ہوتی ہیں بلکہ وہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہیں اور وہ جوف جو قلب کے درمیان میں ہیں اور جو عشق کی جگہ ہے اس کی بھی ایک نورانی آنکھ ہے جس سے وہ طلب و تلاش کا ادراک کرتا ہے اور کسی شئے کی جستجو اور تلاش میں کوشش کو روانہ کرتا ہے اور سبب لطافت کے اس حصہ کا تعلق اشخاص سے بہت جلد ہوتا ہے اور اسی حصہ پر عالم ملک اور اس کے متعلق عجائبات مخلوقات الٰہی کا انکشاف ہوتا ہے اور جس کی خوبیاں حسن پرستوں کو معلوم ہوتی ہیں اور جوف اول کی بھی ایک چشم نورانی ہے جس سے وہ محسوسات کے اسرار اور مرکبات کے اطوار کا ادراک کرتا ہے اور حروف کے حقائق اور ان کے اندر جو اعلیٰ اعلیٰ اسرار اسمائے خداوند تعالیٰ کے اسرار اور مرکبات کے اطوار کا ادراک کرتا ہے اور اسی باعث سے خدا کے بندوں سے اس کو مودت ہوتی ہے۔ کیونکہ خداوند تعالیٰ نے اس پر بڑا انعام کیا ہے کہ اسرار محسوسات اس پر منکشف کر دیئے یہ سب دلوں کی آنکھیں ہیں۔ مگر اختلافات امور میں یہ سب مختلف ہیں (ہماری کتاب) مواقیت البصائر و لطائف السرائر میں یہ بیان گزر چکا ہے۔

اقسام وحی: کتاب اللہ میں وحی کی تین روحیں ہیں۔ ایک روح الامین دوسری روح القدس تیسری روح الامر پس روح الامین کی روح قلب کے جوف اول پر دلالت کرتی ہے۔ کیونکہ یہ جو ایک پردہ ہے نطق اور زبان کے درمیان میں اور کل اقسام وحی والہام میں اس وحی کا بڑا درجہ ہے پھر اس کے بعد روح القدس ہے اور یہ وہ انوار ہیں جو لوح محفوظ سے قلب کے دوسرے جوف پر نازل ہو کر ایمان اور بصیرت فکری کو ثابت کرتے ہیں اور انوار ربانی اور لطائف ایمانی اس پر جلوہ افروز ہوتے ہیں اور یہی جو یعنی قلب کا دوسرا مرتبہ یا حصہ نور اقدس کا محل ہے اور سماعت اور عقل بھی اس کے اندر ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتا ہے۔ انک لاتسمع الموتی ولاتسمع الصم الدعا۔ بے شک تم (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نہ مردہ کو (اپنی آواز) سنا سکتے ہو اور نہ بہرے پن کو اپنا پکارنا سنا سکتے ہو۔ یہاں موت سے حسی موت مراد نہیں ہے۔ بلکہ کفر و عصیاں کی موت مراد ہے۔ اور نہ بہرے پن سے کانوں کا بہرہ پن مراد ہے کیونکہ کان تو وہاں موجود تھے۔ بلکہ اس سے وہی سننا مراد ہے جو فواد سے متعلق ہے جو عقل کا مقام ہے اور یہیں روح الامر نازل ہوتی ہے جس کا اشارہ تمکن اور حقیقت جمع کی طرف ہے اور اس تنزیل کے ساتھ محض حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی مخصوص ہیں۔ اس مضمون کو ہم نے اپنی کتاب مواقف الغایات فی اسرار الریاضات میں نہایت شرح کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اس میں دیکھو تمہاری تسلی ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ان الذین امنوا و عملوا الصلحت سیجعل لھم الرحمن ودا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے ہیں اور اچھے عمل کیے ہیں عنقریب کرے گا واسطے ان کے رحمٰن مودت یعنی مودت کو بالکلیتہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں پیدا کر دے گا۔ پس وہ اللہ ہی سے محبت کریں گے۔ کیونکہ ان لوگوں نے اپنے دلوں میں ذکر الٰہی اور قرآن شریف کی کثرت اور مداومت سے خدا کی محبت پیدا کی اور اعمال قلب سے کسی عمل کو ترک نہ کیا اور اپنے نفسوں سے تعلقات اور خواہشات کو اس قدر دور کیا کہ خدا کی محبت ان کو حاصل ہو گئی۔ پس اس وقت ان کی ہر ایک بات حکمت کا کلمہ ہے اور ان کی ہر ایک حرکت درجہ کا بلند ہونا اور ان کی روح حقائق ایمانیہ اور دقائق اسلامیہ اور انوار شرعیہ اور انوار دینیہ سے اس قدر محبت کرتی ہے کہ محبت کے آثار اس روح پر نمایاں ہوتے ہیں اور عالم معاد کو وہ حالت کشف میں ملاحظہ کرتی ہے اور جو نعمتیں اولیاء کے واسطے اور جو جو عذاب کفار کے واسطے اللہ تعالیٰ نے تیار کیے ہیں سب اس روح کے پیش نظر ہو جاتے ہیں۔ تب یہ اور زیادہ محبت الٰہی کی طرف راغب ہوتی اور شوق و ذوق اس کا بے حد بڑھ جاتا ہے اور اس کی عقل مصنوعات الٰہی اور اسرار آیات میں زیادہ فکر کرتی ہے۔ پھر جوں جوں یہ محبت بڑھتی جاتی ہے اس کے ماسوا جو تعلقات ہیں۔ وہ متروک ہوتے جاتے ہیں اور اس محبت کے سبب سے اس کے ہر ایک حکم کو بجا لاتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ جو کچھ اس نے حکم فرمایا ہے۔ وہ خیر اور نفع کا ہے پھر قلب جب محبت کی طرف نظر کرتا ہے تو عجائب ملکوت اس

کے سامنے نظر آئے ہیں اور وحی الہامی کے خطاب اور حقائق علوی سے مشرف ہوتا ہے-

آمدیم بر سر مطلب- حرف دال کے فوائد کا بیان جو شخص حرف دال کو ۳۵ مرتبہ جو اس کے عدد ہیں- شکل مربع میں حریر سفید پر اس وقت لکھے- جب قمر اپنے خانہ میں مشتری سے محفوظ ہو اور اردگرد مربع کے ۳۵ دفعہ حرف دال لکھے اور اسی وقت اس کو انگوٹھی کے اندر رکھ کر باطہارت پہن لے اور چاہیے کہ یہ شخص روزہ دار بھی ہو اور صفا باطن بھی رکھتا ہو پس اس عمل کی برکت سے اللہ تعالیٰ ابواب رزق اور خیرات کشادہ کرے گا اور جو شخص اسم دائم کا ذکر جاری رکھے گا اس کو بھی یہ بات نصیب ہو گی اسم دائم اور حرف دال کے بہت خواص ہم نے اپنی کتاب علم الہدیٰ و اسرار الاہتدا میں حمد کے اور بیان کیے ہیں اگر چاہو تو اس میں تلاش کرو-

جو شخص یہ نقش اس طور سے حریر زرد پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بہت کچھ اس کو حاصل ہو مگر لکھنا اس وقت چاہیے جب کہ قمر خانہ سرطان یا خانہ مشتری میں مگر مشتری سے محفوظ ہو اور اس وقت کچھ خوشبو بھی روشن کرنی چاہیے-

شوق عبادت بعض بزرگان : یہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور احمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بعد نماز جمعہ ۳۵ مرتبہ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اس کو قوت عبادت اور ہر کام میں برکت عنایت کرے گا اور خطرات شیطانی سے اس کو محفوظ رکھے گا اور اگر دونوں مبارک ناموں احمد اور محمد کو دیکھتا رہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال پاک دل میں جمائے ہر روز طلوع آفتاب کے وقت اور درود شریف کا ورد رکھے اللہ تعالیٰ اسباب طاعت و سعادت اس شخص کو نصیب فرمائے گا مگر اس کو اثر خلوص نیت اور صفا باطن کے ساتھ ہے اور یہ ایک نہایت لطیف اسرار ہے- (دیکھنا چاہیے) کہ یہ حرف دال کیسا مبارک حرف ہے جس سے یہ دونوں مبارک اور معظم اسم یعنی احمد اور محمد کامل ہوئے ہیں- **نقش آخر میں۔**

دشمن سے حفاظت : اگر کوئی حرف دال کی شکل عددی کو لکھ کر اپنے پاس رکھے- اللہ تعالیٰ دشمنان ایذا رساں سے اس کو محفوظ رکھے- وہ دشمن چاہے انسان ہوں یا جنات وغیرہ اور اس کو لکھ کر پلانا بخار کو بہت نفع کرتا ہے اور بچھو وغیرہ زہریلے جانور کے کاٹے ہوئے کو پلانا بھی مفید ہے- صورت

اس نقش کی یہ ہے- اور شکل حرف اس کی یہ ہے-

۱	۱۵	۱۴	۴
۲	۶	۷	۹
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۲	۳	۲	۱۶

ا	یہ	یہ	د
یب	و	ز	ط
ج	ی	یا	ہ
یج	ح	ب	یہ

لاھو

اس نقش کی خاصیت یہ ہے کہ یہ نسیان کو دور کر کے فہم اور عقل کو تیز کرتا ہے بشرطیکہ مینہ کے پانی سے دھو کر شہد خالص ملا کر پیتا رہے اور مینہ کی شکایت کو بھی دور کرتا ہے اور اگر اس نقش کو تانبے کے پترے پر کندہ کرے جب کہ قمر عقرب میں ہو اور مریخ اس کی طرف نظر عداوت رکھتا ہو- پھر اس پترے کو آگ میں گرم کر کے پانی میں بجھا کر جس کو بچھو نے کاٹا ہو پلا دے تو بہت جلد آرام ہو-

اسرار مربع : شکل مربع مجموعہ ہے چار الفوں کا اور چار اسرار ہیں- عقل اور روح اور نفس اور قلب کے اور الف کا عدد ایک ہے پس جب چار کو چار میں ضرب دیا تو سولہ ہوئے- اور یہی انتہا عدد تفصیلی ہے- کیونکہ عرش اور کرسی اور سات آسمان اور سات زمینیں سولہ ہوئے اور یہی اس شکل کے خانہ ہیں اور پھر اس عدد یعنی سولہ (۱۶) کے نیچے چودہ کا شفع (یعنی زوج) ہے اور ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں مل کر چودہ ہیں اور پھر اس کے نیچے بارہ (۱۲) کا شفع ہے اور برج بارہ ہیں- پھر اس کے نیچے آٹھ کا شفع ہے اور حاملان عرش آٹھ ہیں اور پھر اس کے نیچے چھ کا شفع ہے اور جہات چھ ہیں- یعنی اوپر نیچے آگے پیچھے دائیں بائیں پھر اس کے نیچے چار کا شفع ہے اور انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین چار ہیں پھر اس کے نیچے دو کا شفع ہے اور شہادتیں دو ہیں- لا

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

الہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ۔ پس یہ سات شفع ہیں اور وتر (یعنی طاق) اس میں ایک پندرہ کا ہے۔ کرسی اور سات آسمان اور ساتوں زمینیں مل کر پندرہ ہیں اور تیرہ کا وتر ہے اور لوح اور قلم اور صور اور روح القدس اور عرش اور کرسی اور ساتوں آسمان یہ سب تیرہ ہیں اور گیارہ کا وتر ہے۔ اور پانچوں حواس انسانی یعنی سننا۔ دیکھنا اور سونگھنا اور چکھنا اور چھونا اور چھ جہات یعنی اوپر نیچے آگے پیچھے دائیں بائیں گیارہ ہیں۔ اور نو کا وتر ہے اور ذات انسان آٹھوں طبیعتیں اس کی یعنی حرارت برودت رطوبت یبوست اور صفرا' بلغم' خون اور سودا یہ سب نو ہیں۔ صفرا گرم خشک ہے اور ہوا گرم تر ہے اور یہی خون کی طبیعت ہے۔ اور بلغم کی طبیعت سرد تر ہے اور سودا سرد خشک ہے۔ پس یہ آٹھ متصلہ ہیں اور ایک وتر اس عدد میں سات کا ہے اور افلاک بھی سات ہیں۔ فلک زحل فلک مشتری' فلک مریخ' فلک شمس' فلک زہرہ' فلک عطارد' فلک قمر اور دن بھی سات ہیں اور زمینیں اور آسمان بھی سات ہیں۔ غرض کہ ہر ایک مسبع چیز اس کے اندر ہے۔ پھر اس کے بعد پانچ کا وتر ہے اور وہ پانچ نمازیں ہیں پھر اس کے بعد تین کا وتر ہے اور وہ تین دار ہیں۔ دار دنیا دار برزخ دار آخرت پھر اس کے بعد ایک کا وتر ہے اور وہ عقل ہے۔ پس سولہ کے عدد میں آٹھ شفع اور آٹھ وتر ہیں۔ اور ہر شفع ہر وتر سے ملتا ہے اور ہر وتر ہر شفع سے ملتا ہے۔ مثال اس کی ایک اور ایک دو ہوئے۔ تین اور تین چھ ہوئے۔ تین وتر ہے اور چھ شفع ہے۔ اور اسی طرح شفع خیال کرو اور اس حرف دال کی شکل عددی قلم طبیعی کے ساتھ جس کو ہندی بھی کہتے ہیں جس کا بیان آگے آتا ہے۔ اسرار عجیبہ رکھتی ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ نقش کے خانے بنا کر بجائے ہندسوں کے حساب ابجد سے ان کے حروف لکھے اور جب اس کا عمل کرنا چاہے تو دو ہفتہ روزہ رکھے اور سوائے روکھی روٹی کے کچھ نہ کھائے۔ اور رات دن ذکر الٰہی میں مشغول رہے۔ کمال طہارت اور ریاضت کے ساتھ۔ پھر جست کا ایک صاف اور چوکور ٹکڑا لے کر اس شکل ہندی کو اس پر نقش کرے اور نقش کرنے سے پہلے قبلہ رو ہو کر دو رکعت نماز ادا کرے۔ جس میں بعد سورہ فاتحہ کے ایک بار آیت الکرسی اور سو بار سورہ اخلاص پڑھے۔ جمعرات کے دن مشتری کی ساعت میں جب کہ قمر مشتری اور شمس سے محفوظ ہو اور طالع وقت برج جوزا ہو۔ اور مصطگی اور صندل سفید ہر جمعرات کو روشن کرتا رہے۔ پھر جو شخص اپنے پاس رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے دینی اور دنیاوی کام آسان کرے گا۔ اور اعمال نیک کی اس کو توفیق دے گا اور رزق کے اسباب اس کے واسطے مہیا کرے گا اور ہر چیز میں اس کو برکت دے گا اور جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنی دکان یا صندوق میں رکھے گا۔ اس کے مال اور رزق میں برکت ہو گی۔ برکت کے متعلق اس کے خواص کا بیان آگے بھی آئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور اگر کوئی ہرن کی جھلی پر اس نقش کو جمعرات کے روز طلوع آفتاب کے وقت اپنے پاس رکھے چوروں اور قزاقوں کے شر و فساد اور ہر ایک طرح کی برائی سے محفوظ رہے۔

عملیات کے موضوع پر اس عظیم کتاب کا سلسلہ وار بیان جاری ہے۔ اس کے لیے دیکھیں اگلے ماہ کا راہنمائے عملیات۔

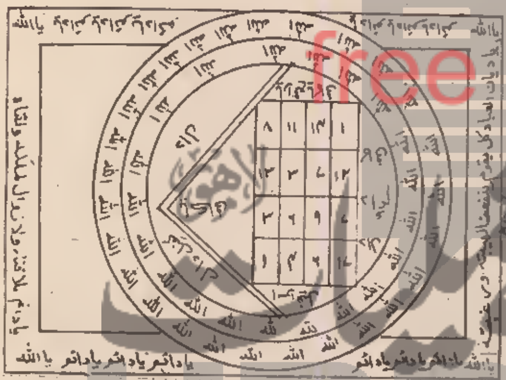

جاری ہے

بقایا صفحہ 32

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

لوح خوش قسمتی

طلسم تسخیر و حاجت

free copy
راہنمائے عملیات لاہور
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

یہ لوح ایک طویل عرصے سے تیار کر رہا ہوں۔ یہ ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کی جاتی ہے۔ اس کی تیاری میں مختلف کونی حالتوں کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو و سحر سے حفاظت، حفظ امن یا کسی بھی مطلب کے لیے یہ خصوصی عمل تیار کروا سکتے ہیں۔ مجھ سے تیار کروانے کے لیے ہدیہ ۵۹۹/- ہوگا اور یہ چاندی پر بنے گا۔ اگر خود تیار کرنا چاہیں تو اس کا مکمل طریقہ ذیل میں درج ہے۔

نام و مقصد کے اعداد کو ۳۰ سے تقسیم کرو۔ یہ درجہ آفتاب کے ہیں۔ ۱۲ سے تقسیم کرو۔ یہ برج ہے۔ ۷ سے تقسیم کرو یہ ستارہ ہے۔ ۳ سے تقسیم کرو کائناتی تقسیم ہے۔ اب ان اعداد کے حروف لے لو اور موکل علوی بنالو۔ پھر ان ہی کے موکل سفلی اور اعوان اور جن اور خلیفہ بنالو۔ پھر یہ عزیمت ان پانچوں ناموں و مقصد سے مکمل کر لو۔ لوح کے چاروں کونوں میں چاروں مقرب فرشتوں کے نام لکھو اور اضلاع بسم اللہ الرحمن الرحیم سے مکمل کرو۔ پیشانی پر بھی بسم اللہ تحریر کریں۔ متعلقہ ستارے کی ساعت میں، طبع عمل کے مد نظر یعنی بادی ہو تو باد کو مد نظر و ہمراہ رکھیں۔ جمادات وغیرہ کا بھی خیال رکھیں۔ درجات آفتاب جو نکالے ہیں اس وقت عمل تیار ہوگا۔ عمل مکمل اور غلطی سے مبرا ہوا تو تیر نشانے پر لگنے والی بات ہے۔ میرے تجربے میں آیا ہے اس کے اثرات عموماً چالیس یوم کے اندر ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

نوٹ میں نے مکمل عمل تحریر کر دیا ہے۔ جو خود تیار کر سکتا ہے۔ میری طرف سے اجازت ہے۔ میں اس سلسلے میں کسی بحث یا تشریح میں نہ پڑوں گا۔ جو میرے سے یہ عمل تیار کروانا چاہیں وہ ہدیہ، مقصد اور کوائف ارسال کر کے تیار کروا سکتے ہیں۔

پتہ برائے رابطہ
اور منی آرڈر

خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
گڑھی شاہو، لاہور -- فون نمبر 6374864

اسرار الحروف

عامل حکیم محمد سعید-وہاڑی

نکاح/رشتہ

علم جفر میں حروف کی سائنس نہایت دقیق اور دلچسپ ہے- بزرگ اساتذہ کرام نے حروف کو بے شمار طریق پر تقسیم کیا ہوا ہے- ہر طریق ایک الگ دنیا لیے ہوئے ہے- ایک ایک طریقہ پر تفصیل سے بحث کی جائے تو متعدد کتب درکار ہیں- بزم راہنمائے عملیات میں پہلی مرتبہ حاضری دے رہا ہوں- متعدد مرتبہ تجربہ کی کسوٹی پر پورا اترا ہوا عمل جب بغرض نکاح پیش کیا جا رہا ہے- دعوی تو نہیں کیا جا سکتا مگر جہاں تک قانون عملیات اصول و ضوابط کا تعلق ہے یہ قاعدہ ایک بے خطا تیر ہے- آپ نے کسی جگہ شادی کے لیے پیغام دیا لڑکی یا اس کے والدین راضی نہیں ہیں اور آپ اس رشتہ کے مستحق بھی ہیں تو اس صورت میں اس عمل کی قوت سے کام لے کر آپ آنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں گے- انشاء اللہ عملیاتی دنیا میں اسم بدوح خبر کے لیے ایک انتہائی موثر تسلیم کیا گیا ہے- حضرت قبلہ فقیر نور محمد قدس سرہ کلاچی کے بقول یہ عبرانی زبان میں اسم الہی ہے جب کہ اکثر علمائے عملیات اسے ابجد کی مثبت قوت شمار کرتے ہیں اور جناب فقیر غلام رسول میمن ناشاد اسے جن کہتے ہیں- اس اسم میں چار حروف ہیں ان میں ب 'و' تو دو حروف بادی اور د 'ح دو حروف خاکی ہیں- یہ ستارہ زحل اور مشتری سے منسوب ہیں- عروج ماہ میں قمر در عقرب اور گرہن نہ ہو ہفتہ کے روز نماز فجر سے قبل غسل کامل کریں معطر پاکیزہ اور صاف گھر کا دھلا ہوا لباس تن زیب کریں- نماز ادا کرنے کے بعد تنہا' پاکیزہ و صاف جگہ وہ خوشبو سے خوب مہکی ہوئی ہو میں بیٹھ کر عمل کریں- یاد رہے رجال الغیب کا خیال ضرور رکھیں- اب درخت برگد کی لکڑی کے قلم' عرق گلاب و زعفران سے تیار کردہ سیاہی سے یہ نقش پر کریں- رفتار نقش یہ ہے-

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

اصل نقش

٧٨٦

١١٣٧	١١٢٩	١١٣٤
١١٣١	١١٣٣	١١٣٦
.١١٣٢	١١٣٨	١١٣٠

اس نقش کے نیچے اپنا مقصد لکھیں- اب اس نقش کو پر کرنے کے بعد معطر کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں- یاد رہے اس دن آپ کا نفلی روزہ بھی ہوگا- اب نیت برائے نکاح دل میں پختہ رکھیں تمام دن تنہائی میں رہیں کسی سے گفتگو کرنا منع ہے- نماز بروقت پابندی سے اسی جگہ ادا کریں- اب شام کو اس نفلی روزہ کو صرف دودھ سے افطار کریں اور کوئی چیز کھانا' پینا بالکل منع ہے- عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد جب ستارہ زحل کا وقت آئے تو اس وقت ایسے درخت برگد کے نیچے جو الگ ہو کھڑے ہو کر پورے دو گھنٹے یعنی زحل و مشتری کی ساعتوں میں بلا تعداد بکثرت بدوح پڑھیں جب دو گھنٹے گزر جائیں تو اللہ رب العزت سے اپنے مطلب کی دعا کریں- اس دعا سے قبل اول و آخر ١١-١١ بار درود شریف ضرور پڑھیں- اب خاموشی سے گھر آکر اپنے بستر پر لیٹ جائیں کسی سے گفتگو' کھانا پینا بالکل منع ہے- انشاء اللہ اول تو اسی روز صبح کو آپ کو معلوم ہو جائے گا اگر ان کا آپ سے درمیانی فاصلہ کافی ہے تو پھر چند یوم میں آپ اپنا گوہر مقصود پائیں گے- جب کامیاب ہو جائیں تو اس نیک عمل کا ثواب جناب حضرت ابو بکر طوسیؒ کی روح کو بخش دیں اور نقش کو محفوظ مقام پر دفن کر دیں- یہ نقش بدوح کے اعداد ٣٤٠٠ جو ابجد ابو بکر طوسیؒ کے لحاظ سے تین کا ہے- یہ ابجد علم الاخبار میں اکثر کام آتی ہے- میں نے عمل کو پوری تفصیل سے کھول کر بیان کیا ہے-

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

حضرت بابا شاہ جمالؒ

مغل حکمرانوں نے اپنے عہد میں بے شمار عمارات تعمیر کروائیں۔ جو آج بھی اپنی تاریخی یادگاروں کے اعتبار سے لائق دید ہیں۔ ان دنوں بھی شہزادی سلطان بیگم بنت جلال الدین اکبر ایک خوبصورت' شان عالی اور وسیع و عریض محل تعمیر کروا رہی تھی۔ جس میں بڑے بڑے باغات تالاب اور بارہ دریاں بنوائی جا رہی تھیں۔ شاہی محل پر روپیہ پانی کی طرح بہایا جا رہا تھا۔ ماہرین تعمیرات اس محل کو بنانے میں مشغول تھے۔ حضرت شاہ جمالؒ جو روحانیت و ولایت کے یگانہ روزگار بادشاہ تھے انہوں نے بھی ایک بلند و بالا اور فلک بوس دمدمہ بنوانے کا ارادہ فرمایا۔ دمدمہ کا مطلب لغات میں عارضی قلعہ ہے۔ بادشاہ جس عمارت کو محل کا نام دیتے ہیں۔ اس بزرگ ہستی نے محل کو دمدمہ سے موسوم کر کے تعمیر کروانے کا پروگرام بنوایا۔ یہ دمدمہ ایک ٹیلے پر بنوانے کے انتظامات ہونے لگے۔ اب جب ساری تیاریاں مکمل ہو گئیں تو معماروں' راجوں اور مزدوروں کی دستیابی ایک مسئلہ بن گئی۔ جتنے ماہر کاری گر تھے وہ تو سب کے سب شاہی محل کی تعمیر پر مامور تھے۔

حضرت نے انہی معماروں کو اپنے پاس بلوایا اور فرمایا "بھئی! تم بے شک شاہی معمار ہو مگر کاریگر تو کاریگر ہوتا ہے اس کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اگر بادشاہوں کے کام کرتا ہے تو فقیروں کے بھی کام کرے۔ اس لیے تم لوگ شاہی محل کے ساتھ میرے دمدمہ کو بھی تعمیر کرو۔"

معماروں نے کہا "حضرت! ہم شاہی معمار ہیں۔ جتنی اجرت و معاوضہ ہمیں شاہوں سے ملتا ہے وہ آپ نہ دے سکیں گے۔ دوسرے ہمارے پاس آپ کا کام کرنے کا وقت بھی نہیں ہے۔ ہم سارا دن تو شاہی محل کی تعمیر میں گزار دیتے ہیں۔ آپ کا کام کیوں کر کر سکیں گے۔"

حضرت شاہ جمالؒ نے مسکرا کر فرمایا "دیکھو معمارو! جہاں تک اجرت کا تعلق ہے آپ لوگ خاطر جمع رکھیں آپ کو جتنی اجرت شاہی خاندان سے ملتی ہے ہم بھی اتنا ہی معاوضہ دیں گے۔ بلکہ اگر کوئی مزدور یا راج ایک پہر بھی کام کرے گا تو اس کو مزدوری پورے دن کی ملے گی اور رہی بات وقت کی' آپ لوگ سارا دن شاہی محل تعمیر کرتے ہیں تو رات کے وقت ہمارا دمدمہ تعمیر کریں۔ اس طرح آپ دو کام کر کے دوہری کمائی حاصل کر سکیں گے۔"

راج مزدور رضامند ہو گئے۔ حضرت کے دمدمہ کا کام شروع ہو گیا۔ مزدور و معمار دن کو شہزادی کا محل تعمیر کرتے' رات کو دمدمہ تعمیر کرتے۔ انہی دنوں کا واقعہ ہے کہ ایک رات کو حسب معمول حضرت کے دمدمہ کا کام ہو رہا تھا کہ اچانک چراغوں میں تیل ختم ہو گیا۔ رات کے وقت نہ کوئی دکان کھلی تھی نہ کوئی بازار جہاں سے تیل حاصل کیا جا سکتا۔ مزدوروں اور راجوں نے کام روک دیا اور ہاتھ پہ ہاتھ دھر کر بیٹھ گئے۔ اس بات کی اطلاع جب حضرت شاہ جمالؒ کو ملی تو انہوں نے حکم دیا کہ "اگر تیل نہیں ملتا تو کوئی حرج و فکر والی بات نہیں۔ چراغوں میں میرے کنویں کا پانی ڈال دیا جائے پانی مثل تیل جلے گا۔"

آپ کے حکم پر عمل کیا گیا اور آپ کے کنویں کا پانی چراغوں میں ڈال دیا گیا۔ خدا تعالیٰ نے اپنے کامل بندے کی زبان سے نکلے ہوئے الفاظ کو سچائی بخش دی اور بجھے ہوئے چراغوں میں ڈالا گیا پانی مثل تیل جلنے لگا اور یوں راجوں اور مزدوروں نے معمول کے مطابق رات بھر کام کیا۔

حضرت کی یہ کرامت اتنی مشہور ہوئی کہ آپ کی خدمت میں عقیدت مندوں کا تانتا بندھ گیا۔ وہی راج و معمار جو مزدوری پر رضامند نہ ہو رہے تھے اب آپ کا کام بلا معاوضہ کرنے پر تیار ہو گئے مگر خدا کے ولی نے ایسا منظور نہ کیا اور مزدوری برابر ان کو دیتے رہے۔ آپ کا معمول تھا کہ جب صبح ہونے کو آتی اور مزدور اپنا کام بند کرتے تو آپ سب کو اپنے پاس بلاتے اور اپنے مصلے کے نیچے ہاتھ لے جاتے اور وہاں سے رقم نکالتے اور مزدوروں کو دے دیتے۔ مزدور اور راج حیران تھے کہ حضرت کے مصلی کے نیچے نہ جانے کونسا خزانہ دفن ہے جہاں سے آپ رقم حاصل کرتے ہیں اور انہیں دیتے ہیں مگر اس بارے میں سوال و استفسار کرنے کی کسی کو جرات نہ ہوئی۔ جب دمدمہ کی سات منزلہ عمارت تیار ہو گئی تو اس کے مقابلہ میں شاہی محل پست دکھائی دینے لگا۔ اہل محل کو آپ کے دمدمہ کی اونچائی ناگوار گزری۔ سب درباریوں اور مصاحبوں نے یہ بات شہزادی سلطان بیگم تک پہنچائی کہ حضرت شاہ جمالؒ کے تعمیر کردہ دمدمہ کی بلندی سے محل کی بے ستری ہونے کا احتمال ہے۔ اس لیے موصوف کو حکم دیا جائے کہ اپنا دمدمہ گروا کر محل سے نیچا کریں۔

شہزادی نے اپنے مصاحبوں کے مشورے پر حضرت شاہ جمالؒ کو بلوایا اور کہا "اے درویش آپ نے اپنی تعمیر کردہ عمارت کو ہمارے محل سے بلند کر لیا ہے۔ اس کی بلندی سے ہمارے محل میں بے پردگی ہوتی ہے۔ اگر ایسی

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

اونچی عمارت ہمارا کوئی امیر ہوتا تو ہم اس کو سزا دیتے مگر آپ ایک فقیر اور درویش آدمی ہیں اس لیے آپ سے الجھنا ہم مناسب نہیں سمجھتے۔ لہذا آپ کو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ اس عمارت کو گروا دیں اور شاہی خاندان سے مقابلہ بازی سے باز رہیں۔"

حضرت شاہ جمالؒ نے شہزادی کا پیغام سنا تو جواباً فرمایا۔ "اے شہزادی! تمہیں اپنے شاہی جاہ و جلال اور اختیارات پر بڑا ناز ہے مگر ہم ایسی چیزوں سے قطعاً مرعوب ہونے والے نہیں ہیں۔ جہاں تک پردہ کے تحفظ کا معاملہ ہے' یہ خدا کے احکام سے متعلق ہے ہم اس پر عمل کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ لہذا ہم اپنا دمدمہ نیچا کیے لیتے ہیں لیکن یاد رکھو جس حویلی اور محل پر تم نازاں ہو وہ عنقریب ختم ہو جائے گی اور اس کا نام و نشان بھی باقی نہ رہے گا۔"

یہ فرما کر آپ نے اس شب وجد عارفانہ میں آکر عمارت کی سب سے اوپر والی چھت پر اس جذب و سکر میں آکر ناچے کہ دمدمہ کی پانچ منزلیں زمین بوس ہو گئیں۔ صرف دو منازل رہ گئیں۔ یہ دو منازل اب بھی موجود ہیں۔ بعد میں جب سکھوں کی حکومت آئی شہزادی کا محل اور باغ اجاڑ دیے اور وہاں ایک توپ خانہ تعمیر کروا دیا۔ مگر آپ کے دمدمہ کی طرف سکھوں نے رخ کرنے کی کبھی ہمت نہ کی۔ گو سکھوں کا زمانہ آنے تک حضرت وصال فرما چکے تھے مگر سکھوں نے آپ کے مقبرہ کی بہت تعظیم و تکریم کی۔ اس طرح حضرت شاہ جمالؒ کی پیشین گوئی سچ ثابت ہوئی کہ انہوں نے اپنے دمدمہ کی پانچ منزلیں تو زمین بوس کر دیں مگر شہزادی کے محل کا بھی نام و نشان مٹ گیا۔ اس کے علاوہ بھی حضرت کے دمدمہ کے قرب و جوار میں بہت سی سرائیں' محلات' باغات اور مندر وغیرہ تعمیر تھے جو امتداد زمانہ کے ساتھ ساتھ سب کے سب ختم ہو گئے لیکن حضرت کا دمدمہ آج بھی آپ کے مقبرے کی شکل میں موجود و محفوظ ہے۔ مقبرے کی موجود عمارت اب بھی دو منزلہ ہے اور زمین سے بہت اونچی ہے۔

حضرت شاہ جمالؒ عہد مغلیہ دور کے اکابر مشائخ میں سے تھے۔ آپ ایک صاحب کمال ولی کامل تھے جو جمال و جلال میں یکساں تھے۔ آپ سادات نسب تھے آپ کا خاندانی شجرہ و سلسلہ مختلف واسطوں سے ہوتا ہوا حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے جا ملتا ہے۔ آپ کے والد صاحب سید عبداللہ ایک نیک نہاد اور صالح بزرگ تھے۔ بعض روایات کے مطابق آپ کے والد گرامی کا نام عبدالواحد تھا۔ مواخر الذکر نام کے بارے میں روایات خاصی ہیں اور معتبر ہیں۔ لہذا اسی نام یعنی عبدالواحد کو ہی صحیح تسلیم کیا جاتا ہے۔ حضرت عبدالواحد کشمیر کے رہنے والے تھے۔ ان کو اپنے علاقے میں زہد و ورع کی وجہ سے بہت عظمت و بزرگی حاصل تھی۔ جس کی وجہ سے حاکم کشمیر آپ سے حسد و بغض رکھتا تھا لیکن وہ اپنی کوششوں کے باوجود آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکا اس کی ریشہ دوانیوں اور چیرہ دستیوں سے بچنے کے لیے حضرت عبدالواحد نے کشمیر سے نقل مکانی کا ارادہ کیا اور سیالکوٹ میں آکر آباد ہو گئے۔ یہاں آکر آپ خدا کی عبادت میں مشغول ہو گئے۔ یوں آپ کو حاکم کشمیر کی تنگ نظریوں اور کینہ توزیوں سے بھی نجات مل گئی اور یکسوئی سے عبادت کرنے کا موقع بھی مل گیا۔ حضرت عبدالواحدؒ ایک باوقار کشمیری خاندان سے تعلق رکھتے تھے اور ایک مشہور بزرگ حضرت قاضی جمال الدین بڈشاہی کی اولاد صالحہ میں سے تھے۔ حضرت عبدالواحد علم و عرفان اور عبادت و ریاضت میں یکہ تاز تو تھے ہی اسی وجہ سے آپ کی نیکی اور خدا رسیدگی رنگ لائی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو معرفت و ولایت آگیں اولاد عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دو بیٹے عطا فرمائے۔ جن کے اسمائے گرامی حضرت شاہ جمالؒ کا ذکر انہی سطور میں بیان ہو رہا ہے۔ حضرت شاہ جمال اور حضرت شاہ کمال تھے ان دونوں بھائیوں میں سے اول الذکر حضرت شاہ جمالؒ کی تاریخ ولادت کے بارے میں اوراق تاریخ خاموش ہیں تاہم روایتوں اور تذکروں نے آپ کا اندازاً سن ولادت ۹۴۴ ہجری بتایا ہے۔ حضرت شاہ جمالؒ اپنے والد صاحب کے عکاس تھے۔ وہ ان کی تعلیم و تربیت میں فرمایا کرتے تھے یہی وجہ ہے کہ آپ کا شمار ان صوفیاء و اولیاء میں ہوتا ہے جن کی آمد سے قبل برصغیر میں یہاں کے باسی ایک عذاب میں مبتلا تھے۔ برہمنی تعلیم نے انسانی دلوں میں نفرت' کینہ اور نسلی امتیازات پیدا کر دیئے تھے۔ معاشرے میں شودروں کو جانوروں سے بھی بدتر سمجھا جاتا تھا۔ ایسے میں حضرت شاہ جمالؒ جیسی ہستیاں ہی خدا اور اس کے رسول کریمؐ کی تعلیمات کے اسباق لے کر اس خطے میں تشریف آور ہوئیں اور احترام انسانیت' محبت' اتحاد' اخوت و ایثار اور مساوات کا ایسا درس دیا اور عملی نمونہ پیش کیا کہ ظلم کی ستائی ہوئی اقلیتوں نے ان کی آواز حق پر لبیک کہتے ہوئے اسلام قبول کر لیا اور پھر خدا نے ایسا کرم کیا کہ کچھ ہی عرصہ کے بعد برصغیر کی ایک کثیر آبادی مشرف بااسلام ہو گئی۔

حضرت شاہ جمال ان نفوس قدسیہ کی جماعت میں سے تھے جنہوں نے اس خطے میں اسلام کے بیج بوئے اور پھر اس سے اگنے والی فصل کی

پرورش و آبیاری کی ناقابل فراموش خدمات انجام دیں- آپ کی ہستی ایک بے زوال ہستی تھی جس سے ہر ایک نے اپنے دامن کو تر اور قلب و ذہن کو سیراب کیا- تمام اولیاء عظام میں آپ کا وجود مشخص تھا-

حضرت بابا شاہ جمالؒ کی ابتدائی زندگی بالکل عامیانہ سی ہے- آپ کے بارے میں یہ بات مشہور ہے کہ آپ بچپن میں تعلیم و علم سے کوئی لگاؤ نہیں رکھتے تھے- آپ نے دیگر اولیاء کی طرح اپنا بچپن غیر معمولی ذہانت و فطانت کے کارنامے دکھانے میں نہیں گزارا- بلکہ آپ تو عام بچوں کی طرح دن بھر کھیل کود میں مشغول رہتے تھے اور رات کو پڑ کر سو جاتے تھے-

ایک دفعہ آپ معمول کے مطابق کھیل رہے تھے کہ اچانک آپ کی ملاقات ایک درویش سے ہو گئی- اس درویش نے دیدہ بینا سے آپ کو دیکھا اور آپ کے اندر روحانیت کا گوہر یک دانہ دیکھ لیا- آپ کی پوشیدہ مگر کامل شخصیت ان پر عیاں ہو گئی- انہوں نے آپ کے اوصاف و کمالات پہچان کر آپ کا بازو پکڑ لیا اور نہایت محبت سے فرمایا-

"بیٹا! کھیل کود میں وقت ضائع کر دینے والے لوگ اپنی منزل سے دور ہو جاتے ہیں اور جب وقت گزر جاتا ہے تو وہ منزل کو ہمیشہ کے لیے کھو چکے ہوتے ہیں- تم خدا کے وہ کامل و یگانہ بندے ہو جس پر آئندہ نسل کے سنوارنے کی ذمہ داری عائد ہو گی- خدا تم سے بڑے بڑے کام لینے والا ہے- نسل کو سنوارنے اور بڑے بڑے کام کرنے کے لیے علم حاصل کرنے اس پر عمل کرنے اور محبت کرنے کی سخت ضرورت ہے- اس لیے آپ کو پہچانو اور اپنا وقت ضائع کرنے کی بجائے اپنے راستے کی تلاش کرو-"

وہ درویش تو اپنی بات کہہ کر چلا گیا مگر اس کی نصیحت حضرت شاہ جمالؒ کے قلب و ذہن پر نقش ہو گئی- آپ نے گھر جانے کی بجائے گلی سے ہی مدرسے کی راہ لی- پھر مدرسہ سے اس وقت فارغ ہوئے جب تحصیل علم کی تکمیل ہو گئی- قرآن پاک کی تعلیم کے بعد آپ نے حدیث و فقہ اور زبان دانی میں کمالات حاصل کیے- اور یوں وہ تشنگی جو ابتدائی ایام میں آپ کے اندر رہ گئی تھی اس سے آپ نے ایک محدود عرصہ کے اندر اپنے وجود کو سیراب کر لیا- آپ کی اس لیاقت و فطانت کے بارے میں خزینۃ الاصفیاء میں مرقوم ہے-

جب دنیاوی تعلیم اور علمی قابلیت سے بہرہ ور ہو چکے تو پھر آپ کو باطنی تعلیم کے حصول کا شوق پیدا ہوا- آپ نے سلوک اور معرفت کی تعلیم کے لیے کسی مرد جلیل کا دامن تھامنا چاہا مگر آپ کو اس سلسلہ میں بھی کافی ریاضت کرنی پڑی- آخر آپ کی سعی بلیغ رنگ لائی اور آپ کو ایک جرید روزگار بزرگ حضرت پیر نگر ابیگؒ کے نیاز حاصل ہو گئے- حضرت پیر نگر ابیگؒ ایک نہایت ہی صالح اور نیک نہاد و عہد ساز بزرگ تھے- انہوں نے حضرت بابا شاہ جمالؒ کو سلسلہ عالیہ سہروردیہ میں بیعت کر لیا اور یوں آپ کو راہ طریقت اور حقیقت پر چلنے کے لیے ایک راہبر میسر آ گیا- آپ کے مرشد نے آپ کو سلوک و عرفان کی تمام منازل سر کروائیں- آپ کے دل کو اسباق و ادراک کی روشنی سے منور کیا- آپ نے اپنے مرشد کی زیر تربیت رہ کر بہت سے مجاہدے کیے- چلہ کشی کی اور سخت عبادات کیں- جنہوں نے آپ کی شخصیت کو پارس بنا دیا- مسلسل مجاہدوں سے آپ کی شخصیت میں بے حد جلال پیدا ہو گیا تھا-

ایک طویل عرصہ حضرت پیر نگر ابیگؒ کی صحبت میں رہ کر آپ نے ان کی نگاہ فیض سے روحانیت کے تمام مدارج طے کیے- آپ کی تعلیم کے ابواب جب تمام ہوئے تو آپ کو حضرت پیر نگر ابیگؒ نے خلافت سے نوازا اور خرقہ خلافت عطا فرمایا-

اس کے بعد آپ کو مرشد نے حکم دیا کہ لاہور چلے جاؤ- لاہور کی سر زمین کو اولیاء کی قدم بوسی کا اعزاز حاصل ہے- وہاں اچھرہ کی نواحی بستی میں جا کر آباد ہو جاؤ اور رشد و ہدایت کا دریائے فیض رساں جاری کر دو- آپ نے حکم مرشد کی تعمیل کی اور لاہور تشریف لا کر اچھرہ کے نواحی علاقے میں آباد ہو گئے- جس جگہ آج آپ کا مزار واقع ہے یہی وہ جگہ ہے جہاں آپ تشریف لائے- اب رشد و ہدایت کے خم کے خم لنڈھائے اور اسی جگہ ایک ٹیلے پر دمدمہ تعمیر کروایا جو اپنی پانچ منازل زمین بوس ہو جانے کے بعد بھی آج دو منازل کے ساتھ ایستادہ موجود ہے-

لاہور میں پہنچنے کے بعد آپ نے اپنی سادگی، درویشی اور متانت زندگی سے لوگوں کو بہت متاثر کیا- حضرت شاہ جمالؒ کو لاہور بہت پسند آیا- آپ کو معلوم تھا کہ یہ سر زمین اہل اللہ، حفاظ کرام اور علماء کی آماجگاہ ہے-

آپ ۱۵۸۷ء میں لاہور تشریف لائے- یہ زمانہ اکبر اعظم کا عہد تھا- آپ نے دیگر اہل روحانیت و ولایت کی طرح اسلام کی بے پناہ خدمت کی- آپ کے ہاتھوں بے شمار اور لاتعداد ہندو مسلمان ہوئے- آپ کی خدمت میں ہر وقت لوگوں کا میلہ لگا رہتا تھا- حاجت مند اور ضرورت مند آپ کی خدمت میں دکھوں کے انبار لے کر آتے اور سکون و سکھ سے اپنا دامن بھر کر واپس جاتے تھے-

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

حضرت شاہ جمالؒ کی شخصیت تاریخی اعتبار سے بھی بڑی اہم تھی۔ آپ نے اکبری عہد جہانگیری زمانہ اور شاہ جہانی دور حکومت کو مشاہداتی نظروں سے دیکھا تھا۔ آپ کا شمار انہی علماء حق میں ہوتا ہے جنہوں نے اکبر اعظم کے خود ساختہ اور باطلہ دین الٰہی کی مخالفت کی تھی۔ اس اکبری روش غلط کی مذمت کے علاوہ حضرت شاہ جمالؒ نے دیگر علماء و صوفیاء کے ساتھ مل کر جہانگیر کو اس شرط پر تخت نشینی میں مدد دی کہ وہ اکبر کے جاری کردہ لامذہبی قوانین کو منسوخ کر دے گا۔ اکبر کے باطلانہ خیالات کی مخالفت شاہ جہاں نے بھی کی تھی۔ حضرت شاہ جمالؒ نے ان تینوں حکمرانوں کے ادوار کو بنظر غائر دیکھا تھا۔ تاریخ شاہد ہے کہ اکبری فتنہ کی سرکوبی میں لاہور کے صوفیائے کرام کا ایک خاص مقام ہے اور ان کے درمیان حضرت شاہ جمالؒ کو ایک اہم اور خاص امتیاز حاصل ہے۔

حضرت شاہ جمالؒ صاحب کرامت بزرگ تھے۔ اولیاء کرام کی کرامات برحق ہوتی ہیں۔ حضرت داتا گنج بخش اپنی کتاب کشف المحجوب میں رقم طراز ہیں کہ اولیائے کرام کی کرامات درحقیقت حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات ہیں جو بعد از وفات آپ کی روحانیت سے صادر ہو رہے ہیں۔ جس کی دلیل آپ یہ دیتے ہیں کہ "ولایت نبوت کے زیر اثر ہوتی ہے۔" تاہم جس طرح نبی کی صداقت اور حقانیت کے لئے ان سے معجزات کا طالب نہیں ہونا چاہیے۔ بلکہ اس کی صداقت اور حقانیت کو اس کی سیرت و کردار میں تلاش کرنا چاہیے۔ مثلاً ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کا چہرہ دیکھتے ہی ایمان لے آیا اور کہنے لگا۔ "یہ چہرہ جھوٹا نہیں ہو سکتا۔" اسی طرح اولیائے کرام سے ان کی صداقت کی معرفت کے لیے کرامت کا طالب نہیں ہونا چاہیے۔ کیوں کہ ان کی سیرت و کردار کی تابانی ہی ان کی صداقت کی اعلیٰ نشانی ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ اسوہ نبویؐ پر استقامت سے عمل پیرا ہوں۔ جسے اللہ تعالیٰ نے عظیم معجزے کی حیثیت ہی سے پیدا کیا ہے اور کہا ہے۔

"اور تمہارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کا اسوہ حسنہ ایک اعلیٰ معجزہ ہے۔"

اسی لیے اکابر صوفیائے کرام نے کرامت سے پہلو تہی کرتے ہوئے استقامت پر انحصار کیا ہے۔ اسی بات کو حضرت شاہ جمالؒ کے جد خانوادہ طریقت حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ نے سلسلہ سہروردیہ میں اپنی کتاب عوارف المعارف میں ابو علی الجورجانی کا یہ قول نقل کیا ہے۔

"استقامت کا طالب بن نہ کہ کرامت کا۔"

حضرت شیخ سہروردی کا ہی یہ ارشاد ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا نے یہ حکم دیا تھا۔ "اے نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم آپ استقامت اختیار فرمایئے۔"

اسی حکم ربانی کے تحت صوفیائے کرام کا عمل بھی اسی ارشاد پر ہے۔ البتہ چونکہ کرامت آیت ربانی ہے جو ولی کے ہاتھ پر تائید دین کے لیے ایک قوت الٰہی کی صورت میں نمودار ہوتی ہے۔ اس لیے اس کا ذکر ایمان افزا ہے۔ حضرت شاہ جمالؒ کی بھی ایمان افزا کرامات کافی تعداد میں قابل ذکر ہیں۔ جو تواتر زمان سے لازوال شہرت حاصل کر چکی ہیں۔ آپ کی خدمت میں ایک ہندو کھتری دو دل اکثر و بیشتر حاضر ہوا کرتا تھا۔ وہ آپ کا بہت عقیدت مند تھا مگر بدقسمتی سے اس کے ہاں اولاد نہیں ہوتی تھی۔ وہ اکثر اولاد کے لیے آپ سے دعا کروایا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ وہ چند تازہ خربوزے لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے خربوزے قبول فرمائے اور ان میں سے دو خربوزے آپ نے مذکورہ کھتری کو دے دیئے اور خود عصر کی نماز ادا کرنے لگے۔

اس کھتری نے سوچا کہ شاید آپ نے اسے یہ خربوزہ چھلکا اتارنے کے لیے دیئے ہیں۔ چنانچہ اس نے ایک کو تراشا ہی تھا کہ آپ نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ نے تراشا ہوا خربوزہ دیکھ کر اس کھتری سے فرمایا۔

"یہ تم نے کیا کر دیا میں نے تو تمہیں دو خربوزے اس لیے دیئے تھے کہ تم اور تمہاری بیوی یہ دونوں خربوزے مل کر کھاؤ گے تو خداوند تعالیٰ تمہیں دو بیٹے دے گا۔ اب تم نے ایک تراش لیا ہے تو یہ بھی خوب ہوا۔ اب ایسے ہی یہ خربوزے لے جاؤ اور دونوں میاں بیوی مل کر کھاؤ۔ تمہارے ہاں دو لڑکے پیدا ہوں گے۔ ایک لڑکا مسلمان پیدا ہوگا اور دوسرا ہندو ہوگا۔"

اس کھتری نے گھر جا کر اپنی بیوی کو تمام واقعہ سنایا اور ساتھ خربوزے بھی دیئے۔ اس کی بیوی جو اولاد کی شدید تمنائی تھی بہت خوش ہوئی۔ چنانچہ ان دونوں نے مل کر خربوزے کھائے۔ اسی رات کھتری کی بیوی حمل سے ہو گئی اور ٹھیک نو ماہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے انہیں دو بیٹے عطا فرمائے۔ ان دونوں میں سے ایک بچہ مختون تھا یعنی اس کے ختنے قدرتی طور پر ہو چکے تھے اور دوسرا نامختون تھا۔ وہ کھتری مختون بیٹے کو حضرت شاہ جمالؒ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا۔ آپ نے اس کو بیٹوں کی بہت مبارکباد دی اور فرمایا۔

free copy
khalidrathore.com
Urdutech Document Processing Solutions

"دودمل! یہ تیرا مختون بیٹا خدا کے حکم سے ہمارے پاس رہے گا۔ اس کی ہم تربیت کریں گے۔ اس کو سلوک و معرفت کی راہ دکھائیں گے اور یہ بڑا ہو کر خدا کا رضا جو اور عابد و عاجز بندہ بنے گا۔" دودمل نے یہ بات سنی تو عرض کی۔ "حضرت! یہ بچے آپ کی دعا سے خدا نے مجھے دیئے ہیں۔ آپ کا ان پر پورا حق ہے۔ آپ چاہیں تو دونوں بچے اپنے پاس رکھ لیں۔"

حضرت نے مسکرا کر فرمایا۔ "نہیں ایسا نہیں ہو گا۔ مجھے جو خدا نے حکم دیا ہے میں اس کی تعمیل کروں گا اور تمہارے مختون بچے کو اپنی زیر سرپرستی رکھوں گا۔" چنانچہ اس مختون مولود کو حضرت نے اپنی جاودانی شفقت میں لے لیا اور اس کی پرورش ہونے لگی۔ اس بچے کو شیخ فخر الدین کے نام سے موسوم کیا۔

اس بچے کی آپ نے روحانیت و طریقت کے اصولوں کے مطابق پرورش کی اور اس کو ظاہری و باطنی دولت سے مالا مال کیا اور جب وہ بچہ بڑا ہو گیا تو اس کے آپ نے اپنی اولاد کی طرح فرائض پورے کئے۔ اس کی شادی کروائی اور موری دروازے کے اندر محلہ جوڑے میں ایک مکان بھی خرید کر دیا۔

حضرت شیخ فخر الدین نے بھی آپ کی تعظیم حقیقی والد کی طرح کی۔ وہ عمر بھر آپ کے جاں نثار اور خادم رہے۔ صاحب عیال و اطفال ہونے کے باوجود وہ حضرت شاہ جمالؒ کی خدمات سے غافل نہیں ہوتے تھے۔

ایک مرتبہ حضرت شاہ جمالؒ حضرت شیخ فخر الدین کے گھر تشریف لے گئے اور گھر میں داخل ہونے کی بجائے باہر سے انہیں آواز دی اور فرمایا۔ "فخر الدین! اپنے بیوی بچوں کو اور ضروری اسباب لے کر فوراً مکان سے باہر آجاؤ۔" تابع فرمان فخر الدین نے فوراً آپ کے حکم پر عمل کیا اور اپنے اہل و عیال اور اسباب سمیت گھر سے باہر آ گئے۔ ابھی ان لوگوں کو گھر سے باہر آئے چند ثانیے بھی نہیں گزرے تھے کہ پورا کا پورا مکان زمین پر گرا۔

شیخ فخر الدین اور دیگر دیکھنے والے حیران رہ گئے کہ قدرت نے حضرت شاہ جمالؒ کے توسط سے کس طرح ایک خاندان کی موت کے بے رحم ہاتھ سے بچا لیا۔ حضرت شاہ جمالؒ نے اس پر فرمایا۔

"مجھے انکشاف قلبی کی بنا پر اس جان لیوا حادثے کی خبر پہلے ہی کر دی گئی تھی۔ چنانچہ میں گھر سے اسی مقصد کے لیے چل پڑا اور خدا نے میری دعا اور خواہش کی تکمیل کی اور میرے متوسلین اس بد عواقب سے بال بال بچ گئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے مقرب بندوں کو ایسی نوازشات سے نوازتا رہتا ہے کہ وہ اپنی کرامات کے ذریعے اس کی مخلوق کو فائدہ پہنچاتے رہیں اور کرامت بھی چونکہ آیت ربانی ہوتی ہے لہٰذا اس میں خدا تعالیٰ نے اپنی آیت و کلام جتنا اثر رکھا ہوتا ہے اور یہ صرف ان حضرات سے ہی صادر و سرزد ہوتی ہیں جو اپنی زندگیوں آسائشوں اور آراموں کو خدا کے نام پر تیاگ دیتے ہیں اور اپنے آپ کو خدا کا بنا لیتے ہیں اور جب وہ خدا کے بن جاتے ہیں تو خدا ان کا بن جاتا ہے اور جن کا خدا بن جاتا ہے ان کے درجے ایسے ہی بلند و بالا ہو جاتے ہیں جیسے حضرت شاہ جمالؒ کا مقام بلند ہے۔

جتنا مرشد عالی شان اور صاحب عظمت و بصیرت ہو اتنے ہی اس کے مرید بھی یکتا و نابغہ ہوتے ہیں۔ حضرت شاہ جمالؒ کے مرید خاص حضرت پیر حسن شاہ جو شیخ حسو تیلیؒ کے نام سے معروف و مشہور ہیں۔ موصوف اناج اور تیل کی تجارت کیا کرتے تھے۔ ان کا کسب ہی ان کے نام کی عرفیت بن گیا۔ شیخ حسو چوک جھنڈا میں غلہ فروشی کی دکان کیا کرتے تھے اور اکثر و بیشتر آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے رہتے تھے۔ حضرت شاہ جمالؒ ہر نشست میں ان کو نصیحت کرتے تھے کہ کاروبار میں دیانت داری پہلی شرط ہے۔ اس لیے ایمانداری کا دامن کسی طور پر بھی ہاتھ سے نہ چھوڑنا۔

حضرت شیخ حسو نے حضرت بابا شاہ جمالؒ کی اس نصیحت کو پلے باندھ لیا اور ناپ تول کے معاملات میں اس قدر محتاط ہو گئے کہ ہر گاہک کو جنس فروخت کرتے وقت فرماتے۔

"تم اپنے ہاتھ سے غلہ تول لو۔" اس طرح آپ کم وزنی کے احتمال سے بچ جاتے۔ اب جو شخص آپ کے ساتھ ایمانداری کرتا تھا آپ کے حساب سے بھی کم جنس لیتا تھا اس کی جنس گھر جا کر اصلی سے کافی ہوتی اور جب آپ کے ساتھ بے ایمانی اور آپ کے حساب سے زیادہ تول لیتا تو گھر جا کر اس کی جنس کم پڑ جاتی تھی مگر آپ اس سے بری الذمہ ہوتے تھے۔ کیونکہ گاہک تو خود ناپ تول کرتا تھا۔ اس طریق کار نے حضرت شیخ حسو کے کاروبار میں اتنی برکت ڈالی کہ آپ نہایت مال دار ہو گئے اور صاحب ثروت بھی ایسے ہوئے کہ آپ نے تولنے والے باٹ بھی سونے کے بنوا لیے۔

ایک روز شیخ حسو اپنے سونے کے باٹ لے کر حضرت بابا شاہ جمالؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی۔

"حضرت! آپ کی توجہ سے اس قدر کشائش اور برکت ہو گئی ہے کہ سنگہائے ترازو بھی میں نے سونے کے بنوا لیے ہیں۔"

حضرت شاہ جمالؒ نے مسکرا کر فرمایا۔ "تو اس کا مطلب ہے تم نے ایمان داری کو اپنا لیا ہے۔"

شیخ حسو نے جواب دیا۔ "حضرت آپ کا حکم کی میں نے ہر ممکن تعمیل کی ہے۔"

"تو پھر ایمانداری کا امتحان کروں۔" حضرت باباشاہ جمالؒ نے پوچھا۔

"حضرت! ضرور کریں۔" شیخ حسو نے جواب دیا۔

اس پر باباشاہ جمالؒ نے فرمایا۔ "تو ایسا کرو ان سونے کے باٹوں کو جا کر دریا میں ڈال آؤ۔"

شیخ حسو نے بلا تامل باٹ اٹھائے۔ دریا کا رخ کیا اور ان کو بغیر ... شکن لائے بغیر دریا میں پھینک دیا۔

ٹھیک دو روز بعد لاہور کے مضافات کے دیہاتوں سے دیہاتی حسب معمول غلہ فروش کرنے شہر آئے تو انہوں نے دریا کے بالکل کنارے سونے کے چمکتے ہوئے باٹ دیکھے۔ اب ہر شخص یہ جانتا تھا کہ سونے کے باٹوں کے ساتھ ناپ تول صرف شیخ حسو ہی کرتے ہیں اور ان دیہاتیوں کو بھی یہ بات معلوم تھی چنانچہ انہوں نے یہ باٹ اٹھائے اور حضرت شیخ حسو کی دکان پر لے کر آگئے اور کہا یہ آپ کے باٹ دریا کے کنارے پڑے تھے ہم اٹھا لائے ہیں۔

حضرت شیخ حسو ان باٹوں کو لے کر دوبارہ حضرت شاہ جمالؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی۔ "حضرت میں تو ان سونے کے باٹوں کو دریا کے حوالے کر آیا تھا لیکن یہ پھر میرے پاس آگئے ہیں۔"

حضرت شاہ جمالؒ نے فرمایا۔ "میاں حسو! تمہاری ایمانداری سرخرو ہوگئی ہے۔ یہ راستی کا معمول تھا۔ تم نے ایمانداری شروع کر دی۔ کم تولنا چھوڑ دیا تو کمائی حلال ہوگئی اور یہ رزق حلال کی برکت ہے کہ تم نے اپنی حلال کی کمائی کو دریا میں ڈالا تو اس نے بھی اس کو ضائع نہیں ہونے دیا اور تمہارا مال باحفاظت تم تک پہنچ گیا۔

بس اس روز سے حضرت شیخ حسو حضرت شاہ جمالؒ کے مریدوں میں شامل ہوگئے۔ اپنی دکان اپنا کاروبار سب خدا کی راہ میں دے دیا۔ دن رات زہد و ریاضت میں بسر کرنے لگے اور چند ہی سالوں میں ولایت کا مرتبہ حاصل کر لیا۔ حضرت شاہ جمالؒ نے جب انہیں کمال کے درجے پر فائز ہوتے دیکھا تو فرمایا۔

"شیخ حسو اب تم اپنا کاروبار کرو کیونکہ کسب کمال کرنا بھی عبادت ہے۔" چنانچہ شیخ حسو نے دوبارہ غلہ فروشی شروع کر دی۔ ایک روز آپ گندم تلوا رہے تھے اور ساتھ ساتھ دھار میں گنتے جا رہے تھے۔ جب تیرہ ویں دھار گن رہے تھے تو آپ کے منہ سے نکلا تیراں، تیراں، تیراں کی تکرار نے آپ کی معرفت کو بیدار کر دیا۔ آپ نے اس کا مطلب یہ لیا یاالٰہی میں تیرا ہوں۔ بس پھر آپ نے دوبارہ کاروبار چھوڑ چھاڑ کر ایک مدت شخصیت ولایت میں بسر کر دی۔ جب عمر کا ایک حصہ خدا رسیدگی میں بسر کر چکے تو پھر آپ کو حضرت شاہ جمالؒ نے دوبارہ ہدایت کی کہ خدا کی یاد کے ساتھ ساتھ اپنا کام بھی کرو۔

چنانچہ آپ دوبارہ سلوک میں آگئے اور پھر تیل بیچنے کا کام شروع کی اور اسی کاروبار کی بدولت آپ کے نام کے ساتھ تیلی کے لفظ کی اضافت پیدا ہوگئی اور پھر عمر بھر ریاضت و عبادت وکسب کمال میں مصروف رہے اور پھر جب وصال کر گئے تو آپ کو ایبٹ روڈ پر جانکی دیوی جمیت سنگھ خیراتی ہسپتال کے احاطے میں دفن کیا گیا۔

یہ حالات تو حضرت باباشاہ جمالؒ کے ایک مرید خاص کے تھے جن کے اندر آپ نے اپنے اوصاف کی روشنی ڈالی اور اس کو ہمیشہ کے لیے تاباں کر دیا تھا۔ حضرت باباجی خود بھی نہایت خوش اندام و خوش اخلاق انسان تھے۔ آپ خانوادہ سادات سے متعلق ہونے کی بنا پر سخاوت، زہد، شرافت اور نجابت ... علم و دانش اور عبادت ... طبعی اخلاقیات میں شامل تھے کامل ولایت ہونے کے باعث آپ کو بلند مقام حاصل تھا۔ اسباب معیشت ناپید ہونے کے باوجود آپ نہایت متوکلانہ زندگی بسر کرتے تھے اور کبھی کسی کے دست نگر نہ ہوتے تھے۔

آپ کے ارادت مندوں میں جہانگیر، شاہ جہاں جیسے عالی مرتبت شہنشاہ بھی تھے مگر آپ ان سے کچھ نہ لیتے تھے۔ بلکہ آپ کے خزانے ہر ایک کے لیے کھلے تھے۔ جو سوالی آپ کے در پر آتا آپ اس کو روحانی دولت اور مادی دولت سے سرفراز فرمایا کرتے تھے یہی وجہ ہے کہ آپ کی سخاوت، فیاضی اور دریادلی کی داستانیں آج بھی مشہور ہیں۔

حضرت باباشاہ جمالؒ کی متوکلانہ زندگی کا ایک اہم حصہ آپ کے مجاہدات ہیں۔ آپ طویل چلہ کشی فرمایا کرتے تھے۔ ایک چلہ ختم ہوتا تو دوسرا شروع کر دیتے تھے بلکہ زندگی کے آخری سال تو آپ نے گزارے ہی چلہ کشی میں تھے۔ آپ کے چلہ کشی کے مقامات کا تذکرہ بھی دلچسپی سے خالی نہیں۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

شیخوپورہ میں ایک قبرستان جو قلعہ کے نزدیک ہے اور شاہ جمال روڈ پر واقع ہے وہاں بھی آپ نے ایک طویل عرصہ تک مجاہدات کئے- اسی طرح شاہدرہ اور شاہ رحمٰن (بھڑی شریف) میں بھی آپ چلہ کشی فرماتے رہے- ریاست چمبہ (بھارت ضلع گورداسپور) میں بھی آپ کی نشست گاہ ہے- جس پر باقاعدہ عرس بھی ہوتا ہے-

اس کے علاوہ پے در پے چلہ کشی اور مجاہدات آپ نے اپنے موجودہ مزار والی جگہ (اپنے دمدمہ) میں انجام دیئے اور چلہ کشی میں آپ کی مشغولیت کا یہ عالم تھا کہ آپ کا وصال بھی چلہ کشی کے دوران ہی ہوا- جس کا ذکر آگے چل کر آئے گا-

حضرت شاہ جمالؒ کے معاصر مختلف اور مشہور، غیر مشہور سلاسل کے بہت سے اولیاء کرام تھے- اپنی شمعیں روشن کر کے جنہوں نے لاہور کو منور و تاباں کر رکھا تھا- دسویں اور گیارھویں صدی ہجری میں برصغیر میں اولیائے کرام کا ایک سیلاب آیا ہوا تھا اور اس سیلاب کا زیادہ مرکز و منبع لاہور شہر تھا- اسی بنا پر حضرت مجدد الف ثانیؒ نے جو اسی زمانے کے قطب ربانی ہیں- برصغیر کے شہروں کے لیے لاہور شہر کو قطب الارشاد کا لقب دیا تھا-

حضرت بابا شاہ جمالؒ کی ذاتی زندگی سے متعلق جہاں اور کافی واقعات تذکرا جات میں بیان کیئے گئے ہیں- وہاں آپ کی شادی اور اولاد کا کوئی ذکر نہیں ہے- تذکرہ نگاروں کے خیالات اور آپ کی مسلسل چلہ کشی کے حالات سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ آپ نے حالت تجرد میں زندگی بسر کی- آپ نے اس عمل میں حضرت صابر کلیری کی تقلید کی کہ ایک دل میں دو محبوب جگہ نہیں پا سکتے- اسی لیے آپ کے وارثوں میں آپ کے منہ بولے پالک بیٹے حضرت شیخ فخر الدین کو ہی شمار کیا جا سکتا ہے- جن کے متعلق گذشتہ صفحات میں تفصیلاً بیان کیا جا چکا ہے-

حضرت شاہ جمالؒ کے وصال کے تیس سال بعد کا ایک واقعہ جو کہ حضرت کی کرامات کا حصہ شمار کیا جاتا ہے- اس کو بھی ان سطور کی زینت بنانا ضروری ہے- جو یوں ہے کہ آپ کے عرس کے موقعہ پہ ایک منہ پھٹ فقیر آیا- اس کے دل میں یہ خواہش تھی کہ وہ حضرت کے مزار کے قرب و جوار میں مدفون ہو- چنانچہ جب اس کو لنگر سے دو روٹیاں دی گئیں تو اس نے سجادہ نشین کو نہایت سخت لہجے میں کہا-

"تم عجیب آدمی ہو- بے کفن روٹیاں مجھے دے رہے ہو-

(مطلب یہ کہ سالن کے بغیر) سجادہ نشین بھی صاحب اوصاف انسان تھے- انہوں نے فوراً کہا-

"فکر نہ کرو تمہیں کفن بھی مل جاتا ہے-" یہ الفاظ سجادہ نشین کے منہ سے نکلنے کی دیر تھی- اس فقیر پر اسی وقت کپکپی طاری ہو گئی اور وہ زمین پر گر کر فوت ہو گیا- اس کی قبر بھی حضرت شاہ جمالؒ کی خانقاہ کے احاطے میں بنائی گئی ہے- یوں اس فقیر نے اپنے مقصد کو حاصل کر لیا- اس واقعہ کے بارے میں بعض تذکرہ نویسوں کا خیال مختلف ہے وہ اس طرح کہ اس فقیر کو ایک اولیاء اللہ کے مزار پر بدزبانی اور منہ پھٹ اور گستاخ ہونے کی یہ سزا ملی تھی- جو عبرت آموز خلق ہے- حضرت کی خانقاہ کے قریب ہی وہ فقیر مدفون ہے-

حضرت بابا شاہ جمالؒ کے وصال کے بارے میں تاریخ کی کتابوں میں مرقوم ہے کہ جس جگہ آپ کے مزار کا تعویز ہے اس کے نیچے حجرے میں آپ حسب معمول چلہ کشی میں مصروف تھے اور حجرے کے دروازے مکمل طور پر بند رہے تھے- آپ لگاتار تیس دن تک حجرے میں بند رہ کر یاد الٰہی میں مشغول رہے- تیسویں دن بارش اس شدت سے ہوئی کہ آپ کے حجرے کی ایک دیوار گر پڑی- خادموں نے چاہا کہ حجرے کا دروازہ کھول کر آپ کو باہر نکالیں- تو ناگاہ اندر سے آواز آئی جو کچھ ہونا تھا ہو چکا- اس حجرے کو میرا مدفن تصور کرو اور اس کے اوپر میری قبر کا تعویز بنا دو- چنانچہ آپ کے حکم کی تعمیل کی گئی- آپؒ کے لے پالک بیٹے شیخ فخر الدین نے حجرے کو مقبرہ کی شکل دے دی-

آپ کے خلفاء میں حضرت شیخ فخر الدین سرفہرست ہیں- دوسرے نمبر پر پیر حسو تیلی ہیں- حضرت شیخ فخر الدین اور ان کی اہلیہ بھی حضرت باباجیؒ کے مزار کے احاطے میں دفن ہیں-

حضرت بابا شاہ جمالؒ کی تاریخ وفات ۱۴ ربیع الثانی ۱۰۴۹ھ کو ہے یہ شاہ جہانی عہد تھا- اسی تاریخ کو آپ کا سالانہ عرس بڑی آن و بان اور شان سے منایا جاتا ہے- آپ کا مزار فیروز پور روڈ اچھرہ موڑ کے قریب شاہ جمال کالونی میں واقع ہے-

تقویم سیارگان

ماہ مئی صبح ۵ بجے

قمر:- یکم مئی کو ۲۰-۱۴ درجے پر برج عقرب میں ہوگا- ۳۱ کو ۱-۱۷ درجے پر برج قوس میں ہوگا-

شمس:- یکم کو ۱۱-۱۰ درجے پر در ثور- ۲۱ کو در جوزا-

عطارد:- یکم کو ۵۸-۱۶ درجے پر در حمل- ۹ کو در ثور- ۲۴ کو در جوزا-

زہرہ:- یکم کو ۲۰-۲۱ درجے پر در جوزا- ۸ کو در سرطان-

مریخ:- یکم کو ۴-۱ درجے پر در سنبلہ حالت رجعت میں- ۶ کو در میزان حالت رجعت میں-

مشتری:- یکم کو ۱۰-۸ درجے پر در حمل- ۳۱ کو ۷-۴-۲۴ در حمل-

زحل:- یکم کو ۱۲-۷ درجے پر در ثور- ۳۱ کو ۵۵-۱۰ پر در ثور-

یورنس:- یکم ۳۶-۱۶ درجے پر در دلو- ۲۱ کو رجعت در دلو-

نپ چون:- یکم کو ۱۲-۴ درجے پر در دلو- ۷ کو رجعت در دلو-

پلوٹو:- یکم کو ۵۵-۹ پر حالت رجعت میں در قوس- ۳۰ کو ۹-۹ (عت) در قوس-

دیگر تقویمی حالات

مکمل تفصیل خالد روحانی جنتری 1999ء میں تحریر ہے- مختصراً مریخ در میزان ۶ مئی عطارد در ثور- ۹ مئی زہرہ در سرطان- ۸ مئی شمس در جوزا- ۲۱ مئی عطارد در جوزا- ۲۴ مئی شرف قمر- ۱۴ مئی صبح ۶ ج کر ۶ منٹ پر- ہبوط قمر ۲۷ مئی صبح ۱۰ ج کر ۶ منٹ- عطارد حقیقی ۱۱ مئی صبح ۷ ج کر ۳۴ منٹ-

اقل تعدیل ماہ مئی ۱۰- ۲۴-۲۲ درجے ہے-

راہنمائے دست شناسی

مضامین کا یہ سلسلہ خالد اسحق راتھور ایڈیٹر راہنمائے عملیات کی عنوان بالا پر زیر طبع کتاب سے لیا گیا ہے-

ایک خاص بات

علم دست شناسی ایک سمندر ہے- جس میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے- صدیوں سے ماہرین قطرہ قطرہ کر کے اس علم کے سمندر کو وسعت دیتے رہے ہیں اور یہ طویل عرصہ گزرنے کے بعد جو تحریری مواد کتب و رسائل کی شکل میں اس وقت دنیا میں موجود ہے- اس کو اگر کوئی فرد تمام زندگی پڑھتا رہے تو اس کا ایک معمولی حصہ بھی نہیں پڑھ سکتا- اس حساب سے یہ کتاب مختصر محسوس ہوتی ہے- لیکن درحقیقت ایسا نہیں- اس کتاب میں شروع سے لے کر آخر تک علم دست شناسی کے اصول و قواعد اور دیگر تفصیلات کو باریک بینی سے بیان کیا گیا ہے- دراصل اس کتاب کے ذریعے آپ کو ایک مکمل طریقہ کار سے روشناس کروایا گیا ہے- جس پر عمل کرتے ہوئے آپ اس میدان کے تمام ضروری اور اہم امور پر کما حقہ کمان حاصل کر لیں گے اور کسی فرد کے حالات زندگی بیان کرنے اور کسی بھی قسم کے سوال کا جواب دینے کے قابل ہو جائیں گے-

آپ جانتے ہیں کہ تمام اصول و قواعد کو بیک وقت بیان نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی کوئی ذہین سے ذہین شخص ایک دم ہر بات پر عبور حاصل کر سکتا ہے- اس لیے اس کتاب میں نہایت ہی بہترین ترکیب و تدبیر سے علم دست شناسی کے مختلف اصول و قواعد کو بیان کیا گیا ہے- سو علم دست شناسی میں حقیقی کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ کتاب میں بیان کردہ کسی بات کو معمولی نہ سمجھیں اور ہر بات کو سمجھنے کے علاوہ زبانی یاد بھی رکھیں- حوالے کے لیے بار بار کتاب کی طرف رجوع کرنا کچھ مناسب نہیں- اس سے احکام میں پختگی نہیں پیدا ہو سکتی- نجومی احکام بیان کرنے کا مزا تب ہی آئے گا جب آپ زبانی ہر بات پر عبور حاصل کر لیں گے- اس سے قبل آپ کی مہارت مشکوک اور نامکمل رہے گی-

امید ہے آپ پوری توجہ سے اس کتاب کو پڑھیں گے اور اس کے ہر لفظ پر عبور حاصل کریں گے۔ اگر آپ نے محنت کی تو کوئی وجہ نہیں کہ آپ ایک دن ماہر دست شناس نہ بن سکیں۔

دعاگو

خالد اسحٰق راٹھور

ماہر عملیات' نجوم' پامسٹری' اعداد و جفر

پرنسپل خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز۔ لاہور۔

مکان 2' گلی 11' محمد نگر' نزد جامعہ نعیمیہ' گڑھی شاہو' لاہور' پاکستان

فن دست شناسی اور علم غیب

بچے کی پیدائش کے ساتھ ہی گھر کے افراد کی دلچسپی بچے میں کئی طرح سے ہوتی ہے۔ کوئی اس کی شکل صورت کا اندازہ لگا رہا ہوتا ہے کہ کس سے ملتی ہے۔ کوئی صحت کا ذکر رہا ہوتا ہے اور کوئی اس کی اچھی قسمت کے لیے دعا کر رہا ہوتا ہے۔

ایسے میں کسی کی توجہ بچے کی بند مٹھی کی طرف نہیں جاتی جس کے اندر وہ اپنے اور دوسروں کے لیے بہت سے راز لئے ہوئے ہوتا ہے۔

بچے کی پیدائش کے فوراً بعد اس کی بند مٹھی کو کھولیں تو آپ کو اس میں لاتعداد لکیریں نقش نظر آئیں گی۔ پیدائش کے دوسرے تیسرے دن سے یہ لکیریں مدھم ہونی شروع ہو جاتی ہیں اور چند ہفتوں کے اندر ان کی ایک بہت بڑی تعداد نظروں سے اوجھل ہو جاتی ہے۔

کیا یہ لکیریں بچے کی مٹھی کے بند ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں؟

نہیں ایسا نہیں ہے۔ یہ مدھم اور پھر نظروں سے اوجھل ہو جانے والی لکیریں ایک دفعہ پھر جب بچے کی عمر عموماً پانچ سے آٹھ سال کے درمیان ہوتی ہے۔ دوبارہ ظاہر ہونے لگتی ہیں اور بالکپن سے بالغ ہونے کے عرصے میں لکیروں کی ایک بڑی تعداد دوبارہ ہتھیلی پر نقش ہو جاتی ہے اور یہ لکیریں بنیادی طور پر اس ساخت کی ہوتی ہیں جو بوقت پیدائش مولود کی بند مٹھی میں مکمل طور پر نقش تھیں۔

فطرت کا یہ عمل کس بات کو ظاہر کرتا ہے؟ ذرا غور کریں اور عملی طور پر بھی دیکھیں۔

دراصل ہم فطرت کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے اور کبھی اس قابل قدر اور قدیم ترین علم کو توہمات کا حصہ قرار دیتے ہیں اور کبھی کمزور مزاج افراد کا کھیل۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ بہت سے مذہبی افراد' سائنس دانوں' تاجروں' کھلاڑیوں' سیاست دانوں اور حکمرانوں کے بارے میں تحریری طور پر یہ بات ریکارڈ پر ہے کہ انہوں نے اپنے ہاتھ دیکھائے یا زائچے وغیرہ بنوائے۔ کیا یہ سب لوگ عقل و دانش سے محروم تھے؟

بحیثیت ایک مسلمان ذاتی طور پر میرا اپنا نظریہ یہ ہے کہ غیب کا علم صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ یہ تمام مخفی علوم دراصل تجربے کی پیداوار ہیں۔ بالکل ایسا تجربہ جیسے ڈاکٹر ایک ٹی بی یا سرطان کے مریض کے بارے میں کر سکتا ہے کہ یہ دو ماہ میں مر جائے گا اور پھر مریض واقعی اس عرصے میں وفات پا جاتا ہے تو کیا آپ اس کو غیب کا علم کہیں گے؟--------- یا ایک استاد اپنے ایک شاگرد کے اول آنے اور دوسرے کے فیل ہونے کی پیشین گوئی کرتا ہے اور پھر ایسا ہو بھی جاتا ہے تو کیا وہ قدرت کا رازدار ہوتا ہے؟

یقیناً آپ کی زبان' دل اور دماغ سے "نہیں" کا لفظ نکلے گا۔ بس یہی چیز ایک دست شناس کے بارے میں بھی درست ہے اس کے پاس کوئی بیرونی طاقت احکام بیان کرنے کی نہیں ہوتی۔ بلکہ وہ لکیروں کی حالت اور ہاتھ کی ساخت وغیرہ کے تحت حالات بیان کرتا ہے۔ نہ کسی شیطان اور نہ کسی جن اور نہ کسی اور مرئی اور غیر مرئی طاقت کے زیر اثر وہ ایسا کرتا ہے۔ تو پھر وہ مجرم کس بات کا ہے؟

دست شناسی کی ابتداء

انسان کو درپیش کئی لاینحل مسائل جن میں کائنات کی ابتداء و انتہا جیسے امور بھی شامل ہیں' کی طرح علم دست شناسی کی ابتداء کے بارے میں ماہرین کی برس ہا برس کی تحقیق و تلاش کے باوجود کوئی فیصلہ کن جواب نہیں ملا۔ تاہم ماہرین نے بعد از تحقیق جو متفرق نتائج اخذ کئے ہیں ان کو موضوع کی مناسبت و اہمیت کے پیش نظر مختصراً بیان کیا جا رہا ہے۔

ایک ہندی روایت کے مطابق اس علم کی ابتداء کا سہرا سمندر کے دیوتا کے سر ہے جس نے "انگ ودیا" (علم الجسم) دنیا کو دیا۔ دست شناسی پر جو قدیم ترین تحریر ہمیں ملتی ہے وہ 3000 ق م کے قریب لکھی گئی۔ ہندوؤں کی مذہبی کتاب رامائن ہے۔ میں علم دست شناسی کا ذکر ہے۔ اس کے علاوہ

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

ہندوؤں کی مقدس مذہبی زبان سنسکرت جسے دنیا کی قدیم ترین زبان ہونے کا شرف بھی حاصل ہے' میں لکھے گئے اشلوک بھی دست شناسی کا تذکرہ لئے ہوئے ہیں۔

ہندوستان کے بعد دست شناس کا دوسرا ماخذ قدیم ترین تہذیب و تمدن کی حامل دجلہ و فرات کی وادیوں سے ملنے والی مخصوص قسم کی مٹی کی لوحیں ہیں جو ایک اندازے کے مطابق 2800 ق م کے زمانے کی ہیں اور دست شناسی پر دستیاب قدیم ترین تحریری مواد میں شامل کی جاتی ہیں۔

دست شناسی کے بارے میں مندرجہ بالا تحریری ریکارڈ کے علاوہ غیر تحریری مواد بھی دستیاب ہوا ہے۔ اس مواد کا تعلق قبل از تاریخ کے زمانے سے ہے۔ یہ اسپین کے ایک صوبے سان تاندر میں واقع قدیم غاروں کی دیواروں اور چھتوں پر ملنے والے ہاتھوں کی ان نقوش پر مشتمل ہے جن میں ہاتھ پر پائی جانے والی مختلف علامات کو ظاہر کیا گیا ہے اور یہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ زمانہ قبل از تاریخ میں علم دست شناسی انسانی حکمت و دانش کے زیر سایہ پروان چڑھتا رہا ہے۔

جہاں تک اس سوال کا تعلق ہے کہ یہ علم کس طرح وجود میں آیا تو اس سلسلے میں ہمارے سامنے کئی ایک نظریات ہیں۔ بعض ماہرین اس علم کو انسانی دانش کا ادنی نمونہ قرار دیتے ہیں اور بعض اس کو مذہبی والہامی رنگ دیتے ہیں۔

دست شناسی کی مذہبی والہامی توجیہہ میں ہندومت پیش پیش ہے۔ ہندومت میں مختلف مخفی علوم (دست شناسی' نجوم واعداد وغیرہ) کو مذہب ہی کا حصہ مانا جاتا ہے اور کسی نہ کسی دیوی دیوتا سے ان مخفی علوم کا ناتا جوڑا جاتا ہے۔ یہ بات مضمون ہذا کے شروع میں بھی بیان کی جاچکی ہے کہ ہندی روایات کے مطابق سمندر کے دیوتا نے انگ ودیا کا علم اس دنیا کو دیا ہے اور یہ بات بھی بیان کی جاچکی ہے کہ ہندوؤں کی مذہبی کتب وزبان میں دست شناسی کے بارے میں بکھرا ہوا مواد دستیاب ہے۔ ہندومت کے علاوہ ہمیں جس دوسری مذہبی کتاب میں دست شناسی کا ذکر ملتا ہے وہ ہے انجیل مقدس (دیکھئے سورۃ سیموئیل اول 28:18' سورۃ اضاف عام 3:16 اور سورۃ ایوب 37:7 ہاتھ صرف روزمرہ امور کی انجام دہی کا ذریعہ نہیں بلکہ یہ اپنے اندر کئی راز بھی لئے ہوئے ہیں اس بات کی تصدیق قرآن حکیم سے بھی ہوتی ہے جس میں ارشاد ربانی ہے کہ قیامت کے دن ہاتھ ہمارے اعمال کی گواہی دیں گے۔

دست شناسی کی مذہبی والہامی توجیہہ کے علاوہ اس کے وجود میں آنے کے بارے میں جو نظریہ سب سے زیادہ قبول عام حاصل کر سکا ہے وہ یہ ہے کہ زمانہ قبل از تاریخ میں جب انسان آپس میں مختلف اشاروں اور اشکال کی مدد سے اپنی بات دوسروں تک پہنچاتا ہے تو اس وقت کسی بھی چیز کی گنتی کے لئے ہاتھ کی انگلیوں کا سہارا لیا جاتا تھا اور یہی بات دست شناسی کا ابتدائی ماخذ بن گئی کیونکہ جب ایک شخص کسی کو اشیاء وغیرہ کی تعداد بتاتا تو اپنی انگلیاں اور ہتھیلی دوسرے شخص کے سامنے کر دیتا۔ یوں مقابل پر اس کی انگلیاں اور ہتھیلی واضح ہو جاتیں۔ پس وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ صاحب دانش نے اندازہ لگایا کہ مختلف علامات وساخت کی ہتھیلی یا ہاتھ رکھنے والے کیسی حیثیت 'صحت' وقار اور معاشرتی مقام وغیرہ کے مالک ہوتے ہیں۔ اس طرح یہ علم وجود میں آیا۔ وقت گزرنے کے ساتھ اور مسلسل تجربوں کی روشنی میں یہ ایک باقاعدہ فن کی شکل اختیار کر گیا۔

علم دست شناسی کی تقسیم

علم دست شناسی کو مختلف زبانوں میں سامدرک ودیا' علم الید' پامسٹری' کیرومینسی' کیروسفی اور کیرالوجی وغیرہ کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ تاہم ان میں سے کوئی بھی لفظ اپنے لغوی معنوں میں اس مفہوم کو واضح نہیں کرتا جو علم دست شناسی سے عموماً مراد لی جاتی ہے۔ یعنی ہاتھ کی بناوٹ اور ہتھیلی پر موجود مختلف لکیروں وعلامتوں کی مدد سے انسانی زندگی و کردار کے مختلف مخفی وظاہری امور کو بیان کرنا۔

علمی لحاظ سے علم دست شناسی کو زمانہ قدیم سے دو حصوں' ساخت اور خطوط میں تقسیم کیا جاتا ہے مگر دور جدید کے چند ماہرین علم دست شناسی کو مندرجہ ذیل تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

(i) علم ساخت

(ii) علم خطوط

(ii) علم جلدیات

ان ماہرین کے خیال میں دست شناسی کی مندرجہ بالا تین حصوں میں تقسیم زیادہ موزوں ومناسب ہے۔ مگر میں زمانہ قدیم کے ماہرین کی تقسیم سے اتفاق کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ علم دست شناسی کی تین حصوں میں تقسیم غیر ضروری ہے۔ یہ کئی الجھنوں اور پیچیدگیوں کو پیدا کرتی ہے کیونکہ علم

free copy
khalidrathore.com
UniTech Document Processing Solutions

دست شناس کے دونوں حصے عملی طور پر ایک دوسرے سے الگ نہیں ہیں۔ ایسی صورت میں اس کی تین حصوں میں تقسیم در حقیقت کوئی معنی نہیں رکھتی کیونکہ جو چیز ہمیں ناخنوں یا ابھاروں وغیرہ پر ملے گی اس کے ثبوت میں ہاتھ پر کوئی نہ کوئی لکیر ضرور نقش ہوگی اور جو لکیر کسی واقعے یا اثرات کا اظہار کرے گی اس کا ثبوت بھی انگلیوں ناخنوں یا ابھاروں وغیرہ پر ضرور ملے گا۔ اس کے علاوہ ہاتھ کی ساخت خطوط کے اثرات پر اور خطوط کی حالت ہاتھ کی ساخت سے اخذ کردہ احکام کو متاثر کرنے کا باعث ہوتی ہے۔ اس لئے دونوں حصوں کی مشترکہ خصوصیات کے پیش نظر ہی احکام بیان کئے جاتے ہیں۔ علم دست شناسی کی دو حصوں میں تقسیم کا یہ عمل دراصل مبتدی و نوآموز کو سمجھانے کے لیے ہے ورنہ فنی اور عملی طور پر یہ الگ الگ نہیں ہیں۔ یہ تقسیم صرف تھیوری کی حد تک ہے۔ تجرباتی اور عملی زندگی میں نہیں۔

دست شناسی کی قدیم تقسیم جو دو حصوں پر مشتمل ہے اور جس کو ذیل میں قدرے تفصیل سے بیان کیا گیا ہے اور یہ ہی زیادہ مناسب اور حقیقت کے قریب تر ہے۔

1- ساخت
2- خطوط

ساخت: علم دست شناسی کے پہلے حصے "ساخت" میں ہاتھ کی مجموعی ساخت کے علاوہ اس کے تمام اعضاء یعنی انگلیوں، ناخنوں، ہتھیلی، ابھاروں، انگوٹھے اور جلد کی ساختی خصوصیات اور ان پر موجود علامتوں سے فرد کے مزاج، کردار، صحت، روحانی و مادی رجحانات اور حالات زندگی کو اخذ کیا جاتا ہے۔

خطوط: جب کہ اس کے دوسرے حصے "خطوط" میں ہتھیلی پر موجود مختلف لکیروں اور علامات وغیرہ کو مد نظر رکھ کر زندگی میں پیش آنے والے مختلف معاملات یعنی عزت، دولت، شہرت، کاروبار، نوکری، رومانس، شادی، طلاق، بچے، صحت، امراض اور سفر کے بارے میں پیشین گوئی کی جاتی ہے۔

بنیادی اصطلاحات

علم دست شناسی میں ہاتھ کے ہر عضو اور لکیر کو ایک مخصوص نام دیا گیا ہے تاکہ ان کی پہچان میں کوئی مشکل نہ ہو۔ سو ذیل میں ان ہی بنیادی اصطلاحات کو پہلے بیان کیا جا رہا ہے۔ تاکہ ایک تو آپ ان فنی ناموں سے واقف ہو جائیں اور دوسرا جب آئندہ ان کا ذکر آئے تو آپ ان کی شناخت با آسانی کر سکیں۔

اس سلسلے میں دیکھیں شکل نمبر 1 اس میں ہاتھ کی تمام انگلیوں کے نام، انگلیوں اور انگوٹھے کے پوروں کی تقسیم اور ہتھیلی پر موجود مختلف ابھاروں کے مقام اور نام بیان کئے گئے ہیں۔ ہتھیلی پر ابھاروں کا ہونا شاید آپ کو سمجھ نہ آیا ہو گا۔ یوں سمجھ لیں بلکہ اگر آپ اپنی ہتھیلی پر ایک نظر ڈال لیں تو زیادہ صاف اور آسان بات ہو سکے گی۔ غور سے دیکھیں ہتھیلی پر بعض مقامات پر جلد کچھ اوپر اٹھی ہوئی ہے۔ علم دست شناسی میں ان ہی مقامات کو ابھار کہا جاتا ہے۔ شکل نمبر 1 میں ابھاروں کی جو نشاندہی کی گئی ہے وہ ان کے فطری مقام کو ظاہر کرتی ہے۔ عملی طور پر یہ اپنی اصل جگہ سے کچھ فرق مقام پر ہوتے ہیں یا بعض اوقات بالکل ہی غائب ہو جاتے ہیں۔ تفصیل ان تمام امور کی انشاء اللہ اگلے صفحات میں آئے گی۔

شکل نمبر 2 اور 3 دیکھیں ان میں ہتھیلی پر پائے جانے والے مختلف خطوط اور شکل نمبر 4 میں ہاتھ پر موجود مختلف ممکن علامتوں کو بیان کیا گیا ہے۔

بقایا صفحہ 8

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

کامیاب زندگی — زائچہ پیدائش — کلید زندگی

مستقبل میں جھانکنے اور اپنے بارے میں جاننے کی خواہش اور فطرت کے رازوں کو پالینے کی آرزو ازل سے انسان کے خمیر میں شامل ہے۔ آپ کا زائچہ پیدائش آپ کی فطری و جبلی خامیوں پر قابو پانے، پوشیدہ و خوابیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور کامیاب و خوش قسمت زندگی بسر کرنے کے لیے ایک بہتر لائحہ عمل سے روشناس کرنے کا باعث ہو گا۔ سو آج ہی اپنا، اپنے بچوں اور پیاروں کے زائچے بنوانے کے لیے رابطہ کریں۔

یہ زائچہ پیدائش آپ کو کیا معلومات فراہم کرے گا ؟

30 سے زائد صفحات پر مشتمل اس زائچہ پیدائش میں شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، راس، ذنب، یورنس، نپ چون اور پلوٹو کی زائچے میں خانہ پری، رجعت و استقامت، کواکب، کواکب کا شرف و ہبوط، کواکب کے درجات، 70 سال کے دور اکبر، دور اصغر اور دور صغیر اصغر، طالع شمسی، طالع قمری، طالع پیدائش، کواکب (شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، راس، ذنب، یورنس، نپ چون اور پلوٹو) کے بروج میں اثرات، کواکب (شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، راس، ذنب، یورنس، نپ چون اور پلوٹو) کے گھروں میں اثرات، اہم کوکبی نظرات بمعہ اثرات اور آئیندہ 20 سال کے دور اکبر کے تحت پیش آنے والے حالات زندگی زیر بحث آئیں گے۔

فیس 2000 روپے

کوائف نام بمعہ نام والدہ، درست وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

رابطہ خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

فون 6374864، موبائیل 0342 4814490

free copy
khalidrathore.com
UrduTech Document Processing Solutions

صحیفۃ النور صغیر

مندرجہ بالا عنوان محمد حسین ہاشمی کی اس غیر اشاعت شدہ کتاب کا ہے جس کو ذیل میں پہلی دفعہ شائقین علم کے سامنے لایا گیا ہے۔ میں دعا گو ہوں کہ اللہ ان پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ اس سے مستفید ہونے والے قارئین بھی بالیقین اِن کے حق میں دعا گو ہوں گے۔

قلمی مسودے سے ظاہر ہوتا ہے کہ صاحب کتاب نے یکم ربیع الثانی ۱۴۱۹ ہجری میں اسے مکمل کیا۔ اس میں مصنف کی بعض دیگر کتب کا بھی ذکر ہے۔ یہ میرے پاس نہیں ہے۔ قارئین اس سلسلے میں خط لکھنے کی زحمت نہ کریں۔ مصنف نے اپنی اس کتاب کے علاوہ آٹھ کتب کا ذکر کیا ہے اور صرف ایک کتاب "عملیات و جفریات" کے طبع ہونے کا لکھا ہے۔ تاہم یہ کتاب بھی میری نظر سے نہیں گزری۔

خالد اسحٰق راٹھور

(ایڈیٹر راہنمائے عملیات)

تشریح:

قرآن کریم میں مقطعات استعمال ہوئے ہیں جو حروف نورانی کہلاتے ہیں اور تعداد میں چودہ حرف ہیں لیکن ایک دوسرے سے مل کر انتیس ہیں اور بعض کئی کئی بار استعمال ہوئے ہیں۔ انتیس سورتوں کی ابتدا میں موجود ہیں۔ ان چودہ حروف سے جفر جامع کی طرز کتابت پر ایک کتاب تیار ہوتی ہے جو صحیفۃ النور کبیر کہلاتی ہے۔ وہ میں تیار کر چکا ہوں۔ اس کتاب کے ۱۹۶ صفحات ہیں جو چودہ چودہ صفحوں کی چودہ جزو پر مشتمل ہیں اور ہر صفحہ کے چودہ سطریں لمبائی کے رخ اور چودہ سطریں چوڑائی کے رخ پر ہیں جو ایک دوسری کو قطع کرتی ہیں اور اس طرح ہر سطر کے چودہ خانے بن جاتے ہیں اور صفحہ پر ۱۹۶ خانے ہو جاتے ہیں۔ ہر خانہ میں چار چار حروف مقطعات کے درج ہوتے ہیں۔ مزید معلومات اصل کتاب سے حاصل کریں۔ یہ کتاب تکسیر خابیہ شمسی کی طرز کتابت پر تیار کر رہا ہوں تکسیر خابیہ شمسی پہلے تیار کر چکا ہوں اس میں ایک سو بیس سطریں ہیں۔ جو بارہ بروج سے منسوب ہیں ہر برج کے حصہ میں دس سطریں ہیں اور ایک سطر تین درجہ یعنی دنوں سے نسبت رکھتی ہیں۔ یہ حروف تہجی شمسی پر مشتمل ہے۔ پھر اسی کتاب میں تین سو ساٹھ سطریں ہیں جو ہر سطر سال کے ہر دن سے متعلق ہے۔ مزید معلومات اصل کتاب سے حاصل کریں اب اس کتاب کے متعلق طریقہ کتابت سے آگاہی حاصل کرو۔

۲۹ مقطعات سے مکررات گرادو یعنی جو ایک سے زیادہ بار استعمال ہوئے ہیں۔ مثلاً الم چھ بار استعمال ہوا الرا پانچ بار حم بھی چھ بار وغیرہ مکرات گرانے پر یہ بچے الم۔ المر' المص' الرا' حم' حمعسق' طس' طسم' طہ' یسین' ص' ق' ن' کھیعص' (۱۴) ان چودہ میں سے مکرر حروف گرادو۔ مثلاً الف ایک رکھو باقی چھوڑ دو۔ اسی طرح ر' م' ح وغیرہ یہ بھی چودہ حروف بنتے ہیں جو یہ ہیں ال م ص ر ح ع س ق ط ھ ی ق ن (۱۴) مقطعات کی شکل میں یہ الفاظ بنتے ہیں۔ الرا' حم' کھیعص' طس' ق' ن گویا ہمارے پاس یہ حروف ال ر ح م ک ھ ی ع ص ط س ق ن ہیں چونکہ صحیفۃ النور کبیر میں ان حروف کو حرف ہجا یعنی شمسی ترتیب پر استعمال کیا ہے جو یوں ہے ا ح ر س ص ط ع ق ک ل م ن ھ ی (۱۴) اس لیے یہ کتاب بھی اسی ترتیب پر لکھ رہا ہوں۔ یہ تو ہوئی تشریح اب کتابت کے بارے عرض ہے کہ حروف مقطعات کی سطر کو صدر موخر کرو۔ جو پندرہ سطروں تک جائے گی۔

صدر موخر کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی سطر کا آخری حرف دوسری سطر کا حرف اول ہو اور پہلی کا پہلا حرف دوسری کا دوسرا حرف قرار دو۔ اس طرح پہلی کے آخری حروف دوسری کے شروع میں آئیں ان کے ساتھ ساتھ پہلی کے پہلے حروف چلتے جائیں گے۔ اس طرح دوسری سطر سے تیسری اور تیسری سے چوتھی تیار کرو۔ یہاں تک کہ پندرھویں سطر میں ہو بہو پہلی سطر برآمد ہو گی اگر ایسا نہ ہو تو سمجھ لو کہ کہیں غلطی ہو گئی ہے۔ اب پندرھویں سطر چھوڑ دو جو زمام کہلاتی ہے۔ باقی چودہ سطروں کے آخری حروف ترتیب وار لکھ کر نئی سطر بناؤ۔ اس سطر کو صدر موخر کر کے پھیلاؤ اسی طرح پندرہ سطریں تیار ہوں گی پندرھویں چھوڑ دو۔ باقی چودہ سے نئی سطر حاصل کرو۔ یہ عمل اس

free copy khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

طرح کرنا ہو گا حتی کہ بارہ صفحے تیار ہوں گے جب کہ صدر موخر والا ایک ایک صفحہ ہوتا ہے- بارھویں صفحہ کی چودہ سطروں کے آخری حروف وہی ہوں گے جو شروع میں پہلی سطر کے تھے اب عمل ختم اور کتاب تیار ہو گئی-

فائدہ: اس کتاب سے فائدہ یہ حاصل ہو گا کہ اگر کوئی مقصد حاصل کرنا ہے تو اس کی کتابت شروع کرو- کتابت شروع کرنے کا وقت ہر ماہ قمری یکم تا بارہ تاریخ ہے- اس لیے کہ یہ ایام زائد النور ہوتے ہیں- عمل میں تاثیر پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں- جس کسی کو کوئی حاجت ہو اسے ان بارہ ایام میں اس روز کا صفحہ جس روز سائل ہمارے پاس آیا ہے لکھ کر دے دو- تاکہ وہ بطور تعویز اپنے پاس رکھے- نیز اس صفحہ کی پہلی سطر کے پہلے حرف سے اسم حسنی تلاش کر کے اسے بتلاؤ تاکہ وہ اس کا ورد جاری رکھے- جتنی بار پڑھ سکے پڑھتا رہے- انشاء اللہ بارہ روز میں اس کی حاجت پوری ہو گی-

اب اگلے صفحات پر کتاب ملاحظہ ہو- تکسیر صدر موخر کی مثال ذیل میں دی گئی ہے-

صدر موخر تکسیر کی مثال ملاحظہ ہو جو چھ حروف کی سطر سے کی گئی ہے-

۱	ا ب ج د ھ و
۲	و ا ھ ب د ج
۳	ج و د ا ب ھ
۴	ھ ج ب د ا و
۵	د ھ ا ج و ب
۶	ب د و ھ ج ا
۷	ا ب ج د ھ و

اس تکسیر سے سات سطریں تیار ہوئیں- ساتویں سطر ہو بہو پہلی سطر ہے معلوم ہوا کہ ہماری تکسیر کا عمل درست ہے- بقایا چھ سطروں کے حروف کی یہ سطر تیار ہوئی- وج ھ دب ا+ یہ سطر اگلے صفحہ کے لیے ہے- اس صفحہ پر بھی یہی عمل ہو گا اور چھ صفحے تیار ہوں گے- تب یہ عمل ختم ہو گا-

۱	ا ح ر س ص ط ع ق ک ل م ن ھ ی
۲	ی ا ھ ح ن ر م س ل ص ک ط ق ع
۳	ع ی ق ا ط ھ ک ح ص ن ل ر س م
۴	م ع س ی ر ق ل ا ن ط ص ھ ح ک
۵	ک م ح ع ھ س ص ی ط ر ن ق ا ل
۶	ل ک ا م ق ح ن ع ر ھ ط س ی ص
۷	ص ل ی ک س ا ط م ھ ق ر ح ع ن
۸	ن ص ع ل ح ی و ک ق س ھ ا م ط
۹	ط ن م ص ا ع ھ ل س ح ق ی ک ر
۱۰	ر ط ک ن ی م ق ص ح ا س ع ل ھ
۱۱	ھ ر ل ط ع ک س ن ا ی ح م ص ق
۱۲	ق ھ ص ر م ل ح ط ی ع ا ک ن س
۱۳	س ق ن ھ ک ص ا ر ع م ی ل ط ح
۱۴	ح س ط ق ل ن ی ھ م ک ع ص ر ا
۱۵	ح ر س ص ط ع ق ک ل م ن ھ ی زما

دوسری صفحہ کی سطر یہ ہے-

ی ع م ک ل ص ن ط ر ھ ق س ح ا

۱	ی ع م ک ل ص ن ط ر ھ ق س ح ا
۲	ی ع م ک ل ص ن ط ر ھ ق س ح ا
۳	ن ا ط ی ص ح ر ع ل س ھ م ک ق
۴	ق ن ک ا م ط ھ ی س ص ل ح ع ر
۵	ر ق ع ن ح ک ل ا ص م س ط ی ھ
۶	ھ ر ی ق ط ع س ن م ح ص ک ا ل
۷	ل ھ ا ر ک ی ص ق ح ط م ع ن س
۸	س ل ن ھ ع ا م ر ط ک ح ی ق ص
۹	ص س ق ل ی ن ح ھ ک ع ط ا ر م
۱۰	م ص ر س ا ق ط ل ع ی ک ن ھ ح
۱۱	ح م ھ ص ن ر ک س ی ا ع ق ل ط
۱۲	ط ح ل م ق ھ ع ص ا ن ی ر س ک
۱۳	ک ط س ح ر ل ی م ن ق ا ھ ص ع
۱۴	ع ک ص ط ھ س ا ح ق ر ن ل م ی
۱۵	ی ع م ک ل ص ن ط ر ھ ق س ح

تیسرے صفحہ کے لئے یہ سطر معلوم ہوئی

ا ن ق ر ھ ل س ص م ح ط ک ع

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

۱	ا ن ق ر ھ ل س ص م ح ط ک ع ی
۲	ی ا ع ن ک ق ط ر ح ھ م ل ص س
۳	س ی ص ا ل ع م ن ھ ک ح ق ر ط
۴	س ر ک ق ص ح ا ک ل ھ ع ن م
۵	م ط ن س ع ر ھ ی ل ق ک ص ا ح
۶	ح م ا ط ص ن ک س ق ع ل ر ی ھ
۷	ھ ح ی م ر ا ل ط ع ص ق ن س ک
۸	ک ھ س ح ن ی ق م ص ر ع ا ط ل
۹	ل ک ط ھ ا س ع ح ر ن ص ی م ق
۱۰	ق ل م ک ی ھ ص ھ ن ا ر س ح ع
۱۱	ع ق ح ل س م ر ک ا ی ن ط ھ ص
۱۲	ص ع ھ ق ط ح ن ل ی س ا م ک ر
۱۳	ر ص ک ع م ھ ا ق س ط ی ح ل ن
۱۴	ن ر ل ص ح ک ی ع ط م ن ھ ق ا
۱۵	ا ن ق ر ھ ل س ص م ح ط ک ع ی زمام

چوتھی سطر کے لئے یہ سطر بر آمد ہوئی

ی س ط م ح ھ ک ل ق ع ص ر ن ا

۱	ی س ط م ح ھ ک ل ق ع ص ر ن ا
۲	ا ی ن س ر ط ص م ع ح ق ھ ل ک
۳	ک ا ل ی ھ ن ق س ح ر ع ط م ص
۴	ص ک م ا ط ل ع ی ر ھ ح ن س ق
۵	ق ص س ک ن م ح ا ھ ط ر ل ی ع
۶	ع ق ی ص ل س ر ک ط ن ھ م ا ح
۷	ح ع ا ق م ی ھ ص ن ل ط س ک ر
۸	ر ح ک ع س ا ط ق ل م ن ی ص ھ
۹	ر ص ح ی ک ن ع م س ل ا ق ط
۱۰	ط ھ ت ر ا ص ل ح س ی م ک ع ن
۱۱	ن ط ع ھ ک ق م ر ی ا س ص ح ل
۲۱	ل ن ح ط ص ع س ھ ا ک ی ق ر م
۱۳	م ل ر ن ق ح ی ط ک ص ا ع ھ س
۱۴	س م ھ ل ع ر ا ن ص ق ک ح ط ی
۱۵	ی س ط م ح ھ ک ل ق ع ص ر ن ا زمام

پانچویں سطر کے لئے یہ سطر بر آمد ہوئی

ا ک ص ق ع ح ر ھ ط ن ل م س ی

۱	ا ک ص ق ع ح ر ھ ط ن ل م س ی
۲	ی ا س ک م ص ل ق ن ع ط ح ھ ر
۳	ر ی ھ ا ح س ط ک ع م ن ص ق ل
۴	ل ر ق ی ص ھ ن ا ح ع س ک ط
۵	ط ل ک ر س ق ع ی ح ص م ھ ا ن
۶	ن ط ا ل ھ ک م ر ص ن ح ق ی ع
۷	ع ن ی ط ق ا ح ل س ھ ص ک ر م
۸	م ع ر ن ک ی ص ط ھ ق س ا ل ح
۹	ح م ل ع ا ر س ن ق ک ھ ی ط ص
۱۰	ص ح ط م ی ل ھ ع ک ا ق ر ن س
۱۱	س ص ن ح ر ط ق م ا ی ک ل ع ھ
۱۲	س ع ص ل ن ک ح ی ر ا ط م ق
۱۳	ق ھ م س ط ع ا ص ل ی ن ح ک
۱۴	ک ق ح ھ ن م ی س ل ط ر ع ص ا
۱۵	ا ک ص ق ع ح ر ھ ط ن ل م س ی- زمام

چھٹے صفحہ کے لئے سطر یہ ظاہر ہوئی-

ی ر ل ط ن ع م ح ص س ھ ق ک ا

(جاری ہے)

انگوٹھیاں

کاروبار، تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر ورجوع خلقت، شادی، محبت، صحت. خصوصی امراض، رد سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لیے آپ ادارے کی تیار کردہ خصوصی انگوٹھی حاصل کر سکتے ہیں۔ ھدیہ : **450** روپے (ڈاک خرچ **25** روپے)

آپ کا ماہ

ماہانہ حالات دیکھنے کے لئے ذیل میں اپنی تاریخ پیدائش دیکھیں- جس برج کے تحت آپ کی تاریخ پیدائش آئے گی وہی آپ کا برج ہے- اس کے تحت تحریر کردہ ماہانہ حالات سے استفادہ کریں-

☆ اگر آپ کو تاریخ پیدائش معلوم نہ ہو تو اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق ذیل میں دئے گئے ماہانہ حالات پڑھیں

برج حمل	21 مارچ تا 20 اپریل
سیارہ	مریخ
حروف	ا' ل' ع' ی

1-2 : لڑائی جھگڑے دماغی پریشانی

3-4 : مذہبی سفر پیش آنے کے امکانات

5-6-7 : تجارتی ذرائع سے آمدن میں اضافہ

8-9 : تمام فیصلے انجام سے باخبر ہو کر کریں-

10-11 : رفاہی کاموں پر پیسے خرچ کریں-

12-13 : شخصیت میں انا پسندی کو ختم کریں-

14-15 : حصول آمدن کے لیے سفری کوشش

16-17 : زبان اور جذبات پر قابو رکھیں- چھوٹے سفر

18-19 : گھریلو امور کو جذبات اور لڑائی جھگڑے سے حل نہ کریں-

20-21-22 : دوستوں کے ساتھ تعلقات خراب ہو سکتے ہیں-

23-24 : نئی جاب کوشش کریں-

25-26-27 : بہن بھائیوں سے شراکت بہتر

28-29 : تنقیدی مزاج اور ظالمانہ رویہ اپنائیں-

30-31 : مذہبی رجحان آپ کی شخصیت میں بہتری لائے گا-

مریخ

مریخ لڑائی جھگڑے کی طرف میلان کرے گا جس سے دماغی ڈپریشن بڑھے گا- پہلا ہفتہ ختم ہوتے ہی اس کے اثرات میں کمی واقع ہو جائے گی-

مشتری

شخصیت میں جاہ و جلال لے کر آئے گا- انا پسندی لے کر آنا بھی مشتری کے اثرات میں شامل ہے- مذہبی رغبت بہتری لائے گی-

زحل

بلحاظ مزاج پرسکون رہیں دولت کے حصول کے لیے ایک سے دوسری جگہ منتقلی بہتر نہیں-

شمس

ریس' جوئے' لاٹری جیسے امور پر پیسہ خرچ ہو گا- لیکن زیادہ بہتری نہیں ہو گی- نحوست چھائے گی-

برج ثور	21 اپریل تا 20 مئی
سیارہ	زہرہ
حروف	ب

1-2 : ازدواجی لڑائی جھگڑا شراکتی کاروبار ناموزوں-

3-4 : مخالفین سے ہوشیار رہیں- دماغی دباؤ کم کریں-

5-6-7 : سفر کے مواقع' عزت و وقار میں اضافہ کا باعث

8-9 : شراکتی کاروبار تجارت معاملات دیر سے حل

10-11 : مذہب' قانون' حکومت سے متعلقہ امیدیں پوری ہونے کے امکانات کم-

free copy khalidrathore.com
ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور
LuraTech Document Processing Solutions

12-13 : اخراجات میں اضافہ پیسے کا ضیاع

14-15 : عزت و وقار بلند ایک سے زیادہ کاموں میں دلچسپی

16-17 : مالی حالات بہتر خرید و فروخت سے آمدن

18-19 : چھوٹے سفر بہتری بہن بھائی اچھے تعلقات

20-21-22 : گھریلو امور پریشانی اخلاقی حالت بہتر کریں۔

23-24 : ریس، جوا، لاٹری اچھا وقت ہیں۔

25-26-27 : ملازمت میں تبدیلی حصول آمدن

28-29 : آمدن کی طرف توجہ شریک حیات کا خیال رکھیں۔

30-31 : اعلیٰ حکام سے وابستہ امیدوں میں تاخیر۔

زہرہ

مالی معاملات بہتر رہیں گے۔ تجارتی امور میں فائدہ ہو سکتا ہے۔ آسائشات پر پیسے خرچ کرتے وقت کنٹرول رکھیں۔

مشتری

صدقات و خیرات کریں۔ حالات میں بہتری ہو گی۔ اور عزت و وقار میں اضافہ کا باعث مقدمات کے فیصلوں میں التواء

زحل

کاروبار کے لیے سفر کرنا بہتر نہیں۔ سفری معاملات میں تاخیر لے کر آئے گا۔ اپنی شخصیت میں بہتری پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

شمس

گھریلو معاملات کو از خود حل کرنے کی کوشش کریں اور خود توجہ دینے سے بہتری ہو گی۔

برج جوزا	21 مئی تا 20 جون
سیارہ	عطارد
حروف	ک، ق

1-2 : دماغ پر دباؤ کم کریں۔ صحت پر توجہ دیں۔

3-4 : ازدواجی زندگی میں ایک دوسرے پر برتری نہ جتائیں۔

5-6-7 : دشمنوں سے محتاط رہیں۔ لیکن ابھی کھل کر سامنے نہیں آئیں گے۔

8-9 : اچانک سفر بہتری نہیں لے کر آئے گا۔

10-11 : بڑے لوگوں سے وابستہ امیدیں پوری ہوں گی۔

12-13 : جائیداد کے حصول کے لیے بہتر وقت

14-15 : جنسی خوشی حاصل ہو۔

16-17 : جنسی مخالف میں دلچسپی دوستوں سے بہتری۔

18-19 : مالی امور میں اتار چڑھاؤ۔

20-21-22 : چھوٹے سفر بہتر نہیں۔ بہن بھائیوں کی صحت کا خیال رکھیں۔

23-24 : مل بیٹھ کر بات کرنے سے گھریلو مسائل حل ہوں گے۔

25-26-27 : سیر و تفریح کی طرف توجہ

28-29 : چھپے ہوئے دشمنوں سے محتاط رہیں۔

30-31 : ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ ہو۔

عطارد

پڑھائی کاروبار سے وابستہ امیدیں پوری ہوں گی۔ جنس مخالف سے دشمنی مول لینا بہتر نہیں ہو گا۔ ماہ کے آخر میں اپنی شخصیت پر خاص توجہ دیں۔

مشتری

اعلیٰ حکام سے وابستہ امیدیں جلد پوری ہونے کے امکانات بہت ہیں لہٰذا صبر سے کام لیں۔

زحل

اپنے سے بڑے افراد کے ساتھ دشمنی پیدا ہو سکتی ہے۔ لیکن وقتی طور پر سامنے آنے کے چانس کم ہیں۔

شمس

ماہ کے شروع میں ریس، جوا، لاٹری وغیرہ سے آمدن متوقع نہیں۔ ماہ کے آخر میں بہتری کے چانس ہو سکتے ہیں۔

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

برج سرطان	21 جون تا 20 جولائی
سیارہ	قمر
حروف	ح'ہ

1-2 : کھیلوں اور سیر و تفریح میں دلچسپی۔

3-4 : حکومتی ملازمین کے لیے بہتری

5-6-7 : منگنی ازدواجی بندھن کے لیے بہتر وقت' امیدیں پوری۔

8-9 : دولت کا نقصان پریشانی

10-11 : سفر کے لیے ناموزوں وقت

12-13 : جائیداد کے حصول کے لیے کوشش

14-15 : بڑی عمر کے افراد سے تعلقات امیدیں۔

16-17 : کاروباری مخالفین کی سرکوبی کریں۔

18-19 : طبیعت میں اتار چڑھاؤ بے چینی' خیالات

20-21-22 : ذرائع آمدن کے حصول میں نحوست

23-24 : چھوٹے سفر کاروبار کے لیے

25-26-27 : گھریلو اخراجات تزئین و آرائش پر

28-29 : تعلیمی امور کی طرف توجہ دیں تفریح کی نسبت

30-31 : صحت کے امور کی طرف توجہ دیں۔

قمر

طبیعت میں بے چینی اتار چڑھاؤ اور خیالات کی بھرمار کام سے عدم دلچسپی۔

مشتری

عزت و وقار میں اضافہ کاروباری نقطہ نظر سے ایک بہتر وقت بات چیت سے معاملات حل۔

زحل

امداد کے حصول کے لیے اور امیدوں کو پورا کرنے کے لیے بڑے لوگوں سے رابطہ کریں۔

شمس

رشوت آمدن' چھوٹے درجے کے کاموں سے دولت کا حصول امیدیں پوری ہوں۔

برج اسد	21 جولائی تا 20 اگست
سیارہ	شمس
حروف	م

1-2 : گھر ماں سے لڑائی جھگڑا۔

3-4 : بچوں کی صحت اور تعلیم پر توجہ دیں۔

5-6-7 : اعلیٰ حکام سے نوکری کا حصول پوزیشن بہتر۔

8-9 : ازدواجی زندگی منگنی نکاح کے لیے بہتر وقت نہیں۔

10-11 : جسمانی امراض کی تشخیص کروائیں۔

12-13 : مذہبی اور کاروباری سفر کے لیے بہتر وقت۔

14-15 : عورت سے کامیابی کا حصول

16-17 : بڑے بہن بھائیوں سے واسطہ امیدیں پوری۔

18-19 : مخالفین سے ہوشیار اخراجات۔

20-21-22 : وقتی طور پر تبدیلی کے امکانات کم۔

23-24 : مالی امور میں بہتری۔

25-26-27 : اچھی خبروں کا حصول بہتری۔

28-29 : اخلاقی حالت کی بہتری کی کوشش کریں۔

30-31 : اعلیٰ پوزیشن سفر وسیلہ ظفر۔

شمس

شخصیت عزت و وقار اور کاروباری امور میں بہتری کے لیے کوشاں رہیں۔

مشتری

مذہبی رسوم اور عمرہ وغیرہ کے لیے بہتر وقت' علماء دین اور نیک لوگوں سے فیض حاصل کریں۔

free copy khalidrathore.com
ماہنامہ راہنمائے عملیات
LuraTech Document Processing Solutions

زحل

کاروباری اتار چڑھاؤ میں سکون آئے گا۔ جنس مخالف سے امیدیں پوری ہونے کے امکانات۔

برج سنبلہ	21 اگست تا 20 ستمبر
سیارہ	عطارد
حروف	پ' غ

1-2 : چھوٹے سفر رکاوٹ' پریشانی۔

3-4 : عمومی شہرت کا نقصان

5-6-7 : اولاد کی نعمت حاصل ہو۔

8-9 : جادو ٹونہ سے صحت نوکری کو خطرہ۔

10-11 : شریک حیات کی صحت کا خیال رکھیں۔

12-13 : لڑائی جھگڑے سے خطرہ دماغی دباؤ۔

14-15 : وقتی طور پر لمبا سفر پیش آنے کے چانس کم۔

16-17 : میٹھی اشیاء اور عورت میں دلچسپی۔

18-19 : جذبات میں آکر کسی سے امیدیں وابستہ نہ کریں۔

20-21-22 : بڑے لوگوں سے دشمنی نقصان کا باعث

23-24 : سوچ بچار سے بہتری آسکتی ہے۔

25-26-27 : آرائش کی اشیاء سے آمدن میں اضافہ۔

28-29 : فیملی کے ساتھ سفر کے امکانات۔

30-31 : گھریلو زندگی پر نحوست۔

عطارد

کاروبار اور تعلیمی امور کو اپنے سر پر سوار نہ ہونے دیں ماہ کے درمیان میں حالات درست۔

مشتری

ازدواجی اور گھریلو زندگی میں انا کو ختم کردیں بات چیت سے مسائل حل ہوں گے۔

زحل

اولاد اور صحت کے مسائل میں التواء درست نہیں اور ملازمت کی پیچیدگیوں کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ بڑے لوگ مسائل کے حل کے لیے بہتری لاسکتے ہیں۔

برج میزان	21 ستمبر تا 20 اکتوبر
سیارہ	زہرہ
حروف	ر' ت' ط

1-2 : ایک سے زیادہ ذرائع آمدن

3-4 : چھوٹے سفر ناموزوں۔

5-6-7 : گھریلو معاملات التواء کا باعث۔

8-9 : اتفاقی دولت کی طرف رجحان اخراجات۔

10-11 : ملازمین سے تلخ کلامی حالات میں اتار چڑھاؤ۔

12-13 : شراکتی کاروبار کے مواقع تجارتی لین دین۔

14-15 : شریک حیات سے دولت کا حصول۔

16-17 : سفر کے کسی بھی موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔

18-19 : کاروباری نشیب و فراز یانی سے متعلقہ کاروبار بہتر۔

20-21-22 : امیدوں کے بر آنے کا وقت ابھی دور ہے صبر سے کام لیں۔

23-24 : شریک حیات پانٹرشپ سے دشمنی۔

25-26-27 : طبیعت کا رجحان جنس مخالف کی طرف۔

28-29 : لیکوڈ اور ترش اشیاء سے پرہیز۔

30-31 : چھوٹے بہن بھائیوں کے ساتھ مزاج میں بہتری۔

زہرہ

کھانے پینے کی اشیاء کا کاروبار دور دراز کے علاقوں میں خرید و فروخت بہتر ثابت ہوسکتی ہے۔

مشتری

شریک حیات کے ساتھ رویہ کو بہتر کریں اور لڑائی جھگڑے سے

free copy khalidrathore.com UniTech Document Processing Solutions

شراکت متاثر ہو سکتی ہے۔

زحل

قرضہ کے حصول اور دیگر باہمی معاملات میں نحوست لے کر آئے گا۔ معاملات کے حل میں التواء لے کر آئے گا۔

شمس

دشمنوں اور لڑائی جھگڑے سے محتاط رہیں اور اعلیٰ شخصیات کے ساتھ سفر کے مواقع ہاتھ سے نہ جانے دیں۔

برج عقرب	21 اکتوبر تا 20 نومبر
سیارہ	پلوٹو/مریخ
حروف	ظ، ذ، ض، ز، ن

1-2 : ذہن میں اشتعال پسندی۔
3-4 : نئی نوکری۔ آمدن کا حصول۔
5-6-7 : چھوٹے سفروں میں تاخیر۔
8-9 : گھریلو امور میں پریشانی لاحق۔
10-11 : اولاد کی صحت کا خیال بہتری۔
12-13 : چھپے ہوئے دشمنوں سے باخبر رہیں۔
14-15 : شریک حیات کی صحت کا خیال رکھیں
16-17 : جنس مخالف کے دشمن سے احتیاط۔
18-19 : لمبے سفر کے لیے موضوع وقت۔
20-21-22 : عزت و وقار پر دھبہ پریشانی۔
23-24 : ملازمت کا حصول امیدیں پوری۔
25-26-27 : شریک حیات سے دشمنی مول نہ لیں۔
28-29 : نئی سکیموں پر عمل کرنے کے لیے بہتر وقت ہے۔
30-31 : صحت کے مسائل پر سنجیدگی سے غور کریں۔

مریخ

ماہ مئی کا پہلا ہفتہ گزرتے ہی مالی حالات بہتر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ لہذا آمدن بڑھانے کے لیے کوشاں ہو جائیں۔

مشتری

صحت کے مسائل بلڈ پریشر دفاع پر دباؤ بڑھے گا۔ لہذا بروقت ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

زحل

منگنی ازدواجی بندھن میں تاخیر اور نحوست لے کر آئے گا۔ کالے رنگ کی اشیاء صدقات و خیرات کریں۔

شمس

ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا کاروباری معاملات طے کرنے کے لیے کوشش کریں۔

برج قوس	21 نومبر تا 20 دسمبر
سیارہ	مشتری
حروف	ف

1-2 : مخالفین سے لڑائی جھگڑا۔
3-4 : مقام کی تبدیلی بہتری کی نشاندہی۔
5-6-7 : مالی حالات میں بہتری لیکن دیر سے۔
8-9 : بری اطلاع کی آمد۔ چھوٹا سفر ناموزوں۔
10-11 : فیملی کے ساتھ سیر و تفریح کا موقع۔
12-13 : دوستوں سے دشمنی لڑائی جھگڑا۔
14-15 : ملازمین مالکوں سے ہوشیار رہیں۔
16-17 : منگنی پسند کی شادی کے لیے بہتر وقت۔
18-19 : دور دراز سے وراثت کا حصول۔
20-21-22 : لمبا سفر صحت کے مسائل میں اضافہ۔
23-24 : دوستوں میں عزت و وقار میں اضافہ۔
25-26-27 : ازدواجی زندگی شریک حیات سے متعلق امیدیں پوری۔
28-29 : لڑائی جھگڑا اخراجات میں اضافہ۔

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

30-31 : اولاد سے متعلق پریشانی۔

مشتری

صوفیاء کی محفلوں میں شرکت باعث تسکین ہوگی۔ مذہبی عبادت گاہوں کا سفر بہتری لے کر آئے گا۔

زحل

چھپی ہوئی بیماریوں کی تشخیص کروائیں۔ نظر کی کمزوری اندرونی بیماریاں وغیرہ قبل از وقت چیک اپ بہتری لے کر آئے گا۔

شمس

حکومتی ملازمت کے لیے کوشش کریں کارگر ثابت ہوگی۔ زرعی زمین کنسٹرکشن سے متعلق کاموں میں بہتری۔

برج جدی	21 دسمبر تا 20 جنوری
سیارہ	زحل
حروف	ج، خ، گ

1-2 : بڑے بہن بھائیوں سے حالات درست کرنے کا وقت۔

3-4 : شادی سے خوشی کا حصول ناممکن۔

5-6-7 : سیر تفریح دوستوں کے ساتھ طبیعت بہتری۔

8-9 : اتفاقیہ آمدن غیر قانونی ذرائع۔

10-11 : کاروباری چھوٹے سفر۔

12-13 : گھریلو لڑائی جھگڑا ختم کریں کوششیں رنگ لائیں گئیں۔

14-15 : طبیعت کا میلان انعام، ریس، جوا، لاٹری۔

16-17 : تباہی خرابی صحت کی طرف لے جانے والی عادتیں زور پکڑیں گیں۔

18-19 : ازدواجی زندگی خوشی نصیب ہو۔

20-21-22 : دولت کا نقصان بری جگہ ہو۔

23-24 : کاروبار کے لیے لمبا سفر موزوں۔

25-26-27 : کاروباری افراد کو ملازمین فائدہ دیں گے۔

28-29 : گھریلو امور میں دلچسپی کا وقت۔

30-31 : مذہبی رجحان اخراجات

زحل

طبیعت کا رجحان جنس سیر و تفریح دوستوں کے ساتھ ہو۔ غیر قانونی ذرائع آمدن بھی ہو سکتے ہیں جس سے اچانک دولت حاصل ہو۔

مشتری

مشتری آپ کی توجہ گھریلو امور اور والدہ کی صحت کی طرف لے کر آئے گا اور گھر داری سے متعلقہ مسائل کی طرف لے جائے گا۔

شمس

شمس دوستوں اور عزیز و اقارب کے ساتھ میل جول لے کر آئے گا۔ ریس، جوا، لاٹری، انعامی بانڈ وغیرہ کے لیے بہتر وقت۔

برج دلو	20 جنوری تا 21 فروری
سیارہ	یورینس / زحل
حروف	س، ش، ث

1-2 : کاروباری امور میں لڑائی جھگڑا عزت و وقار خراب۔

3-4 : بہن بھائیوں سے متعلقہ امیدیں پوری۔

5-6-7 : مخالفت پریشانی گھریلو امور۔

8-9 : شخصیت کا رجحان منفی امور کی طرف۔

10-11 : چھوٹے سفر میں ذرائع آمدن۔

12-13 : اندرون ملک کاروباری اور تعلیمی نوعیت کے سفر۔

14-15 : پیچیدہ گھریلو مسائل کو مل بیٹھ کر حل کریں۔

16-17 : جنس مخالف دلچسپی سیر و تفریح۔

18-19 : نوکری روزگار کے لیے سفر کریں۔

20-21-22 : شادی منگنی شراکت میں نقصان۔

23-24 : دماغی پریشانی بلڈ پریشر۔

25-26-27 : عورت کے ساتھ سفر پیش آئے۔

free copy khalidrathore.com UniTech Document Processing Solutions

28-29 : پیشے کاروبار میں تبدیلی۔

30-31 : بڑے افراد سے متعلقہ امیدیں پوری ہوں۔

زحل

گھریلو امور میں شخصیت منفی نوعیت اختیار کر جائے گی۔ جس سے بدنامی ہو لہذا کوئی بھی قدم سوچ سمجھ کر اٹھائیں۔

مشتری

مذہب اور روحانیت سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے سفر پیش آنے کے امکانات عبادت گاہوں اور مزاروں پر حاضری۔

شمس

گھر والوں کے ساتھ سیرو تفریح کے مواقع فراہم ہو۔ والدہ کے ساتھ تعلقات بہتر ہوں اور گھر کی بڑی عورتوں کے ساتھ بھی۔

برج حوت	21 فروری تا 20 مارچ
سیارہ	نیپچون / مشتری
حروف	د، چ

1-2 : سفر لڑائی جھگڑے کا سبب بنے۔

3-4 : کاروباری آمدن اضافہ۔

5-6-7 : بہن بھائیوں میں تعلقات بہتر۔

8-9 : دشمنوں کا غلبہ احتیاط

10-11 : طبیعت بے چین انا پسندی۔

12-13 : سفری ذرائع آمدن کھانے کی اشیاء کی طرف رجحان۔

14-15 : چھوٹے سفر کے لیے غیر موزوں وقت۔

16-17 : گھر میں اضافہ رزق۔

18-19 : دوستوں کے ساتھ سیرو تفریح۔

20-21-22 : صحت کے مسائل جادو ٹونہ۔

23-24 : شادی کے متعلق سوچیں بہتری۔

25-26-27 : چوٹ حادثہ احتیاط کریں۔

28-29 : سفر میں نتیجہ نقصان۔

30-31 : مقدس مقامات کی طرف رجحان

مشتری

دولت کا حصول کاروباری امور میں بہتری ذرائع آمدن میں اضافہ ہو۔ تجارتی لحاظ سے بہتر۔

زحل

چھوٹے بہن بھائی اور سفر سے متعلقہ مسائل کو کشیدہ کرنے۔ لمبے عرصے کے لیے نحوست لے کر آئے۔

شمس

اچھی خبروں کا حصول مسائل کو حل کرنے میں ہمت اور گرمجوشی پیدا کرے۔ معاشرتی پوزیشن کو بہتر بنائے۔

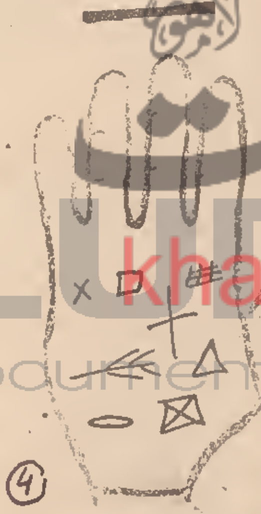

زر سالانہ

فی پرچہ 20 روپے --- سالانہ چندہ (عام ڈاک) 230 روپے

سالانہ چندہ (رجسٹرڈ ڈاک) -/350 روپے

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

از محمد موسیٰ بلوچ کراچی

تسخیر موکلات

یہ عمل آزمودہ ہے اور ۱۰۰ فیصد درست ہے-بدھ کے دن سے شروع کیا جائے- عامل کو پنجگانہ نماز اور شریعت کا پابند ہونا ضروری ہے- ہر وقت پاکیزہ رہنا چاہیے اور لباس پاکیزہ زیب تن ہونا چاہیے-بعد نماز عشاء ایک پاک، مقام پر سبز رنگ کا مصلا بچھا کر بیٹھیں بدن پر ایک کپڑا کم از کم سبز ہونا چاہیے-چاہے وہ عمامہ یا ٹوپی ہی کیوں نہ چار سو چوالیس (۴۴۴) بار پڑھیں-دعا یہ ہے-

قسمت علیکم یا برقان ابو العجائب بالاسم میکائیل و بحرمت یاخبیر احضر احضر العجل الساعة

دعا پڑھتے وقت گوگل کا بخور جلاتے جائیں-اکیسویں دن (۲۱) سے موکلین حاضر ہوں گے اور طرح طرح کے خوفناک منظر دکھائیں گے- مگر عامل ان سے ہرگز خوف نہ کرے-چالیس دن پورے ہونے کے بعد سفلی موکل تابع ہو جائے گا اسے جائز مقاصد کے لیے استعمال کریں جس دن کا جو موکل ہو اس کا نام لے کر بلائیں تو وہ فوراً حاضر ہوتے ہیں-جب ان کو بلانے کا ارادہ ہو تو دیکھ لیں کہ کپڑے وغیرہ پاک ہیں یا نہیں نجاست اور جنابت کے عالم میں انہیں کبھی طلب نہ کریں ورنہ نقصان پہنچ سکتا ہے اور کسی بھی خلق کو ہلاک کرنے یا نقصان پہنچانے کا حکم موکل کو نہ دیں ہاں اگر کوئی دشمن ناحق عامل کو ستائے اور وہ دشمن اسلام سے باہر ہو تو حرج نہیں کہ اس کا زور کم کرانے کی کوشش کی جائے اور اگر روپیہ پیسہ وغیرہ دنیاوی طمع کا سوال موکل کے سامنے آئے گا- موکل کی فرمائش پوری نہیں کرے گا اور عمل کا اثر بھی جاتا رہے گا-

سمیعہ اسحق راٹھور

برج ثور

عرصہ	21 اپریل تا 21 مئی
حروف	ب
حاکم کوکب	زہرہ
عنصر	خاکی
ماہیت	ثابت
حصہ جسم	گردن
موافق نگینہ	زمرد-لاجورد
موافق دن	جمعہ
موافق نمبر	6
موافق رنگ	زرد-نارنجی-ہلکا نیلا
موافق پھول	یاسمین
موافق شریک کار	عقرب
موافق افراد	حوت-سرطان
ناموافق افراد	اسد -دلو
بائیوکیمک نمک	نیٹریم سلف

ظاہری شخصیت : ثور کی ظاہری شخصیت سمجھنا کچھ مشکل نہیں- علامتی نشان دیکھیے "بیل" جس کی جسامت اور اس جسامت کا استعمال انسان سے ڈھکا چھپا نہیں ہے-ثور کا جسم پھیلا ہوا توند نکلی ہوئی ہوتی ہے اس کے ساتھ ساتھ پرسکون عزم و حوصلہ سے معمور آنکھوں پروقار چال' موٹی گردن اور کشادہ سینے کے مالک ہوتے ہیں-ان کا جسم متناسب ہوتا ہے اور کسی حد تک پرکشش بھی ہوتے ہیں-گردن جھکا کر چلتے ہیں ان کی زندگی ہوتی تو

free copy
khalidrathore.com

پرعزم ہے لیکن اولین مقصد حیات مسلسل خوراک کی فراہمی ہوتا ہے۔ ہر خوبصورت چیز کو پسند کرتے ہیں۔ خود بھی خوبصورت رہنا اور لگنا پسند کرتے ہیں۔ بعض ثور افراد بیل کی طرح اپنے ماحول میں رہنا اور خاموشی سے زندگی گزارنے کو پسند کرتے ہیں۔ منزل پر پہنچنے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں۔ انہیں ان کی راہ سے کوئی کتنا ہی چاہے نہیں ہٹا سکتا۔ ثور افراد اپنے دل کی ہر بات دوسروں پر عیاں کرنا ضروری سمجھتے ہیں کیونکہ وہ زندگی کی آسائشوں کی طرف مائل رہتے ہیں اور اس طرح وہ ایک موقع حاصل کرتے ہیں کہ اپنے خواہشات کی تسکین کے لئے۔ وجدان کی صلاحیت کے مالک ثور افراد کے اندر محبت اور ہمدردی کا جذبہ بے حد ہوتا ہے۔ ثور خواتین پرکشش اور زیادہ عرصے تک حسین اور جوان نظر آنا پسند کرتی ہیں۔

زندگی کے متعلق نقطہ نظر :

ثور افراد کا زندگی سے متعلق نقطہ نظر کچھ اس طرح ہوتا ہے کہ وہ پیٹ نکالے بازو پھیلائے ٹانگیں پسارے ٹی وی کے آگے بیٹھ جائیں اور ان کے آگے کھانے پینے کی چیزوں کا پہاڑ کھڑا ہو جسے وہ کھاتے جائیں۔ اس بات کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ وہ ہمیشہ اسی طرح رہتے ہیں بلکہ یہ عادت ان کی پسندیدہ ہوتی ہے اس کے برعکس ثور محنتی بھی ہوتے ہیں کام میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اچھی طرح پلان کرتے ہیں اور پھر اسے پایہ تکمیل تک پہنچا کر دم لیتے ہیں۔ بیچ راستے میں اگر کوئی ثور کے لیے رکاوٹ بن کر کھڑا ہو جائے تو وہ اس حریف کو شکست دینے کی کوشش کرے گا۔ اپنے پسندیدہ افراد کا بہت خیال رکھتے ہیں۔ مستقل مزاجی کی قائل ہوتے ہیں۔ مالی استحکام ان کی زندگی کا خاص مشن ہوتا ہے۔ ان کی شخصیت میں کسی حد تک سرد مہری بھی نظر آتی ہے جس کے تحت ہاتھ سے کام کرنے کی بجائے بیٹھ کر ہدایات دینا پسند کرتے ہیں۔ کسی حد تک مادیت پرستی کا شکار ہوتے ہیں۔ ذاتی کاروبار کی صورت میں کارکنوں سے مہارت سے کام لیتے ہیں اور تمام اختیارات اپنے ہی ہاتھ میں رکھنا پسند کرتے ہیں۔ محنت کرنے والوں کی قدر کرتے ہیں لیکن کسی بھی کارکن یا روزمرہ زندگی کے ساتھی سے سرزد ایک غلطی اس کے پورے ماضی پر پانی پھیر دیتی ہے۔ اس لیے ثور کی نظروں میں سمانے کے لیے روزانہ نیا ریکارڈ ڈھانا پڑتا ہے۔ کیونکہ ان کے خیال میں انسان کو روزانہ اچھی اور بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

ثور افراد ہوتے تو پرعزم ہیں لیکن فیصلہ یا ارادہ کرنے میں بہت وقت لیتے ہیں۔ پچھتاتے کبھی نہیں کہ اوہ، وقت ہاتھ سے نکل گیا۔ جب فیصلہ کر لیتے ہیں تو عظیم سے عظیم قربت بھی انہیں متزلزل نہیں کر پاتی۔ ان کی زندگی کے چند مشن ہوتے ہیں جنہیں وہ مکمل کرنے کی ازحد کوشش کرتے ہیں۔ سوچتے بھی ہیں لیکن عمل سے کم۔ وقت اور حالات کے مطابق اپنے آپ کو یا اپنے طریقہ کار کو تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ بامقصد زندگی گزارنے کی قائل ہونے پر وہ ایسے لوگوں کو دوست بنانا پسند کرتے ہیں جو بذات خود باعمل ہوں کیونکہ وہ فضول قسم کی دوستی سے اپنا وقت ضائع نہیں کرنا چاہتے۔

آرام دہ زندگی کے خواہشمند :

ثور مرد ایک عالیشان، ویران بنگلے یا ایک مکان کے بجائے ایسے گھر کو ترجیح دیتا ہے جس میں سب پیار و محبت سے رہنے والے لوگ ہوں۔ ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہوں۔ ثور مرد کو غصہ نہیں آتا۔ اس وقت تک کہ جب تک وہ اسے کنٹرول کر سکیں۔ لیکن پھر وہ ایک آتش فشاں کی طرح پھٹتا ہے جس کا سارا لاوا باہر آنے تک پہاڑ پر سکون نہیں ہوتا۔

روزمرہ زندگی میں ثور اپنی دنیا میں مگن دوسروں کے معاملات سے لاتعلق ہوتے ہیں اور دوسروں سے بھی اس بات کے خواہشمند ہوتے ہیں کہ وہ ان کے معاملات میں دخل نہ دیں۔

جمالیاتی ذوق :

ثور افراد کو موسیقی و مصوری سے بہت دلچسپی ہوتی ہے۔ کوئی بھی خوبصورت "لے" انہیں مسرور پرکیف کر دیتی ہے۔ وہ اپنے اردگرد پھیلے قدرت کے حسین نظاروں سے لطف اندوز ہوئے بنا نہیں رہتے۔

فکر انگیز پہلو :

ثور افراد کو اس لحاظ سے اپنے خیالات کو بدلنا ہوگا کہ ہر خوبصورت شے ان کی ہے۔ ہر چیز کو اپنے لئے مخصوص نہ کریں۔ کیونکہ کسی بھی چیز پر جتنا آپ کا حق ہے اتنا ہی آپ کے اردگرد رہنے والوں کا بھی ہے۔ جب آپ کسی بات پر اڑ جائیں تو لچک کا سوال ہی پیدا نہیں ہونے دیتے ایسا مت کریں۔ کیونکہ ناراض بھینسا جب اپنی ضد اور لالچ میں سامنے والے سے خواہ مخواہ ٹکرا جاتا ہے تو کچھ نہ کچھ نقصان تو اس کا بھی ہوتا ہی ہے۔ اپنی تنگ نظری اور حسد پر قابو پائیں۔ ظاہری حسن پر فوراً مرمٹنا آپ کی کمزوری ہے اپنے آپ کو کنٹرول کریں اور محض صورت کی بجائے انسانیت کی تلاش کریں۔ مادیت پرستی میں آپ اتنا دور نہ نکل جائیں کہ واپسی کا راستہ ہی نہ

ملے۔ اول تو آپ سکون سے رہنا چاہتے ہیں اور اگر کچھ کرنے کی ٹھان لیں تو چاہے وہ اچھا ہو یا برا کر کے چھوڑتے ہیں۔ یہ رویہ حوصلہ افزا نہیں ہے۔ اپنی غذا اور صحت کا خاص طور پر بہت خیال رکھیں۔ زیادہ اور بے تکا کھانا تکلیف پہنچا سکتا ہے۔ اپنی شخصیت کو ضائع کرنے کی بجائے سنواریے کیونکہ اس طرح آپ پرکشش نظر آئیں گے۔ باذوق نظر آئیے۔ ملنساری اور خوش مزاجی کو اپنا شعار بنایئے۔

ثور خواتین : ثور خاتون ہمیشہ زندگی کو حسین سے حسین تر بنانے میں مصروف رہتی ہے۔ روز روز اپنی عادات کو بدلتی نہیں بلکہ مستقل مزاج رہتی ہے۔ کفایت شعار، سلیقہ مند اور عمدہ کک ہوتی ہے۔ نہایت جذباتی ہوتی ہے۔ تجربے سے سیکھتی ہے۔ اپنے آپ کو احساس کمتری میں مبتلا رکھنے کی بجائے اپنی توانائی کا خود اعتمادی سے بہتر استعمال کرتی ہے۔ موسیقی سے دلچسپی رکھتی ہے۔ گھر میں ہر وقت ہلکا ہلکا میوزک پسند کرتی ہے۔ ہر چیز کو اس کے خواص کے ساتھ بہت اچھی طرح جان لیتی ہے۔ لیکن یہ کبھی نہیں بتاتی کہ اس نے یہ سب کیسے اور کس سے معلوم کیا۔ جن سے محبت کرتی ہے ان پر جان نچھاور کرتی ہے۔ شوہر کی محبت کے معاملے میں بہت حاسد ہوتی ہے کیونکہ وہ اس پر کسی اور عورت کا سایہ نہیں دیکھنا چاہتی ہے اور بذات خود اپنے اندر پائی جانے والی اخلاقی کمزوریوں پر کنٹرول اشد ضروری ہے۔ خوش گو ہوتی ہیں۔ کسی کام کو ادھورا نہیں چھوڑنا چاہتی اور مالی استحکام کے لئے کوشاں رہتی ہے۔ اپنے احساسات و خیالات دوسروں پر ظاہر نہیں ہونے دیتی۔ ایک اچھی بیوی اور محبت کرنے والی ماں ہوتی ہے۔

ثور مرد : دولت کے پجاری ثور مرد کی منصوبہ بندی بڑی زبردست ہوتی ہے۔ اس لیے وہ مستقبل میں خسارے سے بچ جاتا ہے۔ شخصی آزادی سلب ہونا اس کے لیے اذیت ہے۔ تنقید پسند نہیں کرتا خاص طور پر اس وقت بہت غصہ آتا ہے جب بھی محفل میں بیوی اسے کوٹ صحیح کرنے یا بال درست کرنے کا کہے تاہم اگر بیوی ایسی نہ ہو تو اس سے بے لوث محبت کرتا ہے۔ صاف ستھرا گھر، پرسکون ماحول، چمکتے قرینے سے رکھے برتن ثور مرد کی کمزوری ہیں یہ کچن میں کام کرنا بھی پسند کرتے ہیں۔ گھر میں خوبصورتی کے لئے عمدہ اور دلکش ڈیکوریشن پیس لاتے رہتے ہیں۔ پیسے کے پجاری ہونے کے باعث حد درجہ سستی مگر عمدہ چیز خریدتے ہیں۔ اگر ثور مرد کا خیال نہ رکھا جائے تو وہ ناراض ہو جاتا ہے۔ ایسے میں اس کے کردار پر رائی برابر تنقید اسے آگ بگولہ کر دیتی ہے اور وہ اپنی سستی کا طعنہ بھی برداشت نہیں کر پاتے۔ تحفے لینے سے بہت خوش ہوتے ہیں خوبصورت موسیقی پسند کرتے ہیں اور انہیں گنگنانا بھی اچھا لگتا ہے۔ مہمان نواز ہوتے ہیں۔ مسائل سے گھبرانے کی بجائے مردانہ وار مقابلہ کر کے منزل مقصود کو پانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کی رہائش چاہے کیسی ہی ہو اس کے دل میں ہمیشہ ذاتی مکان کا خیال ضرور رہتا ہے۔ جدت پسند اور رومان مزاج آدمی ہوتا ہے۔ ہر قدم پھونک پھونک کر اٹھاتا ہے۔ بعض اوقات چھوٹی چھوٹی سی بات اسے ناراض کر دیتی ہے اور وہ سانڈ کی طرح بلا دیکھے بھالے حملہ آور ہو جاتا ہے۔ صابر اور آزاد منش بھی ہوتا ہے۔ مثالی شوہر اور بہترین والد ثابت ہوتا ہے۔

ثور بچے : ثور کے تحت آنے والا بچہ ابتدائی عمر سے ہی آپ کو ضدی اور ہٹ دھرم معلوم ہو گا۔ لیکن اس کی ان عادتوں کو سلب کرنے کی بجائے تعمیری کاموں کی طرح لگائیں اس طرح بڑا ہونے پر وہ مستقل مزاجی اور پختہ ارادے کی بدولت کامیابی کی راہوں پر گامزن رہے گا۔ اس کی روح کو مت کچلیں ورنہ وہ آپ سے متنفر ہو جائے گا اور کھنچا کھنچا رہے گا۔ تعلیم میں دلچسپی لیتا ہے اور اعلیٰ پوزیشن حاصل کر کے حوصلہ پاتا ہے۔ براہ راست تنقید کی بجائے اگر والدین اور اساتذہ متبادل راستہ اختیار کریں تو بہتر ہے۔ کھانے پینے کی احتیاط بھی ضروری ہے بھاری بھرکم جسم کے مالک ثور بچے کو ایسی کھیلوں میں مصروف رکھیں۔ جن سے اس کی ذہنی اور جسمانی ورزش بھی ہو۔ شکل و صورت سے خوبصورت نظر آتا ہے۔ طاقتور و توانا ہوتا ہے۔ مناسب راہنمائی زندگی میں اسے کامیاب کر سکتی ہے۔

برج ثور کے تعلقات دوسرے بروج کے ساتھ

برج ثور برج حمل کے ساتھ :

ثور مرد حمل عورت : بہ حیثیت ثور مرد آپ کی سوچ سمجھ کر قدم اٹھانے اور سست روی کی عادت اور حمل عورت کی تیز رفتار اور حاکمانہ ذہنیت کے باعث آپ دونوں میں تضاد پیدا ہوتا ہے۔ یعنی کچھوا اور خرگوش اب تو یہ تضاد سمجھنا بہت آسان ہے۔ آپ کی کوئی بھی پابندی اسے بغاوت پر مجبور کر دے گی اور منزل کی تلاش میں وہ اتنی دور نکل جائے گی جہاں آپ کا نام و نشان

نہ ہو گا۔

ثور عورت حمل مرد : ثور عورت اور حمل مرد کی شادی عجلت پسندی اور متحمل مزاجی کی گانٹھ ہے۔ طویل عرصہ رفاقت کے لئے آپ دونوں کو صبر و تحمل سے کام لینا ہے۔ بات بے بات آپ کو حمل مرد کی طرف سے ست الوجودی کا طعنہ ملے گا۔ اگر آپ اس کے ساتھ رہنا چاہتی ہیں تو اسے خاموشی سے برداشت کریں اور اپنی کفایت شعاری پر شوہر کی شاہ خرچی کو نظر انداز کرتی رہا کریں۔

برج ثور برج ثور کے ساتھ :

ثور مرد ثور عورت : اگر آپ نے کسی ثور عورت کو پسند کر لیا ہے تو پھر ضروری نہیں کہ مزاج کی یکسانیت خوشگوار نتائج مرتب کرے۔ سب کچھ الٹ بھی سکتا ہے۔ اس لیے پھونک پھونک کر قدم رکھیں۔ گھر سنوارنے میں آپ دونوں کی دلچسپی عروج پر ہے۔ اس لیے کم از کم ایک نقطہ پر متفق ہیں۔

ثور عورت ثور مرد : بہ حیثیت ثور عورت آپ کو دیکھنا ہے کہ اگر آپ کا اور ثور شریک سفر کا مطمع نظر ایک ہی ہے تو بہتر۔ ورنہ مذاکرات سے بات بنانے کی کوشش کریں۔ کیونکہ دونوں کی فطرت پر سکون ہے۔ اگر آپ خوش و پر سکون زندگی کی طرف پہلا قدم بڑھائیں گی تو ثور مرد آپ کے ساتھ ساتھ ہی آئے گا۔

برج ثور برج جوزا کے ساتھ :

ثور مرد جوزا عورت : بہ حیثیت ثور خاوند جوزا شریک حیات کے بارے میں اس پر اکتفا کریں جتنا وہ آپ کو بتائے۔ زیادہ جاننے کی کوشش نہ کریں۔ ورنہ وہ آپ کو سبق سکھا دے گی۔ اس کے بدلتے موڈ کو بدلتے موسم سے تشبیہ دی جاتی ہے۔ آپ کی محبت اس کے دل میں بھی آپ کے لئے محبت کی جوت جگاتی ہے۔

ثور عورت جوزا مرد : جوزا مردوں کے پیروں میں چکر ہوتا ہے۔ ٹک کر کام کر ہی نہیں سکتے۔ ایسے میں آپ کی اولین ذمہ داری یہ ہے کہ انہیں سمجھاتے وقت طنز و طعنہ کی بجائے دانش مندی سے قدم اٹھائیں، ورنہ الٹا وہ آپ کو ہی ست الوجود اور مورد الزام ٹھہرائے گا۔

برج ثور برج سرطان کے ساتھ :

ثور مرد سرطان عورت : سرطان عورت ہمیشہ سائے اور تحفظ کی تلاش میں رہتی ہے۔ ایسے میں آپ کی وجاہت، ہمدردی اور نیک دلی اسے ہر لمحہ پر سکون رکھتی ہے۔ اگر آپ ایسا کرنے میں کامیاب ہو جائیں اور زندگی کے آنے والے نشیب و فراز میں اس کے لئے ڈھال ہونے کا یقین دلا دیں تو آپ کی سرطان شریک زندگی ساری زندگی آپ کی پوجا کرے گی۔

ثور عورت سرطان مرد : بہ حیثیت ثور بیوی آپ آئیڈیل خاوند کی خصوصیات بدرجہ اتم سرطان مرد میں پائیں گی۔ وہ کاروباری لحاظ سے بھی بہت کامیاب اور آپ کے تعاون کا طلب گار ہوتا ہے۔ آپ اپنے ہر معاملے میں اسے شریک کر سکتی ہیں۔ اسے گھر سے بھی دلچسپی ہوتی ہے اس لیے اپنی فنکارانہ صلاحیتوں کو گھر کی خوبصورتی میں بروئے کار لا کر آپ آپس کی محبت بڑھا سکتی ہیں۔

برج ثور برج اسد کے ساتھ :

ثور مرد اسد عورت : آپ دونوں کی اکٹھی زندگی گزارنے کی تصویر کچھ الجھی الجھی نظر آتی ہے۔ آپ اسد بیوی کو کتنا ہی سمجھیں وہ آپ کو اپنے اشاروں پر نچائے گی۔ لیکن اسے قابو میں کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اسے تحائف سے نوازتے رہیں۔ کاروباری معاہدے کے وقت اسد بیوی کو ساتھ رکھنا ہی آپ کی کامیابی کا ضامن ثابت ہو گا۔

ثور عورت اسد مرد : ویسے تو اسد مرد ایک کھلی کتاب اور گرویدہ حسن ہے لیکن ثور بیوی کے ہاتھوں کا کھلونا اس لیے کھلونے کو ٹوٹنے نہ دیں۔ شریک حیات آپ سے بہتری کی توقع رکھتا ہے۔ خود بھی آپ کے لئے سب کچھ کرنے کو تیار رہتا ہے۔ لیکن جواب میں سرد مہری اس کے مزاج کو بگاڑ دیتی ہے۔ اس لیے احتیاط کریں اور خاص طور پر اسے اپنے رعب میں لانے کی کوشش نہ کریں۔

برج ثور برج سنبلہ کے ساتھ :

ثور مرد سنبلہ عورت : سنبلہ عورت دوسری عورتوں کی طرح ہر مرد سے فوراً فری ہو جاتی ہے۔ بلکہ آپ سے یہ توقع کرتی ہے کہ آپ کوئی غیر سنجیدہ اور بچگانہ حرکت نہ کریں۔ آپ کی جانب سے دی جانے

free copy khalidrathore.com

والی محبت اور دیانت داری سنبلہ عورت کو صرف اور صرف آپ کا کر دے گی۔ کیونکہ اول تو وہ محبت نہیں کرتی اور جب کرتی ہے تو پھر اس پر قائم رہتی ہے۔

ثور عورت سنبلہ مرد : متحمل مزاج اور پرسکون سنبلہ مرد آپ کے حسن کی بجائے ذہانت اور عملی میدان میں کارکردگی سے متاثر ہوتا ہے۔ گھریلو سگھڑپن آپ کی کامیابی کا زینہ ہے۔ خوبصورت گھر سنبلہ خاوند کی خواہش ہوتی ہے۔ اسے اپنی وفاداری اور محبت کا یقین دلاتی رہا کریں۔

برج ثور برج میزان کے ساتھ :

ثور مرد میزان عورت : میزان عورت لحہ بہ لحہ اپنا ذہن بدلتی ہے۔ کبھی تو میٹھے رس سے بھرا پھول اور کبھی زہر کی پٹاری۔ اختلاف رائے تو معمولی بات ہے آپ سٹ پٹا بھی سکتے ہیں۔ آپ کی طرح پھولوں اور خوبصورت چیزوں سے آپ کی شریک حیات کو بھی دلچسپی ہے۔ اگر اسے یہ یقین ہو جائے کہ اب اسے آپ کے ساتھ ہی رہنا ہے تو پھر وہ وفا کی دیوی بن جاتی ہے۔

ثور عورت میزان مرد : ثور بیوی ہوتے ہوئے آپ خاوند کے لئے میزان کا انتخاب کریں گی۔ میزان مرد حقیقت پسندی سے دور رہ کر آپ کی عملی زندگی میں آپ کا ساتھ نہیں دیتا۔ لیکن آپ کے حسین ذوق کی تعریف ضرور کرتا ہے۔ آپ اسے حقیقت پسند بنا سکتی ہیں۔ وہ دولت کمانے کی بجائے لٹانے میں زیادہ دلچسپی لیتا ہے۔ اس لیے معاشی امور اپنے ہاتھ میں رکھیں تو بہتر ہے۔

برج ثور برج عترب کے ساتھ :

ثور مرد عقرب عورت : جناب آپ کی عقرب خاتون تو پل میں تولہ اور پل میں ماشہ ہیں۔ مناسب حکمت عملی سے آپ اس پر قابو پا سکتے ہیں۔ راستہ کاٹنے کی صورت میں وہ میدان جنگ گرم کر دے گی۔ لیکن آواز گھر سے باہر کسی کے کانوں میں نہ پڑنے دی گی اور ہمیشہ خوشحالی کا تاثر دے گی۔

ثور عورت عقرب مرد : عقرب خاوند کو سمجھنا نہایت مشکل ہے۔ کیونکہ اس کا غصہ نہایت شدید ہوتا ہے اور ایسی حالت میں بچھو بن جاتا ہے اس لیے اپنی جان کی امان راہ سے ہٹ جانے میں ہی پایئے۔ گھر کے ساتھ ان امور پر بھی توجہ دیں جو آپ کے خاوند کی نظر میں اہم ہیں۔ مثلاً کاروبار اور سیاست وغیرہ۔ عقرب مرد کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لینا ہی خوشگوار زندگی کی ضمانت ہے۔

برج ثور برج قوس کے ساتھ :

ثور مرد قوس عورت : اچھی فطرت کی مالک قوس بیوی سے بے وفائی کی توقع نہ کریں۔ بلکہ اگر آپ اس پر تھوڑا بہت کنٹرول رکھنے کی کوشش کریں تو بہت ہے۔ کھری شخصیت کی مالک قوس بیوی آپ کو چند دوستوں سے محروم بھی کر سکتی ہے۔ لیکن اس کی نیک نیتی اور دیانتداری آپ کے لئے قابل فخر ہے۔ ثور خاوند ہوتے ہوئے پیسہ قوس بیوی کے ہاتھ میں دینے کی غلطی نہ کریں۔

ثور عورت قوس مرد : کھلنڈری طبیعت قوس کو ایک جگہ بیٹھنے نہیں دیتی۔ کسی غلطی یا ناکامی کی نشاندہی پر وہ آپ کو اپنی نصیحت محفوظ رکھنے کا مشورہ دے گا۔ اور اپنی فہم و فراست پر انحصار کرے گا۔ آپ سے دیانتداری کی توقع کرے گا۔ ثور بیوی کی محبت اسے غصے میں کی گئی غلطی کا ازالہ کرنے پر مجبور کر دیتی ہے۔

برج ثور برج جدی کے ساتھ :

ثور مرد جدی عورت : آپ کی سوچ سمجھ کر قدم اٹھانے، مثبت نتائج کے لئے کام کرنے اور فضول کاموں میں وقت ضائع نہ کرنے کی عادتیں جدی عورت میں بھی پائی جاتی ہیں۔ جو خوشگوار بات ہے۔ محبت پر یقین رکھتی ہے اور شفاف محبت کی قائل ہے۔ اخراجات کے بارے میں پریشان نہ ہوں۔ آپ کی بیوی بہت کفایت شعار ہے۔

ثور عورت جدی مرد : ثور عورت جدی مرد کو بہت جلد سمجھ جاتی ہے۔ آپ اپنی سمجھ بوجھ اور دھیمے پن سے خاموشی اور سکون کے خول میں چھپے جذبات کے طوفان، جدی مرد کو آسانی سے باہر لا سکتی ہیں۔ سوچنے کی مشترکہ عادت آپس کی محبت بڑھاتی ہے۔ آپ اسے ہر کام کی باگ دوڑ تھما سکتی ہیں کیونکہ وہ جانتا ہے کہ خوشگوار ماحول کیسے استوار کرنا ہے۔

برج ثور برج دلو کے ساتھ :

ثور مرد دلو عورت : دلو عورت ہمیشہ پچاس سال آگے کی سوچ رکھتی ہے۔ اس لئے آپ اس کے خیالات کو عجیب و غریب گردانتے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

ہیں۔یقین کریں اس کی تجاویز پر عمل آپ کے حق میں ہے۔آپ کی زوجہ آپ کے لئے کافی پیچیدہ معمہ ہے۔اس معمے کو محبت سے حل کرنے کی کوشش کریں۔انشاء اللہ آپ فتح سے ہمکنار ہوں گے اور پھر وہ بھی صرف اور صرف آپ کی خوشی مد نظر رکھے گی۔

ثور عورت دلو مرد : بہت خوب آپ کا جیون ساتھ تو فراخدل اور کشادہ ذہن کا حامل ہے۔اسے خوابوں کی دنیا سے نکال کر حقیقت سے ہمکنار کرنے میں آپ اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔بہ حیثیت ثور بیوی وہ آپ کی تجاویز پر تجربے کے طور پر خلوص دل سے عمل ضرور کرتا ہے۔عمدہ شخصیت کا مالک دلو خاوند کبھی اپنے معیار سے نہیں گرتا۔آپ کی کفایت شعاری سے متاثر ہوتا ہے۔اور دونوں مل جل کر اچھی زندگی گزارنے کا سبب کرتے ہیں۔

برج ثور برج حوت کے ساتھ :

ثور مرد حوت عورت : آپ کی حوت شریک حیات آئیڈیل بیوی ہے۔گھر میں دلچسپی لیتی ہے۔لیکن بالادستی کے خواب سے بالاتر۔حتیٰ کہ آپ کی لاپروائی اور غفلت سے ہونے والے نقصان پر بھی آپ کی حوصلہ افزائی کرتی اور نئے منصوبوں سے نوازتی ہے۔آپ کی محبت اور نرم برتاؤ اسے جنت کی ہوا معلوم ہوتی ہے اور اپنے گھر کو بھی جنت کا ٹکڑا بنانے کی کوشش کرتی ہے۔

ثور عورت حوت مرد : آپ کا حوت شوہر آپ سے بے لوث محبت کرتا ہے۔آپ کی بیماری اسے پریشان کر دیتی ہے۔ہر قسم کی سہولت آپ کے قدموں میں ڈال دینا چاہتا ہے۔چھوٹی چھوٹی باتوں کی بجائے مستقبل میں کارآمد منصوبہ بندی کو ترجیح دیتا ہے۔آپ کی طرف سے معمولی چیزوں کا تذکرہ اس کے دل میں آپ کی قدر کم کر دیتا ہے۔مجموعی طور پر آپ پیار محبت سے ایک خوبصورت زندگی گزارتے ہیں۔

تحقیق: ایم مصدق قریشی ایم-اے

پیدائشی پتھر

SUPPHIRE (نیلم):

یہ نہایت عمدہ صاف و شفاف رنگ کا ہوتا ہے۔بہت خوبصورت اور چمکدار نیلے رنگ کا پتھر ہوتا ہے۔سرخی مائل، سبزی مائل، بنفشی، زردی مائل، سفیدی مائل رنگ میں پائے جاتے ہیں۔ دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔مرگی، خفقان، طاعون میں مفید ہے۔خون کو صاف رکھتا ہے۔شدید بخار میں سینے پر رکھنے سے بخار کم ہو جاتا ہے۔

ہاتھی نیلم جسے (خونی نیلم) بھی کہتے ہیں۔خطرناک پتھر ہے۔اس کے پہننے والا شخص قتل بھی ہو سکتا ہے۔اگر اس کے برعکس اگر کسی کو راس آ جائے تو اس کے پہننے والا امیر و کبیر ہو جاتا ہے۔نیلم پہننے سے دشمنوں کا غصہ دور ہوتا ہے۔جادو کا اثر نہیں ہوتا۔باعث رحمت و برکت ہے۔غیب سے مدد ملتی ہے۔مال و وسائل میں ترقی دیتا ہے۔جسمانی نقصانات میں تحفظ فراہم کرتا ہے۔پہننے والا طاقت محسوس کرتا ہے۔برے خیالات کو دور کرتا ہے۔اس کے پہننے سے غیر مرئی چیزوں کا ادراک ہو جاتا ہے۔

TOPAZ (پکھراج):

یہ پتھر سفید ہلکا نیلا، سنہری، سبز، گلابی اور نارنجی اور زرد رنگوں میں پایا جاتا ہے۔اور زرد رنگ کا پکھراج سب سے اچھا ہوتا ہے۔یہی اس کا اصلی رنگ ہوتا ہے۔یہ جس قدر گہرے رنگ کا ہوگا اتنا ہی بہتر ہوگا۔اور قیمتی ہوگا۔

یہ خون کو صاف رکھتا ہے- صحت قائم رکھتا ہے- پہننے سے آدمی چست و چالاک رہتا ہے- غم و غصہ کو دور کرتا ہے- کاروبار میں بہتری لاتا ہے- پیسے کی ریل پیل رہتی ہے- دنیا میں خوش و خرم زندگی گزارنے میں معاون ثابت ہوتا ہے- محبت میں وفاداری پیدا کرتا ہے- عقل کو جلا بخشتا ہے- ذہنی پریشانی دور کرتا ہے- کاروبار کی الجھنیں دور کرتا ہے-

RUBY(یاقوت):

یہ سرخی مائل بہ سیاہی، سبزی مائل، نیلا، لحمی، سرمئی، شمعی، ترنجی رنگ کے پائے جاتے ہیں- خون کو صاف رکھتا ہے- دل کو طاقت اور خوشی بخشتا ہے- پیاس کی شدت کو کم کرتا ہے- مقوی قلب و عضائے رئیسہ ہے- خون کو اصلی حالت میں لاتا ہے- اس لیے ہائی بلڈ پریشر کے لیے بہترین ہے- قلبی امراض، دماغی امراض میں بہتر ہے- روح کی طاقت کو بڑھاتا ہے- جو آدمی یہ پتھر پہنے کا لوگ اس کی عزت کریں گے- اعتماد و ہوشیاری پیدا کرتا ہے- مشکلات کا مقابلہ کرنے کی جلا بخشتا ہے- کم ہمت لوگ استفادہ حاصل کر سکتے ہیں- مال و وسائل پیدا کرنے کا وسیلہ بنتا ہے- باعث عزت و افتخار ہے-

تاریخ پیدائش اور پتھر

تاریخ پیدائش	ستارہ	برج	عدد
24 جولائی تا 23 اگست	شمس	اسد	1

پتھر=(۱) یاقوت (۲) کہربا (۳) بسد — 3 سے 5 قیراط وزن

اگر یاقوت نہیں پہن سکتے تو اس کے متبادل تامڑا یاقوت پہن لیں- اگر بسد، یاقوت یا کہربا پہنتے وقت ماہ، جنوری، مارچ، مئی، جولائی، اگست، ستمبر، اکتوبر، دسمبر کی 1-10-19 یا 28 تاریخ ہو دن اتوار کا ہو تو بہتر ہے- ان تاریخ میں سورج نکلنے کے بعد مندرجہ ذیل آیت 19 مرتبہ پڑھیں- (والا مربو مهدالله) سورۃ انفطار آیت نمبر 19 -

یہ بلڈ پریشر، غصہ میں کمی کرتا ہے-

تاریخ پیدائش	ستارہ	برج	عدد
22 جون تا 23 جولائی	قمر	سرطان	2

پتھر=(۱) موتی (۲) حجر القمر (۳) بلور — 2-4-6 یا 9 قیراط وزن

ان کے نحس اثرات کو ختم کرنے کے لیے موتی پہننے سے قبل درج ذیل آیت کو 11 مرتبہ پڑھ لینا چاہیے- (ان الله علی کل شئی قدیر)

اگر موتی پہنتے وقت ماہ، فروری، اپریل، جون، ستمبر، نومبر کی تاریخیں 2-11-20-28 ہوں اور اگر ان تاریخوں میں دن سوموار کا ہو تو بہت اچھا ہے- ان تاریخوں میں منگل و جمعہ کا دن ہو تو بھی بہتر ہے- اگر یہ تاریخیں چاند کی روشن دنوں میں یعنی ا سے 14 تک ہوں تو بہتر ہے-

اگر کوئی شخص موتی نہیں پہن سکتا تو وہ حجر القمر پہن کر بھی موتی جتنا فائدہ حاصل کر سکتا ہے- سوموار کے دن سورج نکلنے کے بعد پہننا چاہیے-

تاریخ پیدائش	ستارہ	برج	عدد
23 نومبر تا 22 دسمبر	مشتری	قوس	3

پتھر=(۱) زرد رنگ کا پکھراج (۲) لاجورد (۳) سنگ یشپ (۴) فیروزہ — 7 یا 12 قیراط وزن

ان کے پہننے سے قبل اس کے نحس اثرات ختم کرنے کے لیے 3 مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیں- یہ خوشحالی، صحت، دنیاوی خوشیاں، ہر دلعزیزی، طویل العمری لاتا ہے-

مندرجہ ذیل تکالیف کا ازالہ کرتا ہے- عورتوں کا ماہانہ نظام درست کرتا ہے- درد قولنج، حافظ کی کمزوری، قوت باہ کی کمی، عرق النساء اور رگوں کے پھولنے کی تکالیف- اگر زرد پکھراج پہنتے وقت ماہ، مارچ، مئی، جولائی، ستمبر، اکتوبر، دسمبر اور تاریخیں 3-12-21-30 ہوں اور ان تاریخوں میں جمعرات کا دن ہو تو بہت ہی بہتر ہے- نہیں تو ان تاریخوں میں اتوار، منگل، بدھ ہو تو بھی پہن سکتے ہیں- جمعرات کے دن کو یا باقی دنوں میں سورج نکلنے کے بعد پہن سکتے ہیں-

تاریخ پیدائش	ستارہ	برج	عدد
21 جنوری تا 19 فروری	یورانس	دلو	4

پتھر=(۱) گومیدک شہد جیسا سرخی مائل بھورا ہوتا ہے- (زرقون) بھی کہتے ہیں- اس کے نحس اثرات کو ختم کرنے کے لیے 13 مرتبہ یہ آیت (انه علیم بذات الصدور) (سورہ ملک آیت نمبر 13)

اور وزن 6-11 یا 13 قیراط کا ہونا چاہیے- پتھر پہننے کے موافق مہینے یہ ہونے چاہئیں- فروری، اپریل، جون، اگست، ستمبر، نومبر ان ماہ کی تاریخیں 4-13-22-31 اگر ان تاریخوں میں دن ہفتہ ہو تو بہت ہی بہتر ہے- ویسے سوموار، بدھ، جمعہ کو بھی اور ہفتہ کو سورج نکلنے کے بعد پہننا جا سکتا

free copy
khalidrathore.com
UrduTech Document Processing Solutions

ہے- یہ پاؤں کی بیماریاں' چلنے پھرنے میں درد' سانس کی بیماری میں افاقہ دیتا ہے-

تاریخ پیدائش	ستارہ	برج	عدد	ماہیت
21 مئی تا 21 جون	عطارد	جوزا	5	بادی
24 اگست تا 23 ستمبر	عطارد	سنبلہ	5	خاکی

پتھر=(ا) زمرد' پکھراج' زرقون- 3-5-7 یا 10 قیراط وزن

زرقون پکھراج یا زمرد پہننے سے قبل 5 مرتبہ اس کے نحس اثرات ختم کرنے کے لیے مندرجہ ذیل آیت پڑھیں-

رب السموات والارض وما بینهما و رب المشارق (سورہ صٰفٰت آیت 5)

اگر زمرد پہنتے وقت یہ ماہ ہوں- جنوری' مارچ' مئی' جولائی' اگست' اکتوبر' دسمبر اور تاریخیں 5-14-23 اور دن بدھ ہو تو بہتر ہے- ورنہ ہفتہ' اتوار بھی ٹھیک ہے- ان دنوں میں سورج نکلنے کے بعد پہنا جا سکتا ہے-

زمرد ایک قیمتی پتھر ہے- اگر کوئی اسے نہیں خرید سکتا تو اس کے متبادل پتھر زبرجد بہ رنگ سبز پہن سکتا ہے-

تاریخ پیدائش	ستارہ	برج	عدد	ماہیت
22 اپریل تا 20 مئی	زہرہ	ثور	6	خاکی
24 ستمبر تا 23 اکتوبر	زہرہ	میزان	6	بادی

پتھر=(ا) ہیرا (الماس)' زبرجد' اوپل' زمرد- 1 یا 6 قیراط وزن

دوسرے پتھر یا ہیرا پہننے سے قبل اس کے نحس اثرات دور کرنے کے لیے 24 مرتبہ یہ آیت (ان الله كان غفورا رحيما) (سورہ احزاب آیت 24) اگر ہیرا پہنتے وقت یہ ماہ ہوں- فروری' اپریل' جون' ستمبر' نومبر اور ان ماہ کی تاریخیں 6-15-24 اور دن جمعہ کا سب سے بہتر ہے- نہیں تو سوموار' منگل بھی بہتر ہے- سورج نکلنے کے بعد پہننا ہے- اگر کوئی ہیرا نہیں پہن سکتا تو وہ زرقون سے فائدہ اٹھا سکتا ہے-

تاریخ پیدائش	ستارہ	برج	عدد
20 فروری تا 20 مارچ	مشتری	حوت	7

پتھر=(ا) لیہنا (۲) لاجورد (۳) سنگ یشب 3-5 یا 7 قیراط وزن

اس کے پہنتے وقت اس کے نحس اثرات ختم کرنے کے لیے مندرجہ ذیل آیت 7 دفعہ پڑھیں- (انا الذين امنو وعملوا الصلحت اولیك هم خير البريه) (سورہ بینہ آیت نمبر 7)

لیہنا پہنتے وقت جنوری' مارچ' مئی' جولائی' نومبر کے ماہ اور یہ تاریخیں ہوں- 7-16-25 اور دن جمعرات کا سب سے بہتر ہے- مگر اس کے موافق دن اتوار' پیر' بدھ' جمعرات بھی ہیں- صبح سورج نکلنے کے بعد پہن سکتے ہیں-

لیہنا زرد مائل یا نیلگوں مائل ہو- اس کو گھمانے سے بلی کی آنکھ معلوم ہو-

تاریخ پیدائش	ستارہ	برج	عدد
23 دسمبر تا 20 جنوری	زحل	جدی	8

پتھر=(ا) نیلم سوسنی استعمال کریں- سنگ سلیمانی- 5 سے 7 قیراط وزن پہننے سے پہلے اس کے نحس اثرات ختم کرنے کے لیے مندرجہ ذیل آیت 8 مرتبہ پڑھیں-

فضلا من الله و نعمته والله عليم حكيم (سورہ حجرات آیت نمبر 8)

نیلم پہننے کے موافق ماہ مارچ' مئی' اگست' نومبر' دسمبر اور ان ماہ کی تاریخیں یہ ہوں- 8-17-26 اگر ان تاریخوں میں دن ہفتہ ہو تو بہت بہتر ہے- ویسے بدھ' جمعرات بہتر ہیں- سورج نکلنے کے بعد پہنیں-

اگر ہیرا (الماس) نہ مل سکے تو زمرد باوزن 2 6 یا 15 رتی پہنیں-

تاریخ پیدائش	ستارہ	برج	ماہیت	صفت	عدد
20 مارچ تا 20 اپریل	مریخ	حمل	آتشی	+	9
21 اکتوبر تا 21 نومبر	مریخ	عقرب	آبی	-	

پتھر=(ا) مرجان (رنگ سرخ) بلڈ سٹون' دانہ فرہنگ' برج عقرب والوں کے لیے مفید ہے-- 9-11-12 قیراط وزن

بلڈ سٹون مرجان پہنتے وقت اس کے نحس اثرات دور کرنے کے لیے 27 مرتبہ یہ آیت ويبقى وجه ربك ذو الجلال والاكرام (سورہ رحمٰن آیت نمبر 27) پڑھ لیں-

مرجان پہننے کے موافق ماہ' مارچ' اپریل' جون' جولائی' ستمبر' نومبر' دسمبر کی 9-18-27 تاریخیں ہوں- اگر ان تاریخوں کا دن منگل آئے تو سب سے بہتر ہے- مگر جمعرات اور جمعہ بھی بہتر ہے- سورج نکلنے کے بعد پہنیں-

موتی: اس طرح اگر مرجان نہ ملے تو آپ موتی بوزن 6.2 یا 11 قیراط پہنیں- کیونکہ مریخ اور قمر میں روشنی ہے- اس طرح موتی کے اثرات بھی

باقی صفحہ 52

free copy khalidrathore.com ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور LuhaTech Document Processing Solutions

خالد روحانی لائبریری

قدیم اور نایاب کتب کا خزانہ

کتب کی فہرست اور دیگر تفصیلات کے لیے کتابچہ طلب فرمائیں۔ قیمت 25 روپے

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

نجوم، پامسٹری، عملیات، اعداد، وساعات اور جفر کے کورسز بذریعہ ڈاک

مکمل تفصیل، فیس اور طریقہ کار کے بارے میں کتابچہ طلب فرمائیں۔ قیمت 25 روپے

free copy
khalidrathore.com

حقائق نجوم

قوت سیارگان

تحریر: ماسٹر شوکت علی بروہی جنگ شاہی

قوت سیارگان دو قسم کی ہوتی ہے ایک عارضی قوت سیارگان دوسری ذاتی قوت سیارگان۔

۱- عارضی قوت سیارگان وہ ہوتی ہے جو طالع سے بنتی ہے۔ یعنی یہ دیکھا جاتا ہے کہ سیارگان کا تعلق طالع یا طالع کے مالک کے ساتھ کس قسم کا ہے۔ آیا سعد ہے یا نحس؟ دوسری بات یہ بھی دیکھی جاتی ہے کہ زائچہ میں موجود سیارہ طالع سے کون سے خانے میں اور کس درجہ پر ہے یہ تو مشہور بات ہے کہ طالع سے چھٹے آٹھویں یا بارہویں خانے میں جو سیارہ واقع ہو وہ کمزور ہوتا ہے یا چھٹے آٹھویں اور بارھویں کے مالکان جس خانہ میں قابض ہوں اس کی منسوبات کو خراب کرتے ہیں۔ برعکس اس کے جو سیارہ طالع سے اوتار والے خانہ (۱-۴-۷-۱۰) یا ترکون (۵-۹) میں واقع ہو وہ عارضی قوت سے مضبوط سمجھا جاتا ہے۔

۲- دوسری سیارگان کی قوت ذاتی ہوتی ہے جو علم نجوم کی اصطلاح میں بسوہ بل کی قوت کہا جاتا ہے یہ قوت اس بنیاد پر دیکھی جاتی ہے کہ سیارہ بسوہ بل کی قوت سے کتنے نمبر یعنی بسوئے حاصل کرتا ہے۔ بسوبل کا معاملہ علم نجوم میں باریک رموز میں سمجھا گیا ہے اور عام منجم لوگ اس مسئلہ کو نہیں جانتے اور جب تک یہ مسئلہ منجم کو معلوم نہ ہو تو وہ صحیح زائچہ نہیں بنا سکتا اس لیے اس مسئلہ کے بغیر پیدائشی سیاروں کی قوت معلوم نہیں ہو سکتی اور جب تک قوت معلوم نہ ہو تو صاحب زائچہ کے حالات قطعی طور پر درست نہیں ہو سکتے یہ آئٹم علم نجوم کا اہم مسئلہ ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

بسوہ بل کی قوت معلوم کرنے کے لئے پانچ آئٹمیں ہوتی ہیں اور غور سے دیکھی جاتی ہیں جو یہ ہیں۔

۱- یہ کہ بوقت پیدائش سیارہ کس برج میں گردش کناں تھا آیا وہ برج اس کا اپنا برج ہے یا دوست سیاروں کا یا مساوی کا اور یا دشمن کا۔ اگر اپنے برج میں تھا تو (۳۰) بسوہ حاصل کرے گا۔ اگر دوست کے برج میں تھا تو ۴/۱ بسو کم ہو جائیں گے یعنی (۲.۵۰) بسوہ اور اگر مساوی کا تھا تو ۴/۱ بسوہ اور کم ہو جائیں گے۔ یعنی کہ (۱۵) بسوہ نیز اگر دشمن کے برج میں تھا تو (۷.۵۰) بسوہ حاصل کرے گا۔

دوسرا آئٹم شرف کا ہے جس کے (۲۰) بسوے مقرر شدہ ہیں یہ کہ اگر کوئی سیارہ اپنے شرف کے برج میں ہے تو ۲۰ بسوہ حاصل کرے گا۔ اگر نہیں ہے تو کچھ نہیں ملے گا۔

تیسرا آئٹم ترنگ ساسہ کا ہے یہ کہ طاق بروج پہلی ۵ ڈگریاں مریخ کا ترنگ ساسہ ہے اور ۵ ڈگری سے ۱۲ ڈگری تک زحل کا اور ۱۲ ڈگری سے ۱۸ ڈگری تک مشتری کا اور ۱۸ سے ۲۵ تک عطارد کا نیز ۲۵ ڈگری سے ۳۰ ڈگری تک زہرہ کا ترنگ ساسہ ہے۔

ترنگ ساسہ کے پندرہ بسوے ہوتے ہیں اس کا عمل بھی اسی طرح ہے جس طرح اوپر بیان کیا گیا ہے اور اگر ترنگ ساسہ اپنے برج کا ہے تو پورے ۱۵ بسوے حاصل کرے گا اگر دوست کے برج کا ہے تو ۴/۱ کم ہو کر ۱۱.۲۵ بسوہ اور مساوی ۴/۱ مزید کر کے ۷.۵۰ رہ جائیں گے۔ نیز اگر دشمن سیارہ برج کا ترنگ ساسہ ہے تو صرف ۳.۷۵ بسوہ رہ جائیں گے۔

برج جفت میں پہلا زہرہ دوسرا عطارد تیسرا مشتری چوتھا زحل پانچواں مریخ کا ترنگ ساسہ ہے۔

چوتھا مسئلہ درھکان کا ہے یہ کہ پہلی ۱۰ ڈگریاں اسی برج کی ہیں جس میں وہ سیارہ گردش کناں تھا اور ۱۰ سے ۲۰ ڈگریوں تک اسی برج سے پانچویں برج کی ہیں اور ۲۰ سے ۳۰ ڈگریاں نویں برج کی سمجھی جاتی ہیں عمل اس کا بھی وہی ہے جو دوستی دشمنی کے مطابق ترنگ ساسہ کا بیان کیا گیا ہے۔

پانچواں مسئلہ نوانشہ کا ہے یہ ہر نوانشہ ۳ درجہ ۲۰ دقیقہ کا ہوتا ہے۔ اس طرح ہر برج کے نوانشے (۹) ہوتے ہیں اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ آتشی بروج کا پہلا نوانشہ برج حمل سے شروع ہوتا ہے اور خاکی بروج کا نوانشہ برج جدی سے بادی بروج کا برج میزان سے نیز آبی بروج کا نوانشہ برج سرطان سے شروع ہوتا ہے۔ نوانشہ کے بسوہ (۵) مقرر شدہ ہیں اپنے نوانشہ ۵ دوست کے نوانشہ میں ۳.۷۵ مساوی میں ۲.۵۰ دشمن ۱.۲۵ بسوہ ہوتا

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

ہے-

بسوہ بل کی قوت نکالنے کا طریقہ

یہ کہ جب کل سیارگان کا بسوہ نکالنا ہو تو ایک سیارے کے حاصل شدہ بسوؤں کو جمع کر کے چار (۴) پر تقسیم کر لو۔ اگر حاصل تقسیم (۵) سے کم ہے تو وہ سیارہ کمزور پوزیشن میں ہے جو صاحب زائچہ کے لیے فائدہ مند نہ ہو گا بلکہ اپنے دور میں پریشانی لائے گا اور اگر کسی سیارے نے (۵) سے (۱۰) تک حاصل کیے ہیں تو وہ سیارہ مساوی ہے اور اپنے عرصے میں پریشانی سے بچائے گا قدرے سکون دے گا یعنی درمیانہ ہو گا۔

اگر کسی سیارے نے (۱۰) سے اوپر بسوہ حاصل کیے ہیں تو وہ سیارہ قوی ہے اور اپنے دور میں خوشحالی لائے گا اور سکون قلب پیدا کرے گا اور بس اب ہم اگلے صفحہ پر ذاتی قوت سیارگان یعنی بسوہ بل کا ایک نقشہ بنا کر دکھاتے ہیں جو کہ ایک نومولود کا ہے اگلے صفحات پر زائچہ پیدائش میں موجود سیارگان کی ذاتی قوت بسوبل نکال دکھایا جاتا ہے جسے بسمتی قوت بھی کہتے ہیں۔

قوت سیارگان کے استخراج کرنے کے آسانی کے لیے سیاروں کے باہمی دوستی و دشمنی کا نقشہ اور بسوہ بل کی جدول نیچے تحریر کیا جاتا ہے۔

نقشہ دوستی و دشمنی سیارگان

نام سیارگان	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
دوست	قمر، مریخ، مشتری،	شمس عطارد	شمس، قمر، مشتری	شمس، زہرہ	مریخ، قمر، شمس	زحل، عطارد	زہرہ، عطارد
دشمن	زہرہ زحل	-	عطارد	قمر	زہرہ، عطارد	شمس، قمر	شمس، قمر، مریخ
مساوی	عطارد	مریخ، مشتری، زہرہ، زحل	زہرہ، زحل	زحل، مریخ، مشتری	زحل	مریخ، مشتری	مشتری

جدول بسوہ بل

	ذاتی برج	شرفی برج	برج دوست	برج مساوی	برج دشمن
قوت برج	۳۰	۲۰	۲۲.۵۰	۱۵	۷.۵۰
ترنگ ساسہ	۱۵	-	۱۱.۲۵	۷.۵۰	۳.۷۵
درمکان	۱۰	-	۷.۵۰	۵	۲.۵۰
نوانشہ	۵	-	۳.۷۵	۲.۵۰	۱.۲۵
مجموعہ بسوہ بل	۶۰/۴	۲۰/۴	۴۵/۵	۳/۴	۱۵/۴
کل طاقت	۱۵	۵	۱۱.۲۵	۷.۷۵	۳.۷۵

زائچہ پیدائش نومولود منزہ

مورخہ ۲ مارچ ۱۹۹۹ء بوقت ایک بج کر ۵۰ منٹ دوپہر کراچی

حساب نرہانہ نجوم

ذاتی قوت سیارگان

سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
درجے دقیقہ	۶-۱۶	۱۳-۳۰	۱۶-۵۲	۵-۵۶	۱۰-۰۵	۱۶-۳۶	۱۶-۲
برج	۷.۵۰	۲۲.۵۰	۱۵	۱۵	۳۰	-	۷.۵۰
شرف	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰	۰
ترنگ ساسہ	۱۱.۲۵	۷.۵۰	۱۱.۲۵	۷.۵۰	۳.۷۵	۷.۲۵	۱۵

free copy khalidrathore.com

درھکان	۵	۵	۵	۵	۷.۵۰	۲.۵۰	۲.۵۰
نوانشہ	۳.۷۵	۳.۷۵	۳.۷۵	۳.۷۵	۱.۲۵	۲.۵۰	۳.۷۵
میزان	۲۷.۵۰	۳۷.۷۵	۳۵	۳۶.۲۵	۲۲.۵۰	۳۲.۵۰	۲۸.۲۵
بسوے	۶.۷۵	۹.۷۵	۸.۷۵	۹.۲۵	۱۰.۷۵	۸.۵۰	۷.۲۵
قوت	مساوی	قوی نما	مساوی	مساوی	قوی تر	مساوی	مساوی

سیارہ مشتری دس (۱۰) سے اوپر بسوہ حاصل کئے یعنی ۱۱ بسوہ میں داخل ہوا جو کہ بسوہ بل قائدے کے مطابق اس زائچہ میں قوی ہوا۔ اپنے دور میں اچھے اثرات مرتب کرے گا۔ باقی دیگر سیارگان کے اثرات صاحب زائچہ پر مساوی یعنی قدرے سکون بخش اثرات دیں گے۔

فہرست کتب

☆ راہنمائے عملیات (ماہنامہ)	20 روپے
☆ خزینہ اعداد	30 روپے
☆ روحانی مشورے	38 روپے
☆ مستحصلہ قادر الکلام	50 روپے
☆ خالد روحانی جنتری 1999	55 روپے
☆ 10 سالہ جنتری 2001 تا 2010	115 روپے
☆ بانڈ رلیس اور لاٹری	100 روپے
☆ ساعات حقیقی	90 روپے
☆ اسباق دست شناسی	65 روپے

نقش اسم اعظم

کسی بھی فرد کو درپیش بد یعانی، مشکل یا رکاوٹ کے حوالے سے خصوصی اسماء الہی استخراج کر کے نقش تیار کیا جاتا ہے۔ ساتھ ہی متعلقہ اسم اعظم کا ذکر بھی بتایا جاتا ہے۔ ھدیہ: کاغذ پر 600، چاندی پر 900 روپے

کمزوری دماغ

ڈاکٹر و حکیم عبدالسلیم بروہی

تشخیص:

اس مرض میں سارے دماغ یا اس کے حصے میں خون کا دورہ درست انداز میں نہیں پہنچتا۔

وجوہات:

کمی خون، عام جسمانی کمزوری، کثرت جماع، جلق و احتلام، دائمی نزلہ یہ سب کمزوری دماغ کی وجوہات ہیں۔

علامات:

سر چکراتا ہے۔ اکثر سر میں درد رہتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے کبھی مریض دیوانگی سی حرکتیں کرنے لگتا ہے۔

ذیل میں چند نسخے پیش کرتے ہیں جو کہ اکسیر دماغ ہیں۔

حلوائے اکسیر دماغ مقوی اعصاب و جریان:

بادام شیریں ۱۰۰ گرام مقشر۔ خالص دودھ ابلا ہوا ایک پاؤ بادام کو دودھ میں گھوٹ کر شیرہ حاصل کریں۔ شیرے میں بسوس اسبغول ۵۰ گرام چینی آدھا پاؤ شامل کر کے ہلکی آنچ پر پکائیں جب شیرہ کھویا بن جائے تو گھی آدھا پاؤ چمچ سے آہستہ آہستہ ڈال کر چمچ سے پکاتے جائیں۔ جب مانند حلوہ ہو جائے تو اتار کر رکھ دیں۔

خوراک: نہار منہ ۳۰ گرام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

گھوٹہ مقوی دماغ و بینائی:

مغز بادام ۱۰ عدد، بادیان ۴ گرام، دھنیا خشک ۳ گرام، مغز ہولا ۴ گرام۔ خشخاش ۴ گرام۔ مرچ سیاہ ایک گرام۔ مصری ۵ گرام۔

جملہ اجزا کو گھوٹ کر شیرہ حاصل کریں نہار منہ پیا کریں۔

از- ایچ- خان محمد- م- چارسدہ

اسباق الاعداد

عدد ۴ کے اثرات خواص وحالات

مالی امور پر نمبر ۴ کی حکمرانی ہے-

بسم اللہ اول آخر- معزز دوستو! نمبروار اعداد کی خاصیت شروع کی گئی ہے- آج کا موضوع نمبر ۴ ہے- مبتدی نوٹ کر لیں کہ یہی اسباق الاعداد کا حساب و کتاب آپ کو گہرے علم میں لے جائے گا- کیونکہ اس کے سیکھنے سے آپ کے آگے دروازہ علم کھلتا جائے گا اور اس کے بغیر آگے جانا ناممکن ہے- رہے ماہرین' وہ ہم سے زیادہ جانتے ہیں- بقول ماہرین اسباق الاعداد نمبر ۴ پر یورنس کی حکمرانی ہے- اور یہ نمبر شمس کا منفی ہے کیونکہ شمس کا مثبت عدد ایک ہے- عرصہ پیدائش ۲۳ جولائی سے اگست ۲۲ ہے- جو تاریخ پیدائش ۴-۱۳-۲۲-۳۱ ہیں تو بھی نمبر ۴ کے اثرات مرتب ہوں گے-

نمبر ۴ کو تمام بلند اور اونچی جگہیں پہاڑ وغیرہ سے فائدہ ہوتا ہے- دھات اس کی سونا ہے- رنگ سنہری' زعفرانی ہے- موافق جواہر- زبرجد' ہیرا' یاقوت' عقیق' سرخ' مرجان ہیں- عنصر آگ ہے- قوت کا وقت ان کا دن ہے- مزاج گرم- سمت مشرق ہے- امراض میں کمزوری بصارت' بخار' دماغی پریشانی' ٹینشن- نمبر ۴ حمایت- سرپرستی اور قابلیت پر حکمران ہے- یہ نمبر دولت' روپیہ' پیسہ' کاروبار مالی امور پر حکمران نمبر ہے- یہ نمبر انسان کے لیے روپیہ' پیسہ کی آمدن اور کمی سے تعلق رکھتا ہے- یہ نمبر حرکت و تبدیلی کا وصف رکھتا ہے- اس کا متعلقہ دن ہفتے کا چوتھا دن بدھ ہے- اس دن سے اس کی افادیت میں بہت اضافہ ہوتا ہے- اتوار اور پیر بھی موافق ہے- نمبر ۴ کا حرف "د" ہے- حرف دال کی شکل گھوڑے کی نعل سے ملتی ہے- اکثر لوگ اسے مکانوں' دکانوں' گھروں' دروازوں پر لٹکاتے ہیں- (نعل کو) تاکہ آمدن اور دولت میں اضافہ ہو- یہ حرف واقعی دولت سے متعلق ہے اور جو اس حرف سے بھی زیادہ طاقتور ہے وہ لفظ "ت" ہے- عدد حساب قمری ۴۰۰ ہیں- مالی وسعت کے ساتھ تحفظ بھی دیتا ہے- رئیس کی شوقین ایسی نعل استعمال میں لاتے ہیں- جن میں ۴ سوراخ ہوں- اس سے کامیابی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں- مالی حالات کو جاننے کے لیے نام حروف لکھیں اور دیکھیں کہ نام میں کتنے حروف ہیں- (حروف بھی مفرد کیا جاتا ہے-) جیسے ۱۳ حروف کا مفرد ۴ ہے- پھر سال پیدائش کا مفرد نمبر معلوم کریں اور اس کے ساتھ مالی حکمران نمبر ۴ بھی جمع کریں اور مفرد نمبر معلوم کریں- یہی آپ کا مالی نمبر ہے-

مثال- نام محمد علی- م ح م د ع ل ی = کل ۷ حروف- سال پیدائش ۱۹۷۰ء مفرد = ۸- مالی نمبر ۴ ہے- سب کو جمع کریں- ۷ + ۸ + ۴ = ۱۹ کا مفرد = ۹ + ۱ = ۱۰- "۱" جواب آیا-

اس کا موافق یا ہم آہنگ نمبر ۶ ہے- لہذا جس سال کا مفرد ۶ ہوگا وہ محمد علی کو بہت فائدہ دے گا- (ہم آہنگ یا موافق جدول) نمبر ۳ کے خواص میں شائع ہو چکے ہے- اب محمد علی کا نمبر ایک کا موافق نمبر ۶ ہے- اور جس اسماء الحسنی مبارک کا عدد ۶ ہوگا- (میزان کے برابر مفرد نمبر لیں گے) وہ اسم پاک اس کے لیے بہت زیادہ اثرانگیز ہوگا-

قارئین کرام! اس علم کو جو بھی توفیق الٰہی سے جان لیتا ہے- وہ اپنے دور کا بادشاہ عامل ہوتا ہے- نمبر ۴ نمبر ۵ کی طرح اپنے نظریات و خیالات میں تبدیلی لاتے رہتے ہیں- نمبر ۴ اچھے دوست ثابت ہوتے ہیں- یہ لوگ ڈاکٹر' ذرائع نقل و حرکت' سفر' ٹرانسپورٹ کی شعبوں میں کامیاب زندگی گزارتے ہیں- اس نمبر کی عورت سنجیدہ' مہربان' پرکشش اور جاذب نظر ہوتی ہے- نمبر ۴ نمبر ۹ کے ساتھ اچھا وقت گزارتے ہیں- کیونکہ یہ اس کا دوست یا ہم آہنگ نمبر ہے- یہ نمبر موجدانہ اور خیال آفرینی کا مالک ہے- مادیت سے تعلق رکھتا ہے- یہ نمبر مادی دنیا سے متعلق ہے- جائیداد' شہرت' مال و املاک خواہشات کا حصول ہوگا- وہ لوگ جو ۴- ۱۳-۲۲-۳۱ تاریخوں میں کسی بھی ماہ پیدا ہوئے ہیں- ان پر نمبر ۴ کا اطلاق ہوگا- اگر یہ لوگ اپنی موافق تاریخوں میں اہم کاموں کو سرانجام دیں تو کامیابی یقینا ہے- یہ نمبر ۲ کی طرح انقلابی ذہنیت رکھتا ہے- اکثر سیاسی پارٹیوں سے تعلق رکھتے ہیں- کیونکہ ان کا ذہن آزاد اور انقلاب پسند ہوتا ہے- بعض مفکرین نے نمبر ۲ اور نمبر ۴ کو ڈکٹیٹرز بھی بتایا ہے- یعنی ان میں بعض اشخاص حکومت کے تختہ گرانے میں دلچسپی لیتے ہیں اور حکومت کا تختہ الٹانے میں ان کا ہاتھ ہوتا ہے- جس طرح نمبر ۲ کا مثبت عدد ۷ ہے اور نمبر ۴ کا مثبت عدد ایک ہے- اس

طرح ۲ - ۴ منفی اثرات کے تحت ہے۔

واقعات اور تجربات نے ثابت کر دیا ہے کہ نمبر ۴ جلد کسی کی محبت میں گرفتار ہونے والے نہیں ہے۔ آہستہ آہستہ محتاط طریقہ سے کسی کی محبت کا شکار ہوتے ہیں۔ ایسا بہت کم ہے کہ ایک ہی جھلک میں یہ لوگ کسی کے دیوانہ بن جائے۔ یہ لوگ دولت سے بہت محبت کرتے ہیں۔ یہی لوگ مشکلات کے وقت کے لیے پیسہ جمع کرنا بھی جانتے ہیں۔ خصوصاً اپنا سرمایہ سیکنڈ ہینڈ چیزوں پر خرچ کر کے ان کے بدلے میں نئی چیزیں حاصل کر لینا ان کا بہترین مشغلہ ہے۔ جیسے ایئرکنڈیشنر پرانی کاریں وغیرہ۔

آپ کے اردگرد نمبروں کی دنیا آباد ہے ذرا غور کریں۔ مثلاً آپ کا موٹر کار نمبر۔ موٹر سائیکل، ٹیلی فون، گھر، بنگلہ، سٹریٹ نمبر شناختی کارڈ نمبر۔ پاسپورٹ نمبر غرض یہ کہ ہر ایک چیز اپنا نمبر رکھتا ہے۔ آج ہی اپنا کلی نمبر معلوم کریں۔ جیسا کہ اسباق الاعداد آپ کو بتاتا ہے کہ یہ نمبر آپ کا کلی نمبر ہے۔ استفادہ کریں۔

(جاری ہے)

انعام ریس
اور
لاٹری کے نمبر

انعامی بانڈ، ریس، لاٹری اور ایسے ہی دوسرے کاموں میں علم نجوم، اعداد، ساعات، عملیات، فالنامے، استخارے وغیرہ کے ذریعے کامیابی کے حصول میں مددگار اور راہنما ثابت ہو گی۔ عملی اور تجربہ شدہ قواعد کا بیان اس کو چار چاند لگانے کا باعث ہے۔

قیمت 100 روپے محصول ڈاک 20 روپے

از غلام قادر بلوچ، کراچی

تسخیر جنات

ذیل کا عمل قرآنی ولاثانی ہے اور مشہور ہے کہ اس آیت مبارکہ سے ہمزاد کو تسخیر کیا جاسکتا ہے۔ چونکہ ہمزاد کے متعلق میرا تجربہ نہیں ممکن ہے اس آیت مبارکہ سے ہمزاد مسخر ہوتا ہو۔ مگر تسخیر جنات اس عمل واس آیت مبارکہ سے سو فیصد یقینی ہے۔ جو لوگ باہمت اور حاضراتی قوتوں سے واقف ہیں وہ اس عمل کو ضرور کریں۔

تفصیل:

(۱) نوچندی جمعرات سے اس عمل کا آغاز کریں۔

(۲) دوران عمل ترک حیوانات انڈا، گوشت ہمہ قسم، مچھلی، لہسن، پیاز وغیرہ سے پرہیز کریں بلکہ پرہیز جلالی وجمالی رکھیں۔

(۳) جھوٹ، غیبت، حرام کاری اور فعل حیوانی سے اجتناب کریں۔

(۴) نمازیں پابندی سے پڑھا کریں۔

(۵) ہمہ وقت پروردگار کی حمد وثناء توبہ و تسبیح اور درود شریف کثرت سے پڑھا کریں۔

(۶) عمل کی جگہ یعنی آپ کا کمرہ الگ تھلگ ہو جہاں کسی قسم کی مداخلت نہ ہو۔

(۷) عمل باحصار کریں۔

(۸) خور لوبان جلائیں۔

(۹) دوران عمل جو بھی مشاہدات ہو کسی سے ذکر نہ کریں۔ البتہ جس سے اجازت لی ہے اس سے رابطہ ضرور رکھیں۔

(۱۰) عمل بعد نماز عشاء تین سو ساٹھ (۳۶۰) بار پڑھنا ہے۔ اور اول و آخر ۱۱-۱۱ بار درود شریف پڑھیں۔

(۱۱) عمل ختم کر کے ایک بار سورۃ جن پڑھ کر سو جائیں۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

(۱۲) اکتالیس ۴۱ یوم کا عمل ہے۔ اکیسویں یوم سے اثرات ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے اور جب آپ سو رہے ہوں گے تو ایک لڑکا آکر پاؤں دبائے گا اور وہ کہے گا میں آپ کا خادم ہوں۔ آپ اس سے قطعی کلام نہ کریں اور اس کی کسی بھی بات کا جواب نہ دیں۔

جب آپ کے چالیس (۴۰) یوم ہو جائیں۔ تو کلام کر سکتے ہیں اور ان کو حضرت سلیمان علیہ السلام کی قسم دے کر تابعداری کا عہد لیں اور قول و اقرار کر لیں۔ بعد جو بھی کام آپ ان کو کہو گے چشم زدن میں کرے گا۔

عمل یہ ہے:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الم تر الی ربك كيف مدضل ولو شاء لجعله ساكنا ثم جعلنا الشمس عليه دليلا ثم قبضنه الينا قبضنا يسيرا O (سورة فرقان سپاره ١٩ آيت ٤٤)

روحانی مشورے

اس کتاب میں روزمرہ مسائل کا جامع اور قابل عمل حل پیش کیا گیا ہے۔

ہر گھر کی ضرورت یہ ایک ایسی کتاب ہے جس میں 400 کے قریب مختلف مسائل اور معاملات کے عملیاتی اور روحانی حل، نقوش، الواح اور دعائیں تحریر کی گئی ہیں۔ مختلف کتب حدیث میں بیان کردہ رسول اللہ ﷺ کی دعائیں اس کا ایک اور اہم موضوع ہیں۔

قیمت 38 روپے محصول ڈاک 20 روپے

قسط نمبر 1

تسخیر ہمزاد

المعروف پر اثر جادو

یہ قسط وار مضمون دراصل محترم ریاض الدین احمد عرف ریاض دہلوی کی کتاب کا بیان ہے۔ یہ کتاب عنوان بالا سے 1921ء میں شائع ہوئی تھی۔ [illegible] مصنف نے ذاتی تجربات کو بھی بیان کیا ہے۔ جو کہ اس کتاب کی ایک اہم خاصیت ہے۔ ہر ماہ اس کتاب کے صفحات آپ کی آنکھوں کی [illegible] رہیں گے۔ قارئین! مصنف کے حق میں دعا [illegible] فرد کو اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس زندگی میں بھی [illegible]

دیباچہ

میں نہایت ادب کے ساتھ پبلک میں یہ ناچیز ہدیہ پیش کرتا ہوں۔ جو میری دماغ سوزی اور مدت کے تجربات کا نتیجہ ہے۔ امید ہے کہ پبلک سے خلعت سرخروئی و سرفرازی پا کر دنیا کو فیض پہنچانے والا ہو گا۔ میں نے اس کتاب میں مسمریزم کے متعلق جس قدر راز تھے۔ سب ناظرین پر ظاہر کر دیئے ہیں۔ کوئی بات ایسی پوشیدہ نہیں رکھی ہے جس سے سیکھنے والا اپنی محنت تکمیل کو نہ پہنچا سکے۔ اس کتاب کے ذریعہ بغیر استاد کی مدد کے ہر ایک شخص علم مسمریزم کا کامل استاد بن سکتا ہے۔ مگر اس سب کام کے واسطے محنت اور تجربہ نہایت ضروری ہے۔ آپ مذکورہ ذیل عملیات سے کسی کو پوری اور ہدایت کے مطابق عمل کریں۔ ممکن نہیں کہ وہ پورا نہ اترے۔ بلحاظ میں اس مضمون کو طوالت دینا چاہتا ہوں۔ صرف اس قدر عرض کر دینا کافی سمجھتا

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

PHILIPS

نئے و پرانے TV, VCR, CD کی خرید و فروخت و مرمت کی جاتی ہے۔

فلپس ہائی ٹیک سروس، 46۔ ملتان روڈ [illegible] لاہور۔ فون 7418283

HOME SERVICE ALSO AVAILABLE

TUITION

ٹیوشن

I.Com.
B.Com.
M.B.A.
C.A. FOUNDATION

صرف لاہور کے رہائشی رجوع کریں

کسی ایک مضمون یا مکمل کورس کے لیے رابطہ کریں۔

رابطہ ارشد صاحب صرف شام 5 بجے کے بعد PHONE # 6314831

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

ہوں کہ آپ خود امتحان کر کے میرے قول کی تصدیق کر لیں۔ سچ اور جھوٹ کا حال فوراً معلوم ہو سکتا ہے۔ ابھی میں نے بہت کچھ علم مسمریزم کے متعلق لکھنا ہے جو ایک کتاب میں پورا نہیں ہو سکتا۔ بلحاظ شرط حیات کسی وقت دوسری کتاب کی صورت میں پبلک کی خدمت میں اپنی طبیعت کے موافق چیز پیش کروں گا۔ مگر اس کام کے واسطے وقت اور فرصت کی ضرورت ہے۔

یہ کتاب مسمی تسخیر ہمزاد المعروف پرانا جادو جناب حکیم رام کشن کی فرمائش پر میں نے تیار کی ہے۔ اس کتاب میں جو باتیں اور عملیات علاجات درج ہیں۔ شائد مسمریزم کی دیگر کتب میں آپ کو مشکل سے ملیں گے۔ یہ کتاب علم مسمریزم کا رواج رواں کہلانے کی مستحق ہے۔ کیونکہ اس کے لکھنے میں ہر ایک زبان کی علم مسمریزم کی کتابوں سے مدد لی گئی ہے۔ اور باقی اپنا تجربہ ہے۔ ناظرین اس کے مطالعہ سے نہایت محفوظ ہوں گے اور فائدہ اٹھائیں گے۔ مثل مشہور ہے۔

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید

اگر عمل مسمریزم کے متعلق زیادہ کچھ آپ کو دریافت کرنا ہو تو احقر سے اس پتہ سے دریافت کر سکتے ہیں۔ اور مل بھی سکتے ہیں۔ تمام خط و کتابت اس پتہ پر ہونی چاہیے۔ اس کتاب کا حق تصنیف حکیم رام کشن صاحب ہمیشہ کے لیے دے دیا گیا ہے۔ میرا اب اس کتاب کے ساتھ کوئی تعلق سوائے مصنف کے نہیں رہا ہے۔ حکیم صاحب کو اس کے تمام حقوق حاصل ہیں۔

فقط شیخ محمد تقی آنریری مجسٹریٹ گلی انار کلی بازار والی لاہور شہر

پہلا بیان

آغاز کتاب

پیارے ناظرین آپ کی آگاہی کے لیے ہم ان پوشیدہ رازوں کا انکشاف کرنے لگے ہیں۔ جو عرصہ دراز سے علم سینہ بسینہ چلے آئے ہیں۔ یہ وہ علم ہے جو اپنے عزیز و اقارب اور بعض وقت بیٹے تک کو بھی نہیں بتاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ علم مسمریزم کے عامل شاذ و نادر ہی نظر آتے ہیں۔ بلکہ قریب قریب ناپید ہیں۔ اسی وجہ سے بعض پرانے لوگوں کا یہ خیال ہے کہ مسمریزم دراصل کوئی چیز نہیں ہے۔ صرف شیطانی وسوسہ ہے۔ اور اگر ہے تو شیطانی امداد سے خالی نہیں ہے۔ بعض آدمیوں کو اس کے وجود ہی میں شک ہے وہ کہتے ہیں کہ مسمریزم کوئی چیز نہیں ہے۔ یہ صرف بناوٹی نام ہے۔ جو لوگوں نے پیسے کمانے کی غرض سے جاری کیا ہے۔ جہاں تک غور کیا جائے وہ لوگ بھی معذور ہیں۔ کیونکہ وہ جس شہر میں پیدا ہوئے۔ اس کے سوا انہوں نے کچھ دیکھا ہی نہیں۔ جس شہر میں پیدا ہوئے۔ اسی میں مر گئے۔ نہ سیاحی کی نہ دنیا دیکھی۔ ان کے خیال میں خدا کی خدائی اسی شہر تک محدود ہے۔ جس میں وہ پیدا ہوئے اور مر گئے اگر وہ لوگ دنیا کو پھر کر اور دراز ملکوں کی سیر کرتے۔ دنیا کو دیکھتے قسم قسم کے لوگوں سے واسطہ پڑتا۔ امریکہ' لنڈن' فرانس' جرمن' روس' عرب' پیرس وغیرہ پھرتے۔ تو ان کو معلوم ہوتا کہ خدا کی خلق صرف لاہور یا اور کسی شہر تک ہی محدود نہیں ہے۔ بلکہ دنیا بہت وسیع ہے اور اس میں رہنے والے کس کس علم کے عامل ہیں اور کیا کیا حیرت انگیز کام کر سکتے ہیں۔ موجودہ زمانہ میں علم مسمریزم مستند سائنس میں داخل ہے۔ گو پانچ سال قبل سائنسی دنیا میں کہیں کہیں ایسے اشخاص بھی موجود تھے۔ جو بالکل ہی مسمریزم کے وجود سے منکر تھے۔ مگر فی زمانہ نئے روشنی کے آفتاب نے ترقی کے اس بات کو ثابت کر دیا ہے۔ بلکہ وہ ان کو میسر نہ آ سکی۔ اس لئے انہوں نے اس کی کوشش سے ہاتھ کھینچ لیا اور اس کو ناممکن سمجھ کر چھوڑ دیا۔ وہی چیز کوشش اور تلاش سے فی زمانہ حاصل کی گئی اور لوگوں کو دکھا دیا گیا کہ دنیا میں کوئی چیز ناممکن نہیں ہے۔ صرف کسی چیز کی کوشش کو تھک کر چھوڑ دینا ہی ناممکن ہے۔ ورنہ کوئی چیز ایسی نہیں جس کو تلاش کیا جائے اور محنت کرنے سے حاصل نہ ہو لیکن فی زمانہ روشنی اور تحقیقات کے زمانے میں معاملہ دگرگوں ہے۔ اس علم نے ایسی ترقی کی ہے کہ براعظم یورپ اور امریکہ میں کوئی شخص بھی ایسا موجود نہیں جو آپنے آپ کو ذرا بھی عالم اور سائنسدان کہے اور مسمریزم اور اس کی طاقتوں سے انکار کرے۔ اگلے زمانے میں جب اس علم کی کتابیں موجود نہ تھیں اور اگر تھیں تو اس قدر گراں کہ ہر شخص ان کو خرید نہ سکتا تھا۔ اس وقت علم مسمریزم علم سینہ کہا جاتا تھا۔ جو مخصوص خاندانوں میں عالموں کے سینہ در سینہ چلا آتا تھا اور جو شخص اس علم کا عامل ہوتا تھا۔ وہ ہمیشہ اس علم کو چھپاتا تھا۔ اور یہاں تک پوشیدہ رکھتا تھا لیکن آج کل معاملہ برعکس ہے۔ یعنی جو شخص تلاش کرتا ہے۔ وہ پاتا ہے اور بہت تھوڑے زمانہ میں عامل کامل بن جاتا ہے۔ اور نہایت آسانی سے حاصل کر لیتا ہے اور سیکھ لینے کے بعد بھی اسی آسانی سے عمل کر سکتا ہے۔ آج کل کوئی عذر ایسا پیدا نہیں ہو سکتا جو اس علم کے حاصل کرنے میں رکاوٹ پیدا

free copy khalidrathore.com UniTech Document Processing Solutions

کر سکے۔

پیارے ناظرین! میرا ہرگز یہ ارادہ نہیں کہ کسی سے بحث یا مباحثہ کروں یا دشمن سے جھگڑا کروں یا کسی پر اعتراض کروں یا خود کو عالم اور دوسرے کو جاہل خیال کروں نہیں بلکہ میں خود نہیں جانتا۔ پھر دوسرے پر کیوں اعتراض کروں۔ میں خود برائیوں سے بھرا ہوں۔ پھر دوسروں سے بہتر نہیں ہوں پھر دوسرے پر کیا اعتراض کر سکتا ہوں۔ بلکہ میں تو یہ خیال کرتا ہوں کہ مجھ سے سب اچھے ہیں۔ جو کچھ برائی اور عیب ہے وہ اپنی ذات میں ہے۔ معترضوں کو جواب دینا اور دشمنوں سے جھگڑا کرنا یہ کام اس شخص کا ہے جو محض بے کار ہو۔ مجھ جیسے آدمی عدیم الفرصت کے لیے یہ کام بہت مشکل ہے اور پھر مضمون بھی سے زیادہ ٹھوس ہو جاتا ہے۔ اگر کسی وقت مجھ کو اتنی فرصت مل گئی تو ضرور ان لوگوں کے اعتراض کا جواب دیا جائے گا۔ ورنہ اس وقت تو بقول شاعر کے۔

جواب جاہلاں باشد خاموشی

پھر عمل کرنا عین مصلحت ہے۔ ہاں البتہ جن صاحبان کو اس علم کی ہستی اور وجود میں شک ہو وہ صاحبان بذریعہ خط و کتابت یا بذات خود مل کر اس ناچیز سے اپنا اطمینان کر سکتے ہیں اس وقت میرا منشاء فضول بحث میں وقت ضائع کرنے کا نہیں ہے۔ بلکہ میں اس علم کی خوبیاں اور اس کی حیرت انگیز طاقت اور کرشمے بیان کرنا چاہتا ہوں اور مشتاقان علم مسمریزم کو سکھانا چاہتا ہوں تاکہ وہ لوگ اس کی صحت بخش قوتوں کو حاصل کر کے دنیا کو فیض پہنچائیں۔ خود بھی نیک بنیں اور مجھ کو بھی ثواب کا حصہ پہنچائیں۔

میرا ارادہ ہے کہ اس علم کے سیکھنے والوں کے واسطے جہاں تک ممکن ہو وہ قواعد اور طریقہ تحریر کروں۔ جو سہل سے سہل اور آسان سے آسان ہو کیونکہ مجھ کو یہ بھی خیال ہے کہ بے فائدہ مضمون طویل نہ ہو جائے۔ کیونکہ مضمون کے طویل ہو جانے سے اصل مطلب میں رکاوٹ پیدا ہو جانے کا ڈر ہے۔ فی الحال مبتدی کو یقین کر لینا چاہیے کہ جو قواعد اس کی مشق کے لیے میں نے لکھے ہیں وہ درست اور بجا ہیں۔ باقی جب وہ عمل کرے گا تو خود ہی علمی ثبوت پا جائے گا۔ جس سے اس کا تمام شک خود بخود رفع ہو جائے گا۔ میرے خیال میں نظمی ثبوت کے مقابلے میں عملی ثبوت زیادہ تسکین بخش ہوتا ہے۔ اس کتاب کے لکھنے سے میرا منشا صرف یہ ہے کہ لوگ اس کو حاصل کر کے غریب، مسکین، محتاجوں اور دردمندوں کی تکلیف دور کریں۔ نیک خیال اصحاب مصیبت زدوں کو مصیبت سے بچائیں۔ اپنی محنت اور کوشش سے ان کے درد اور دکھ کو بذریعہ علم مسمریزم صحت بخش اور بندہ کو بھی اس ثواب میں سے کچھ درجہ ملے۔ کیونکہ ایسے صاحبان سے ہم کو امید رکھنی چاہیے۔ ہم کو معترضوں اور متعصبوں کے الجھنے اور جھگڑا کرنے کی نہ تو ضرورت ہے اور نہ فرصت کیونکہ ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے۔ ان کا دل گناہوں کی سیاہی سے گھیرا ہوا ہے۔ ایسے حالت میں اگر ہم ان کے یقین دلانے کو مردہ کو بھی زندہ کر دیں تو بھی ان کو بھی یقین نہ آئے گا۔ یہ لوگ وہ ہیں جنہوں نے جناب رسالت ماب کی رسالت کا اقرار نہ کیا اور معجزوں کو جادو اور شعبدوں کے نام سے تعبیر کیا۔ جو شخص رسالت سے منکر ہو گئے وہ لوگ ہمارے کیونکر معترف ہو سکتے ہیں۔ ان کے دلوں کی سیاہی ان کو راہ راست نہیں اختیار کرنے دیتی۔ ایسے لوگوں کو ہم ان سائنٹسٹوں کے لیے چھوڑتے ہیں جو ناموری اور شہرت حاصل کرنے کے لئے مرتے ہیں۔ جن کو یہ بھی نہیں خیال آتا کہ ہم اتنا خون جگر جلا کر ان کو سمجھا رہے ہیں۔ اس رکاوٹ کے بعد یہ سمجھ کر کہ پیارے ناظرین ہماری محنت کی داد دیتے اور اس علم کو حاصل کرنے کے لیے تیار ہیں ہم اپنا اصلی منشاء بیان کرنا شروع کرتے ہیں اور ہم نیک نیت سے وہ سب اظہار کیے دیتے ہیں جو ہم کو معلوم ہے۔ انیمل میگنزم یا مقناطیسی حیوانی یہ علم بہت پرانا اور قدیم ہے۔ اگر آپ پرانی کتابیں دیکھیں گے تو آپ کو ہمارے کلام کی تصدیق بہت جلد ہو جائے گی۔ صوفی امبا پرشاد صاحب اپنی کتاب زندہ کرامات میں تحریر فرماتے ہیں کہ اس علم کو مسمریزم نے ایجاد کیا ہے۔ شاید ایسا ہی ہو۔ مگر یہ علم بہت قدامت سے علم سینہ بہ سینہ چلا آتا ہے۔ ہاں یہ بالکل درست ہے کہ ۱۷۷۸ء میں اس علم کو شہر پیرس میں اسی شخص نے رائج کیا اور اپنے تجربوں کے حیرت انگیز کرشمے دکھا کر لوگوں کو تصویر حیرت بنا دیا۔ مگر اس سے پیشتر بھی لوگوں نے ایسے ہی بلکہ اس سے بھی بڑھ اور چڑھ کر امر دکھائے اور پبلک سے خلعت تحسین اور آفرین پائی۔ جیسے کہ میں آگے بیان کروں گا۔

اس کے بعد ضلع کارک کے مجسٹریٹ نے ۱۸۵۸ء میں ملک آیرلینڈ میں تجربات دکھائے۔ جس کا نام مسٹر گریٹ ریکس تھا۔ انہوں نے بھی نہایت حیرت انگیز کرشمے مقناطیسی کشش اور قوت کے دکھائے تھے اور پبلک سے خلعت تحسین اور آفرین پائے تھے۔ یہی وہ شخص ہے کہ بلا کسی ذاتی فائدے کے ہزاروں لاعلاج مریضوں کا مسمریزم کے ذریعے علاج کر کے ان کو صحت یاب کیا۔ یہی وہ شخص ہے جس نے تمام یورپ میں سفر کر کے

مایوس مریضوں کا علاج ... باقی آئندہ

نقش استخارہ

اسم یا ظاہر

شہزادہ منظور علی سموں-ٹنڈو محمد خان

قارئین! اس دفعہ ایک نیا گلدستہ لے کر حاضر ہوا ہوں- پسند آئے گا- آپ دنیا کی ہر چیز اس استخارے سے دیکھ سکتے ہیں- استخارہ سے مراد ہے- پوشیدہ حالات سے آگاہی معلوم کرنا- مثلاً چور و چوری معلوم کرنا- لکی نمبر معلوم کرنا- گمشدہ انسان یا جانور کا معلوم کرنا- امتحان دوکان میں دفن شدہ سحر و جادو معلوم کرنا- غرضیکہ آپ اس استخارے سے سب پوشیدہ حالات بذریعہ خواب دیکھ سکتے ہیں- یا ظاہر اسماء حسنیٰ میں سے ایک اسم ہے- ظاہر سے مراد مخفی ظاہر کرنے والے- یہ استخارہ زکوۃ کے بغیر کام نہ کرے گی- زکوۃ دینا لازمی شرط ہے- پنجگانہ نماز پڑھتے رہنا- اس استخارہ کی زکواۃ دینے کے بعد آپ نقش کے عامل ہو جائیں گے- عامل ہو جانے کے بعد نقش استخارہ لکھ کر رات کو سوتے وقت اپنے تکیہ کے نیچے رکھ دیں- اول تو پچھلی رات یا دوسری رات حد سے حد تیسری رات تمام حالات سے آگاہی ہو جائے گی- اسی عمل کی زکواۃ دینے کے دوراں عجیب و غریب حالات سے گزرنا پڑے گا لیکن جو بھی مشاہدہ ہوگا- شیطانی اور ڈرانے والا ہوگا- اسی سے قطعی نہ ڈریں- اپنے دل کا راز کسی پر بھی ظاہر نہ کریں- کمرہ پاک صاف ہو- نقش لکھنے کے دوران کسی سے کوئی بات نہ کریں- بلکہ کاغذ پر لکھ کر جواب دے سکتے ہیں- آٹھ دن کا عمل ہے- اسی عمل کے دوران تمام شیطانی باتوں سے دور رہنے کی کوششیں کریں- عمل کے لیے خاص ایک جوڑا کپڑے کا الگ کر دیں- روزانہ عمل کرنے سے پہلے نہا لیں یا وضو کر لیا کریں- نقش کی زکواۃ دینے کا طریقہ- یہ آٹھ دن کا عمل ہے روزانہ بلاناغہ بعد نماز فجر سات دن تک ۱۳۸ نقش لکھا کریں اور آٹھویں دن یعنی آخری دن ۱۴۰ نقش لکھیں تو تعداد گیارہ سو چھ ۱۱۰۶ ہو جائے گی- کیونکہ اسم یا ظاہر کے قمری اعداد ۱۱۰۶ ہی بنتے ہیں اور مفرد عدد ۸ بنتا ہے- اسی لیے آٹھ دن تک عمل کرنا ہے سب نقشوں کی گندم کے آٹے میں علیحدہ علیحدہ گولیاں بنایا کریں اور ہر گولی پر اسم یا ظاہر ۸ مرتبہ پڑھ لیا کریں تمام نقوش کو ایک ایک کر کے نہر میں ڈال آیا کریں آتے اور جاتے کسی سے بھی بات نہ کریں- نہر میں نقش ڈالنے کے بعد چاہے کتنی بھی آواز آپ کے کانوں تک کیوں نہ پہنچیں- اگر آپ چاہیں تو تمام نقوش کی زکواۃ ۱۱۰۶ مرتبہ لکھ کر ایک دن میں بھی دے سکتے ہی- عمل کے دوران اپنا حصار کر لیا کریں- نقوش لکھنے کے لیے کسی بھی عام قلم سے لکھ سکتے ہیں- اگر روزانہ نہر پر نہیں جا سکتے ہوں تو روزانہ کے نقوش جمع کرتے جائیں اور آخری دن بھی اکٹھے نہر میں ڈال سکتے ہیں- یہ نقش زکواۃ کے بعد اپنا پورا اثر دکھائے گا- زکواۃ دینے کے بعد آپ یہ نقش لکھ کر دوسروں کو بھی دے سکتے ہیں- یاد رہے جو نقش تکیے کے نیچے رکھا جائے گا اس نقش کو زعفران سے لکھنا ہے- اس نقش کو عطر گلاب بھی تھوڑا لگا دیں- ہر نقش کی علیحدہ علیحدہ گولیاں بنانی ہیں ہر گولی کو گندم کے آٹے میں علیحدہ علیحدہ رکھتے جائیں- اس عمل کو چاند کی پہلی تاریخوں سے شروع کریں- نوچندی جمعرات سے شروعات کریں تو بہتر ہے لیکن میں یہ بھی بتاتا چلوں کے نوچندی جمعرات وہ ہو گی جو چاند کی ۴ سے ۱۰ تاریخ کے درمیان آئے وہ نوچندی جمعرات ہو گی اگر پہلی دوسری یا تیسری تاریخ کو جمعرات آئے تو اس کو چھوڑ دیں کیونکہ وہ نوچندی نہیں ہوتی- اگر ان ۸ دنوں میں قمر در عقرب نہیں آئے تو اچھا ہے- عمل کے دوران گوشت، مچھلی، پیاز، لہسن، مکھن غرضیکہ خون والی اشیاء کو بالکل ترک کر دیں اور بدبو دار چیز سے بھی گریز کریں- آپ تھوڑی ہمت کریں اور اس نقش مبارک کا اثر دیکھیں-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل

۹۲	۷۳۸	۲۷۶
۴۶۰	اس خانے میں اپنا مقصد لکھیں	۶۴۶
۵۵۴	۳۶۸	۱۸۴

چال نقش

۱	۸	۳
۵		۷
۶	۴	۲

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

ایک دلچسپ اعلان

جدہ کے کثیر الاشاعت جریدہ "عکاظ" نے اپنے ہفتہ وار ایڈیشن میں ایک دلچسپ اعلان شائع کیا ہے جو فکر انگیز بھی ہے اور آج کے دور ابتلاء میں اہم بھی۔اس اعلان کا اردو ترجمہ "عکاظ" کے شکریہ کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے تاکہ قارئین کرام مطالعہ کے بعد اس پر عمل پیرا ہونے کی کوشش بھی کر سکیں۔

ٹکٹ فری سیٹ یقینی

اہلیت وشرائط:

نام	عبداللہ ابن آدم
عرفیت	انسان
قومیت	مسلمان
شناخت	مٹی
پتہ	روئے زمین

سفر کی تفصیلات:

روانگی	از فرودگاہ دنیا
منزل	راہ آخرت
دوران سفر	چند ثانیے جس میں چند لمحوں کے لئے دو میٹر زیر زمین پرواز۔
پرواز کا وقت	وقت اجل
ریزرویشن	یقینی

ضروری ہدایات: تمام مسافران کرام سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ان لوگوں کو اپنی نظر میں رکھیں جو ان سے پہلے آخرت کی طرف سفر کر گئے ہیں۔اسی طرح ہر لحظہ ان کی نظر طیارے کے کیپٹن حضرت ملک الموت کی طرف رہنی چاہیے۔مزید تفصیلات کے لیے ان ضروری ہدایات کو بغور پڑھ لیں جو کتاب اللہ اور سنت رسولؐ میں درج ہیں۔اگر اس سلسلے میں کچھ سوالات درپیش ہوں تو جواب کے لئے علمائے امت سے رجوع کریں۔پرواز کے دوران آکسیجن کی کمی کی صورت میں آکسیجن ماسک خود بخود آپ کے سامنے گر جائے گا----- معاف کیجئے ----- ماسک نہیں گرے گا بلکہ سارے پردے نگاہوں کے سامنے سے خود بخود گر جائیں گے اور یقیناً پھر آپ ہر قسم کی آکسیجن سے بے نیاز ہو جائیں گے۔

کتنا سامان سفر ساتھ لائیں: ہر مسافر اپنے ساتھ پانچ میٹر سفید لٹھا اور تھوڑی سی روئی لے جا سکتا ہے لیکن وہ سامان جو میزان میں پورا اترے گا وہ نیک عمل، صدقہ جاریہ، نیک اور صالح اولاد اور وہ علم ہو گا جس سے بعد میں دوسرے لوگ نفع حاصل کر سکیں گے۔اس سے زیادہ سامان سفر لانے کی کوشش کی گئی تو اس کے ذمہ دار آپ خود ہوں گے۔تمام مسافران کرام سے درخواست ہے کہ خواہ ان کے پاس طیارے کا بورڈنگ کارڈ موجود ہے یا نہیں ہے، یا ان کے پاسپورٹ اور کاغذات سفر تیار ہیں یا نہیں، سب کے لئے ضروری ہے کہ وہ پرواز کے لئے ہمہ وقت تیار رہیں۔پرواز سے متعلق مزید معلومات کے لئے فوری طور پر کتاب اللہ اور سنت رسولؐ سے رابطہ کیا جائے۔اس سلسلے میں روزانہ پانچ وقت مسجد کی حاضری مفید رہے گی۔آپ کی سہولت کے لئے دوبارہ عرض ہے کہ آپ کی سیٹ ریزرو ہو چکی ہے اور اس سلسلے میں کسی ری کنفرمیشن کی حاجت نہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ سفر کے لئے تیار ہوں گے۔ہم آپکو اس مبارک سفر پر خوش آمدید کہتے ہیں۔ہماری نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

خدا آپ کا حامی و ناصر ہو۔

(مرسلہ۔شاہد نعیم۔جدہ)

موافق ہوں گے۔ستارہ مریخ برج عقرب والے اگر دانہ فرنگ پہنیں تو گردہ، مثانہ میں پتھری نہیں بنتی ہے۔لوہے کی انگوٹھی میں۔

free copy khalidrathore.com LumaTech Document Processing Solutions

سوال کا جواب

بذریعہ جوابی خط/ بلا فیس

ٹوکن نمبر 15

راہنمائے عملیات کے قارئین کی سہولت کے لیے ایک سوال کا جواب بذریعہ جوابی خط بلا معاوضہ دیا جائے گا۔ خیال رہے:۔

۱۔ ایک وقت میں ایک سوال کریں۔

۲۔ جوابی لفافہ ارسال کریں۔

۳۔ سوال ماہ رواں کی دس تاریخ تک ادارے کو موصول ہو جائے۔

۴۔ کوپن والے لفافے میں خط یا کوئی اور بات دریافت نہ کریں بلکہ اس مقصد کے لیے الگ خط اور جوابی لفافہ ارسال کریں۔

۵۔ کوپن والے لفافے پر ایک کونے میں کوپن برائے سوال نمایاں تحریر کریں

سوال ____________________

نام ____________________

وقت، تاریخ اور مقام پیدائش ____________________

سوال تحریر کرنے کی تاریخ، وقت اور شہر ____________________

خیال رکھیں

کوپن والے لفافے میں خط یا کوئی اور بات دریافت نہ کریں بلکہ اس مقصد کے لیے الگ خط اور جوابی لفافہ ارسال کریں۔ کوپن والے لفافے پر ایک کونے میں کوپن برائے سوال نمایاں تحریر کریں

فری

روحانی فون سروس

کوئی بھی قاری علاوہ تعطیل کے روزانہ شام 7تا 8 بجے کے درمیان کسی بھی روحانی مسئلے کا حل پوچھ سکتا ہے۔ اس کا کوئی معاوضہ نہیں لیا جاتا۔

مفت

سوال کا جواب

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ جس پر آپ کا پتہ تحریر ہو ارسال کریں۔ ورنہ جواب سے معذرت۔ ایک وقت میں ایک سوال ہمراہ کوپن بطابق شرائط ارسال کریں۔

free copy
khalidrathore.com
UrduTech Document Processing Solutions
ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

نظرات سیارگان (ماہ مئی / جون)

تاریخ	سیارگان	نظر	وقت	تاریخ	سیارگان	نظر	وقت	تاریخ	سیارگان	نظر	وقت	تاریخ	سیارگان	نظر	وقت	تاریخ	سیارگان	نظر	وقت
1	رنس	ع	9/36	12	رہ	ع	8/21	22	رد	ع	1/4	31	رخ	س	20/8	10	رن	ع	19/22
2	دی	ن	3/0	12	رن	س	9/14	22	رخ	س	1/15	31	ری	ش	20/55	10	رہ	ع	20/19
2	رن	س	21/27	12	رٹو	ش	18/0	22	س ر	ع	10/35	جون				11	رد	س	0/15
3	رٹو	ن	8/35	13	رنس	س	5/39	23	رٹو	ع	2/48	1	ہی	ع	3/2	11	رل	ن	8/31
3	رنس	س	22/18	13	ری	ن	12/31	23	رل	ش	3/55	2	رل	ش	5/26	11	رنس	ع	15/35
4	ری	ش	2/44	13	دل	ن	20/38	23	رہ	س	3/38	3	رخ	ع	7/45	12	رن	ش	12/11
4	رد	ش	9/2	13	رخ	لہ	23/0	24	رد	ش	22/0	3	ری	ع	9/41	12	رہ	س	23/22
4	رہ	لہ	15/38	14	رن	ع	21/53	25	س ر	ش	0/46	3	رہ	لہ	13/39	13	رٹو	لہ	2/43
5	رخ	س	1/56	14	رہ	س	12/52	25	رن	ش	2/54	4	رن	ن	2/46	13	رنس	ش	15/0
5	رل	ش	16/49	14	رل	ن	17/5	25	رٹو	س	12/48	4	دخ	ش	10/31	14	س د	ن	0/4
6	س ر	ش	7/29	14	رد	ن	19/52	25	س ر	ن	23/23	4	رٹو	س	12/12	14	دل	س	3/48
6	ری	ع	15/59	15	رنس	ع	5/26	26	دن	ش	1/16	4	رل	ع	16/52	14	رخ	ش	4/23
7	رد	ع	6/28	15	س ر	ن	17/6	26	رنس	ش	3/39	4	س ر	ش	20/59	14	ری	س	8/21
7	رخ	ع	11/46	16	رن	ش	8/57	26	س ن	ش	3/41	5	دی	س	2/8	15	ہٹو	ش	4/4
7	رن	ن	21/10	16	رٹو	لہ	17/7	26	رہ	ع	19/59	5	رنس	ن	20/57	15	رل	س	8/33
7	س نس	ع	22/23	17	رنس	ش	4/33	26	ری	لہ	17/47	5	رخ	ش	17/39	15	رد	ن	11/53
8	رل	ع	4/19	17	ہل	س	6/25	26	رخ	ن	19/57	5	ری	س	20/24	16	رخ	ع	5/20
8	ہخ	ش	5/54	17	ری	س	12/39	27	رن	ع	14/40	5	رد	ش	23/27	16	ری	ع	9/40
8	رٹو	س	7/29	18	رخ	ش	8/5	28	رل	لہ	3/22	6	رٹو	ع	20/35	16	رن	لہ	19/47
8	دخ	لہ	14/52	18	دنس	ع	8/55	28	دٹو	لہ	7/23	7	رل	س	1/36	17	رٹو	ش	3/51
8	رنس	ن	20/41	18	رل	س	17/1	28	رنس	ع	15/54	7	س ر	ع	9/21	17	رہ	ن	7/19
8	س ر	ع	22/30	18	رہ	ن	19/29	29	رہ	ش	2/9	8	س نس	ش	2/14	17	س خ	ش	7/23
9	ری	س	2/50	19	رد	س	10/40	30	رن	س	3/12	8	رہ	ش	14/26	17	رل	ع	11/0
9	دہ	س	10/35	19	ری	ع	14/33	30	خی	لہ	9/17	8	رد	ع	14/47	17	رنس	لہ	17/20
9	رخ	ش	19/2	19	رخ	ع	20/34	30	س ر	لہ	11/41	8	رن	س	17/15	18	رخ	س	9/27
9	رہ	ش	23/29	20	س ر	س	0/52	30	رٹو	ن	13/10	9	رٹو	ش	1/31	18	س ر	س	11/6
10	رد	س	0/15	20	رن	لہ	11/7	30	رد	لہ	1/23	9	رنس	س	14/38	18	ری	ش	14/11
10	رل	س	12/25	20	رٹو	ش	20/5	31	رنس	س	4/29	9	س ر	س	17/17	[illegible]	رٹو	ع	8/57
10	دٹو	ع	14/44	20	رل	ع	20/31	31	س ٹو	لہ	5/37	10	رخ	لہ	3/58	[illegible]	رل	ش	17/11
11	س ر	س	8/52	21	رنس	لہ	9/10	31	ہخ	ع	16/54	10	ہن	لہ	5/58	19	ہل	ع	23/23
11	دن	ع	12/12	21	ری	ش	20/4	31	دنس	ش	18/28	10	ری	ن	7/28	20	رد	س	9/59

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

ماھنامہ راہنمائے عملیات اور کتب دستیاب ہیں

☆ سرگودھا۔ نیو حافظ بکسٹال، بلاک نمبر 1
☆ راولپنڈی، پنجاب نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ۔
☆ کوئٹہ، ہاشمی برادرز، چوک مشن روڈ۔
☆ لاہور، سلطان نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ۔
☆ فیصل آباد، جاپان بک سٹال، چوک گھنٹہ گھر۔
☆ پشاور سٹی، سرحد نیوز ایجنسی، چوک یادگار۔
☆ کراچی کینٹ، گلستان نیوز ایجنسی، فیریئر مارکیٹ
☆ بہاولپور، کیپٹل نیوز ایجنسی، شاہی بازار۔
☆ سکھر، یونائیٹڈ بک لینڈ، مہران مرکز۔
☆ حیدرآباد۔ شاہ لطیف کتب گھر، نزد حیدر چوک۔
☆ ملتان۔ عزیز بک سٹال، اندرون حرم گیٹ۔
☆ بدین، غفور نیوز پیپر ایجنسی۔
☆ ایبٹ آباد، اعوان نیوز ایجنسی، پنج پیر چوک۔
☆ جہلم، ڈار برادرز بک سیلرز، تحصیل روڈ۔
☆ وھاڑی، وھاڑی نیوز ایجنسی۔
☆ حویلیاں، اعجاز نیوز ایجنسی۔
☆ رحیم یار خان، چودھری امانت علی اینڈ سنز۔
☆ خان پور، چودھری بشیر امانت علی اینڈ برادرز۔
☆ صادق آباد۔ چودھری برادرز، ریلوے روڈ۔
☆ منچن آباد میرزعوامی نیوز ایجنسی، جنرل بس اسٹینڈ
☆ گلگت، پیرزادہ بک سنٹر، ایئرپورٹ روڈ۔
☆ گوجرانوالہ، شاھین بک سٹال، ریل بازار۔
☆ گوجر خان، شاھین نیوز ایجنسی، جی ٹی روڈ۔
☆ پنڈی، کتاب گھر، 1-144 اقبال روڈ۔
☆ چیچہ وطنی۔ رحمانیہ کتب خانہ، اوکانوالہ روڈ۔
☆ گجرات، خالد بک سٹال، مسلم بازار۔
☆ کراچی، یونائیٹڈ بک کارپوریشن، ادب منزل، اردو بازار
☆ پنڈی، پبلک بک سٹال، ٹن صدر۔
☆ خانیوال۔ اختر ریلوے بک اسٹال۔
☆ سانگھڑ۔ محمد ادریس خان نیوز ایجنسی

☆ ساہیوال۔ زمیندار نیوز ایجنسی۔
☆ کھوڑ۔ حسان نیوز ایجنسی
☆ میانوالی۔ نوید بہار بک اسٹال، چوک سٹی پولیس
☆ میرپور خاص۔ سندھ کتاب گھر، شاہراہ
☆ بورے والا۔ طاہر نیوز ایجنسی، عارف بازار۔
☆ ڈیرہ اسمعیل خان۔ اسٹوڈنٹ بک ڈپو، بیرون توپاں والا گیٹ
☆ جھنگ صدر، شیخ محمد حسین اینڈ سنز نیوز ایجنسی
☆ منڈی حاصل پور، شمس الدین خلجی نیوز ایجنٹ
☆ لاڑکانہ، عبداللہ بک اسٹور، لوہار بازار
☆ دینا، سیدن نیوز ایجنسی
☆ مانسہرہ، بلال نیوز ایجنسی، سنگیاری روڈ
☆ مردان، سعید بک اسٹال، سعید مارکیٹ، بنک روڈ۔
☆ اوکاڑہ منڈی، رحمت بک سٹال
☆ فتح جنگ، منظور الٰہی، نیوز ایجنٹ، اڈہ لاریاں
☆ واہ کینٹ، مشتاق برادرز نیوز ایجنسی، سنٹرل مارکیٹ
☆ کوٹ ادو، اجمل نیوز ایجنسی
☆ چکوال، سلطانی بک اسٹال، پرانا اڈہ لاریاں
☆ ڈیرہ غازی خان، ملک اللہ بخش نیوز ایجنٹ۔
☆ ٹوبہ ٹیک سنگھ، طاہر اینڈ برادرز، نیوز ایجنٹ
☆ مردان، امیر احمد بکسٹال، بازار بکٹ گنج
☆ جیک آباد، حفیظ بک ڈپو۔
☆ احمد پور شرقی، اسلامی کتب خانہ، ریلوے روڈ
☆ تلہ گنگ، جعفری نیوز ایجنسی
☆ سیہون شریف، نیاز بک اسٹال، نزد بس اسٹینڈ
☆ چکوال، محمدی بک ڈپو اینڈ اسٹیشنرز
☆ دیپالپور، طاہر بک سٹال
☆ خیرپور میرس۔ نیشنل بک اسٹال، بنگلہ چوک
☆ کوٹ ادو۔ غفاریہ بکسٹال بالمقابل جنرل بس اسٹینڈ،
☆ سیالکوٹ۔ ملک اینڈ سنز، کمرشل بلڈنگ ریلوے روڈ
☆ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ ملک نیوز ایجنسی، کمالیہ روڈ

دیگر کتب فروش بھی فہرست میں نام درج کرنے کے لیے اپنے کوائف ارسال کریں

☆ کراچی۔ ارسلان بک سنٹر، بازار فیصل کریم آباد
☆ کراچی۔ الکوثر نیوز ایجنسی، b۴ فیریئر مارکیٹ
☆ کراچی۔ عباسی کتب خانہ، پھول چوک جوبلی مارکیٹ
☆ کراچی۔ طاہر بکڈپو، پریڈی اسٹریٹ صدر
☆ کراچی۔ اتفاق نیوز ایجنسی، فریئر مارکیٹ
☆ کراچی۔ ہلال بک سٹال، دوکان نمبر ۴، ریگل بس سٹاپ، صدر
☆ کراچی۔ رحمٰن بک ہاؤس، بالمقابل مسجد مقدس گوالی لائن
☆ حیدرآباد۔ مہران نیوز ایجنسی، یوسف چیمبر، اسٹیشن روڈ

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

کتب از خالد اسحاق راٹھور

نمبر	نام کتاب	قیمت
1	ماہنامہ راہنمائے عملیات	20روپے
	زرسالانہ (عام ڈاک)	230روپے
	زرسالانہ (رجسٹرڈاک)	350روپے
	بیرون ملک	20 ڈالر
2	روحانی مشورے	38روپے
3	علم الحروف	100روپے
4	رہنمائے عملیات	80 روپے
5	اصول و قواعد عملیات	
6	اسماء الحسنیٰ	
7	نبی ﷺ کے وظائف	
8	قاموس جفر	
9	جفر جامع	
10	راہنمائے تل شناسی	
11	اسباق دست شناسی	65 روپے
12	مکمل پامسٹری	
13	راہنمائے دست شناسی	
14	آسٹرو پامسٹری	
15	ساعات حقیقی	90روپے
16	خزینہ اعداد	30روپے
17	علم اعداد حقیقی	
18	خالد نجوم	
19	قاموس نجوم	
20	راہنمائے نجوم	
21	ملکی نجوم	
22	ازدواجی نجوم	
23	طبی نجوم	
24	۱۰ سالہ جنتری 2001 تا 2010	۱۱۵ روپے
25	سیاسی راہنماؤں کے زائچے	
26	پاکستان کا مستقبل	
27	طب از رسول ﷺ	
28	قرآن اور طب	
29	خالد جامع العلوم مخفی	
30	تاش کے 52 کارڈ	
31	خالد الدلیل	
32	جواہرات	
33	خالد روحانی جنتری	55روپے
34	مراقبہ	
35	خوابوں کی تعبیر	
36	طلسمات زہرہ	
37	پامسٹری، جنس اور ہماری نفسیات	
38	مستحصلہ قادر الکلام	50روپے
39	خالد فالنامے	
40	بائیوردم	
41	Numbers + Computers	
42	بانڈز، ریس اور لاٹری کے نمبر	100روپے

قیمت معہ 20 روپے ڈاک خرچ ارسال کریں

وقت ملاقات روزانہ شام 5 تا رات 8 بجے

نقوش و زائچہ

نام	قیمت
نقش اسم اعظم	600 روپے
لوح اسم اعظم (چاندی پر)	900 روپے
نقش استخارہ برائے بانڈ وغیرہ	200 روپے
لوح خصوصی برائے استخارہ بانڈ وغیرہ (چاندی)	1100روپے
لوح شرف قمر (چاندی پر)	600 روپے
لوح شرف قمر (سونے پر)	3000روپے
نقش صوامت برائے بندش وغیرہ	700روپے
نقش برائے زچگی	375 روپے
لوح برائے زچگی (چاندی پر)	1100روپے
عددی زائچہ	1000روپے
انگوٹھی برائے خوش قسمتی (چاندی کی)	450 روپے
پتھر خوش قسمتی--بد قسمتی--بلحاظ ادوار	200 روپے
زائچہ پیدائش واثرات	1000روپے
ازدواجی زائچہ و تفصیلی احکام-تعلقات	1000روپے
پیدائشی زائچہ	200 روپے
اسم مولود	200 روپے
بائیو رپورٹ برائے ایک سال	450 روپے
تحت الشعور کی روشنی میں سوال کا جواب	450 روپے
ادوار (دشا) 70 سالہ-سو دور اکبر، اوسط، اصغر، صغیر-	1250روپے
کمپیوٹر پروگرام (اعداد پر)	500 روپے
سوال کا جواب (بالمشافہ)	100 روپے
سوال کا جواب (بذریعہ کوپن)	مفت

خالد اسحاق راٹھور، ماہر عملیات و نجوم مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان- فون 6374864 موبائیل 0342-4814490

خالد روحانی جنتری 1999ء

شائع ہو چکی ہے

ماھنامہ راہنمائے عملیات کا سالانہ نمبر خالد روحانی جنتری 1999 شائع ہو چکی ہے۔اس کے اہم موضوعات درج ذیل ہیں۔

☆☆☆سیاسیات اور کوکب☆تحویل آفتاب ☆ زائچہ نواز شریف ☆ اعداد کی روشنی میں 1999☆ اسماء الحسنی ☆ انعامی بانڈ ☆ علم اعداد ☆ خوابوں کی تعبیر ☆ تقویم بارہ ماہ ☆ سال بھر کے روزانہ عمومی احکام ☆علم دست شناسی☆انعام کیسے ملے گا ☆ رنگوں کی جادو گری ☆ تل شناسی☆ شرف قمر کے اعمال☆ شرف و ہبوط 1999☆گرہن ☆کمالات جفر ☆ مستحصلہ جفر☆ مستحصلہ البیرونی ☆ ازدواجی علم نجوم ☆روز گار (علم نجوم کی روشنی میں)☆ برج میزان ☆چینی علم نجوم ☆ سالانہ حالات 1999☆زبان رمل ☆ آسان رمل ☆ تفہیم تقویم ☆ ٹیبل آف ہاؤسز ☆ کوکبی رفتاریں 1999☆روحانی مشورے ☆☆☆

قیمت 55 روپے — محصول ڈاک 20روپے

منی آڈر اس پتے پر ارسال کریں

خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر2، گلی نمبر11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

وی پی ارسال نہ کی جائے گی

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

روحانیات، نجوم اور ایسے دوسرے قدیم اور پوشیدہ علوم کو توہم پرستی اور پیر پرستی کے لبادے سے نکال کر جدید سائنسی انداز میں متعارف کروانے کے لئے کوشاں ماہر علم نجوم و عملیات خالد اسحاق راٹھور ایک طویل عرصے سے علوم مخفی کی ترویج واشاعت میں مصروف ہیں۔ ہر گزرتے دن کے ساتھ اس جہت میں ایک نئی شمع روشن کرنے کی جدوجہد میں عوام الناس کے لئے درج ذیل خدمات انجام دے رہے ہیں۔

- قارئین کسی ایک سوال کا جواب بذریعہ کوپن راہنمائے عملیات بلامعاوضہ حاصل کر سکتے ہیں۔
- مختلف روحانی و عملیاتی خدمات، جیسے کوکبی شرف وہبوط کے اعمال اور روزمرہ ضروریات ومسائل کے حل کے لئے مختلف نقوش والواح کی تیاری۔
- مختلف نجومی خدمات، مثلاً زائچہ پیدائش، ازدواجی زائچہ، سالانہ زائچہ، ادوار، بچے کا نام، خوش قسمت پتھر، بائیو رپورٹ، عددی زائچے وغیرہ۔
- مسائل کے حل کے لئے فری روحانی فون سروس کا اجراء۔
- علوم مخفی کی اشاعت اور تعلیم کے لئے خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز لاہور کا قیام۔ اس کے تحت مختلف علوم پر بذریعہ ڈاک اور کلاسوں کے ذریعے کورس کروائے جاتے ہیں۔
- علوم کی حقیقی ترویج کے لئے ہر ماہ راہنمائے عملیات شائع کیا جاتا ہے۔
- عام لوگ ہوں یا پیشہ ور نجومی و عامل ہر فرد اور گھر کی ضروریات کی تکمیل کے لئے خالد روحانی جنتری کا اجراء۔
- علوم مخفی پر مختلف کتب کی اشاعت، فہرست آخر میں تحریر ہے۔
- کوئی بھی فرد، نجومی یا ادارہ اپنے ذاتی استعمال کے لئے نجوم اعداد، بائیو ردم، ازدواجی رپورٹ، ادوار دشا سسٹم، پیدائشی زائچہ، سالانہ زائچہ، ماہانہ زائچہ، وقتی زائچہ وغیرہ کے بارے میں حسب منشا کمپیوٹر پروگرام تیار کروا سکتا ہے۔
- پاکستان میں سب سے پہلے اور ذاتی تیار کردہ کمپیوٹر پروگرامز کے ذریعے زائچہ سازی کی ابتداء۔
- علوم مخفی کے شائقین کے لیے خالد روحانی لائبریری کا اجراء۔

رابطہ : خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، فون : 6374864 موبائل : 0342-4814490

کتب

- خزینہ اعداد
- روحانی مشورے
- راہنمائے عملیات
- مستحصلہ قادر الکلام
- ساعات حقیقی
- علم الحروف
- ماہنامہ راہنمائے عملیات
- خالد روحانی جنتری ۱۹۹۹
- بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر
- دس سالہ جنتری ۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰

کئی ایک کتب زیر اشاعت ہیں

free copy
khalidrathore.com
UrduTech Document Processing Solutions